

ROOHANI ILAAJ

BY

Khwaja Shamsuddin Azeemi

(Patriarch Azeemia Sufi Order)

رُوحانی علاج

خواجہ شمس الدین عظیمی

انتساب

بِحَضْرٍ

سُرورِ کائنات

حضورِ علیہ الصلوٰۃ والسلام

Read or Download Free books in urdu
www.iqbalkalmati.blogspot.com

۶

- احساس کتری ————— ۳۴
 اداسی ————— ۳۵
بخار
 عام بخار ————— ۳۶
 باری کا بخار ————— ۳۶
 ٹانفانڈ، موتی جھڑ، میعاد بخار، خسرہ ۳۶
 بچوں کے امراض اور ان کا علاج
 ام القیان (سوکھا) ————— ۳۷
 پسلی چلنا اور نمونیہ ————— ۳۸
 کان کا درد ————— ۳۸
 کالی کھانسی ————— ۳۸
 بستر میں پیشاب کرنا ————— ۳۹
 مٹی کھانا ————— ۳۹
 منہ کرنا ————— ۴۰
 پیٹ میں کیڑے ————— ۴۰
 دانت نکلتا ————— ۴۰
 نظر لگ جانا ————— ۴۱
 کان سے پیپ آنا ————— ۴۱
 بہر یا گوز کا ہونا ————— ۴۱
- خواب میں ڈرنا ————— ۴۲
 بچوں کا گم ہو جانا ————— ۴۲
 بھوک نہ لگنا ————— ۴۳
 حافظہ کمزور ہونا ————— ۴۳
 پڑھنے میں دل نہ لگنا ————— ۴۳
 بدن پر کالے داغ ————— ۴۴
 بُری عادت سے نجات پانے کیلئے ————— ۴۴
 بلڈ پریشر، نروس بریک ڈاؤن
 دماغی امراض ————— ۴۴
 بد خوابی سے (کیڑے ناپاک ہونا)
 سے نجات پانے کے لئے ————— ۴۵
 بدن میں درد ————— ۴۶
 بیماری کے بعد کمزوری ————— ۴۷
 بچہ یا سانپ کے کاٹے کا علاج ————— ۴۷
 سر کے بال لمبے کرنے کے لئے ————— ۴۸
 بڑھاپے میں کم سنائی دینا ————— ۴۹
 بہر اپنی دور کرنے کے لئے ————— ۴۹
 بغل میں گٹھیاں ————— ۴۹
 بے ہوشی سے ہوش میں لانے کیلئے ————— ۵۰

۷

- بہن بھائیوں کا آپس میں جھگڑنا ————— ۵۰
 برکت کے لئے ————— ۵۱
 بد بختی کی وجہ سے پریشانی ————— ۵۲
 بواہیر ————— ۵۲
 بادی بواہیر کے لئے ————— ۵۳
 خونی بواہیر کے لئے ————— ۵۳
 برص (سفید داغ) ————— ۵۳
 بیماری جو سمجھ میں نہ آئے ————— ۵۴
 پتہ کے امراض ————— ۵۵
 پیچش ————— ۵۵
 پسلیوں میں درد ————— ۵۶
 پائیریا ————— ۵۶
 پیٹ کا بڑھنا اور موٹاپا کم کرنے کیلئے ————— ۵۷
 پنڈلیوں یا ٹانگوں کے پٹھوں کا
 بریکار ہو جانا ————— ۵۷
 پتی اچھلنا ————— ۵۸
 پھنسی، پھوڑا، غارش، چھپ ————— ۵۸
پیشاب کے امراض
 پیشاب میں خون آنا ————— ۵۹
- پیشاب رک رک کر آنا ————— ۵۹
 پیشاب بار بار آنا ————— ۶۰
 پیشاب میں شکر آنا یا سوتے میں
 پیشاب کرنا، مشائے کی کمزوری ————— ۶۰
 سوزک، آتشک ————— ۶۱
 تبادلہ کی فسوخی کے لئے ————— ۶۲
 تبادلہ کرانے کے لئے ————— ۶۲
 تسخیر ————— ۶۲
 تشخیص امراض ————— ۶۳
 تلی کا علاج ————— ۶۴
 تشنج اور بدن میں جھٹکے لگنا ————— ۶۴
 ٹونسلز اور کنٹھ مالا ————— ۶۵
 ٹی بی (تپ دق) ————— ۶۵
 جگر کے تمام امراض ————— ۶۶
 جوانی میں بچپن کی شکل ————— ۶۶
 جسیان ————— ۶۷
 جانوروں میں دودھ
 جنسی کشش پیدا
 جنسی رغبت
 ختم کرنا

۸

- جادو کا توڑ ۶۹ —————
 جنات کے لئے محاضرات ۶۹ —————
 جسمانی اور روحانی صلاحیتوں کی تجدید ۷۰ —————
 چوری کی عادت چھڑانے کے لئے ۷۱ —————
 چوری شدہ مال کی واپسی کے لئے ۷۱ —————
 چوٹ سے تکلیف ۷۱ —————
 چلنے پھرنے سے معذوری ۷۲ —————
 چہرہ خوبصورت اور پرکشش بنانے کیلئے ۷۲ —————
 حبس ریلیف (گیس) ۷۳ —————
 حاسد یا دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے ۷۵ —————
 حسب دلخواہ شادی کے لئے ۷۵ —————
 حفاظت دوران سفر ۷۷ —————
 حافظہ کی کمزوری دور کرانے کے لئے ۷۷ —————
 خون کی کمی (انیمیا) ۷۷ —————
 خود سے باتیں کرنا ۷۸ —————
 دماغی توازن کی خرابی ۷۸ —————
 دماغ کی رگ پھٹ جانا ۷۹ —————
 دماغی کمزوری ۷۹ —————
 داغ دھبے اور زخم کے نشانات ۸۰ —————
 دوا یا انجکشن کاری ایکشن ۸۰ —————
 دانت پینے کی عادت ۸۱ —————
 دمہ ۸۱ —————
 دار ۸۳ —————
 دانتوں کے جملہ امراض ۸۳ —————
 درد —————
 دانت یا وارث میں درد ۸۳ —————
 سر میں درد ۸۴ —————
 شدید درد کہیں بھی ہو ۸۴ —————
 کان میں درد ۸۵ —————
 ریڑھ کی ہڈی میں درد ۸۵ —————
 گدی اور کمر میں درد ۸۶ —————
 گردوں میں درد ۸۶ —————
 عرق النسا (ننگری کا درد) ۸۷ —————
 اثری کا درد ۸۷ —————
 آدھ سکی کا درد ۸۷ —————
 ڈیپتھیریا (خناق) ۸۸ —————
 ذائقہ خراب ہونا ۸۸ —————
 ذیابیطیس ۸۹ —————

۹

- ذہن کا موقوف ہونا ۸۹ —————
 رگ پھٹنے سے خون آنا ۹۰ —————
 رعشہ ۹۰ —————
 رسول ۹۱ —————
 سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت و قدمبوسی ۹۱ —————
 شادی کے لئے ۹۲ —————
 شوہر کا غصہ ختم کرنے کے لئے ۹۲ —————
 شوہر کے ساتھ بیوی کی زیادتی ۹۳ —————
 شوہر اور بیوی کا دست و گریباں ہونا ۹۳ —————
 شوروی کمزوری ختم کرنے کے لئے ۹۳ —————
 طاعون ۹۵ —————
 عقیدہ خراب ہونا ۹۷ —————
 عورتوں کے امراض —————
 حمل منانے ہونا اور بچوں کا پیدا ہوتے ہی مرنے ۹۸ —————
 اولاد ہونا (بانتھ بن) ۹۹ —————
 ایام کی بے ترتیبی ۹۹ —————
 ایام کی زیادتی ۱۰۱ —————
 لیکوریا اور رحم کے جملہ امراض ۱۰۱ —————
 وضع حمل کے بعد پیٹ کا بڑھنا ۱۰۱ —————
 چلنے کی جلد تکالیف ۱۰۲ —————
 بچہ کی پیدائش میں آسانی ۱۰۲ —————
 دودھ کی کمی ۱۰۳ —————
 سختی ۱۰۳ —————
 سینہ کا سپاٹ ہونا ۱۰۴ —————
 چہرہ اور جسم پر زائید بال ۱۰۴ —————
 ہسٹیریا ۱۰۵ —————
 غصہ کی زیادتی ۱۰۶ —————
 منالچ اور لقوہ ۱۰۷ —————
 فسچولا یا بھگندہ ۱۰۸ —————
 قرض کی وصولی کے لئے ۱۰۹ —————
 قرض امانت کے لئے ۱۰۹ —————
 قیدی کی رہائی کے لئے ۱۱۰ —————
 قدریں اضافہ کے لئے ۱۱۰ —————
 قبولیت دعا ۱۱۱ —————
 کینسر یا سرطان ۱۱۱ —————
 کب یا کوہڑ ۱۱۳ —————
 کھیتی باڑی میں برکت ۱۱۴ —————

اضافی فہرست

۱۳۵ — چیپک	۱۲۸ — آواز کو خوبصورت بنانا
۱۳۵ — خون میں خسرانی	۱۲۸ — السریا معدے میں زخم
۱۳۶ — رات کو سوتے میں چلنا	۱۲۹ — اینڈے سائٹس
۱۳۶ — زوال کے بعد بے ہوشی کا دورہ	۱۲۹ — آنکھیں دکھنا یا آنکھوں میں سُرخ
۱۳۷ — کاروبار میں بندش	۱۳۰ — آسیب کا تعوید
۱۳۸ — کسی سوال کا جواب دیتے وقت	۱۳۱ — بچوں کے دل میں سُورخ
زبان کا رک جانا	۱۳۱ — یقل اور پیروں سے بُو آنا
۱۳۸ — کا پُخ نکلتا	۱۳۲ — پولیو
۱۳۹ — گھر میں سب لوگوں کا بیمار رہنا	۱۳۳ — پریشان دماغی جس سے آسیب کا شہ ہو
۱۳۹ — منہ میں خون بھر جانا	۱۳۳ — پیٹ میں درد
۱۴۰ — ملازمت یا کاروبار کا حصول	۱۳۳ — تسخیر حکام و افسران
۱۴۱ — نظر بند	۱۳۴ — جادو اور سحر کا توڑ

۱۱۴ — کام میں دل نہ لگنا	۱۲۱ — نزلہ مزمن یا پُرانا نزلہ
۱۱۵ — کتے کا کاٹنا	ناک سے خوشبو اور
۱۱۵ — کدو دانے اور کیچڑے	۱۲۲ — بدبو نہ آنا
۱۱۶ — گردے کے جملہ امراض	۱۳۳ — ناف ٹلنا
۱۱۶ — گنج	۱۳۳ — نشہ کی عادت چھڑانے کے لئے
۱۱۷ — گھٹیا اور گھٹنوں کا درد	۱۳۴ — ناک کے امراض
۱۱۷ — انجنہاری	۱۳۴ — ہچکیاں
۱۱۷ — ٹو لگنا	۱۳۵ — ہکلاہٹ یا لکنت
۱۱۷ — منہ سے بدبو آنا	ہڈیوں کی بیماری جس میں ہڈیاں
۱۱۷ — مکان یا کسی دوسری جگہ	گٹھ لگتی ہیں سوراسفلس
۱۱۸ — کو خالی کرنا	۱۲۵ — ہیضہ
۱۱۹ — مرگی کا دورہ	ہڈیوں کا مکمل نہ ہونا اور
۱۲۰ — مردوں میں نسوانیت	۱۲۶ — ہڈیوں میں درد
۱۲۱ — غنید کم آنا یا بالکل نہ آنا	۱۲۶ — ہڈی بڑھنا
۱۲۱ — نکسیر پھوٹنا	۱۲۷ — یرقان یا پیلیا

پیش لفظ

آدمی زندگی کے تمام مراحل وقت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں طے کرتا ہے مثلاً ایک سیکنڈ کا کوئی فریکشن (fraction)۔ آدمی کی زندگی خواہ تو برس کی کیوں نہ ہو لیکن وہ ان ہی لمحوں میں تقسیم ہوتی رہتی ہے۔ غور طلب امر یہ ہے کہ آدمی اپنی زندگی بسر کرنے کے لئے ذہن میں وقت کے یہ ٹکڑے جوڑتا ہے اور اپنی ٹکڑوں سے کام لیتا ہے۔ انہی ٹکڑوں کے گرداب میں جن کو ہم سوچنا یا فک کرنا کہتے ہیں، ہم یا تو ایک ٹکڑے سے آگے دوسرے ٹکڑے پر آجاتے ہیں یا وقت کے اس ٹکڑے سے پلٹتے ہیں۔

اس کو اس طرح سمجھنا چاہیے کہ آدمی ابھی سوچتا ہے کہ میں کھانا کھاؤں گا لیکن اس کے پیٹ میں گرانی ہے اس لئے وہ ارادہ ترک کر دیتا ہے۔ کب تک وہ اس ترک پر قائم رہے گا اس کے بارے میں اسے کچھ نہیں معلوم۔ علیٰ ہذا القیاس بے شمار افکار ہی اس کی زندگی کے اجزائے ترکیبی ہیں، جو اسے ناکام یا کامیاب بناتے ہیں۔ ابھی وہ ایک ارادہ کرتا ہے پھر اسے ترک کر دیتا ہے، چاہے منٹوں میں کرے یا چند گھنٹوں میں ترک کرتا ہے یا مہینوں اور سالوں میں ترک کرتا ہے۔ بتایہ مقصود ہے کہ ترک آدمی کی زندگی کا جزو اعظم ہے کیونکہ وہ بالطبع آرام طلب واقع ہوا ہے۔ بہت سی باتیں ہیں جن کو آدمی دشواری، مشکل،

بیماری، بیماری، بے عملی، بے چینی وغیرہ وغیرہ کہتا ہے۔ ان کیفیتوں کے بالقابل ایک ایسی کیفیت ہے جس کا نام وہ سکون رکھتا ہے۔ یہ نہیں کہا جاسکتا کہ یہ سب کیفیات حقیقی ہیں۔ درحقیقت ان میں سے زیادہ تر کیفیات مفروضات پر مبنی ہیں۔

انسان کے دماغ کی ساخت ہی ایسی ہے کہ وہ ہر آسانی کی طرف دوڑتا ہے اور ہر محنت سے بچ جاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ دو سمتیں ہیں اور ان سمتوں میں آدمی ہمیشہ افکار کے ذریعہ سفر کرتا ہے۔ اس کی ہر حرکت کا منبع ان سمتوں میں سے ایک سمت ہے ہوتا ہے کہ ابھی ہم نے ایک تدبیر کی پھر اس کی تنظیم کی یہاں تک کہ وہ مکمل ہوگئی، اسکی سمت بھی صحیح تھی لیکن صرف دس قدم چلنے کے بعد ہمارے ذہن میں تبدیلی واقع ہوئی، تبدیلی واقع ہوتے ہی افکار کا رخ بدل گیا۔ نتیجہ میں سمت بھی تبدیل ہوگئی، چنانچہ ہم جس منزل کی طرف رواں دواں تھے وہ غیب میں چلی گئی۔ ہمارے پاس باقی کیا رہا؟ ٹوٹا اور ٹوٹا قدم اٹھانا۔ واضح رہے کہ یہ تذکرہ یقین اور شک کی درمیانی راہوں کا تھا۔ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ انسان کی بنیاد ہم اور یقین پر ہے۔ مذہب کی اصطلاح میں اسی کو شک اور ایمان کہا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ دماغ میں شک کو جگہ دینے سے منع فرماتے ہیں اور ذہن میں یقین کو پختہ کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے: لا سبب ہے یہ کتاب اور اس کو ہدایت دیتی ہے جس کا یقین غیب پر ہے جس شک کو اللہ تعالیٰ نے ممنوع قرار دیا ہے یہ وہی شک ہے جس سے آدم کو باز رہنے کا حکم دیا گیا تھا، بالآخر شیطان نے بہرہ کار یہ شک آدم کے دماغ میں ڈال دیا جس کے سبب آدم کو جنت سے نکال دیا گیا۔ اسی مقام سے آدم کے دماغ میں دو سمتوں کا یقین ہوا۔ یعنی شک اور یقین۔

۱۴

بیان کردہ حقائق کی روشنی میں انسان کے دماغ کا محور یقین اور شک پر ہے یہی وہ شک اور یقین ہے جو دماغی خلیوں میں ہمہ وقت عمل کرتا رہتا ہے جس قدر شک کی زیادتی ہوگی اس ہی قدر دماغی خلیوں میں ٹوٹ پھوٹ واقع ہوگی۔ یہ بتانا بہت ضروری ہے کہ یہی وہ دماغی خلیے ہیں جن کے زیر اثر تمام اعصاب کام کرتے ہیں اور اعصاب کی محرکات ہی انسانی زندگی ہے۔

کسی چیز پر انسان کا یقین کرنا اتنا ہی مشکل ہے جتنا فریب کو جھٹلانا مثال اس کی یہ ہے کہ انسان جو کچھ ہے وہ خود کو اس کے خلاف پیش کرتا ہے۔ وہ ہمیشہ اپنی کمزوریاں چھپاتا ہے اور ان کی جگہ مغرور مزہ خوبیاں بیان کرتا ہے جو اس کے اندر موجود نہیں ہیں۔ مشکل سب سے بڑی یہ ہے کہ وہ جس معاشرہ میں تربیت پا کر جوان ہوا ہے وہ معاشرہ اس کا عقیدہ بناتا ہے، اس کا ذہن اس قابل نہیں رہتا کہ اس عقیدہ کا تجزیہ کر سکے۔ وہ عقیدہ یقین کا مقام حاصل کر لیتا ہے حالانکہ وہ منفی فریب ہے۔ سب سے بڑی وجہ اس کی یہ ہے کہ آدمی جو کچھ خود کو ظاہر کرتا ہے ایسا ہے نہیں بلکہ اس کے برعکس ہے۔

اس قسم کی زندگی گزارنے میں اسے بہت مشکلات پیش آتی ہیں۔ ایسی مشکلات جن کا حل آدمی کے پاس نہیں ہے، اس زندگی میں قدم قدم پر اسے خطرہ محسوس ہوتا ہے کہ اس کا عمل ٹکٹ ہو جائے گا اور بے نتیجہ ثابت ہوگا۔ بعض اوقات آدمی یہ سمجھنے لگتا ہے کہ اس کی پوری زندگی تلف ہو رہی ہے۔ اگر ٹکٹ نہیں بھی ہو رہی ہے تو سخت خطرہ میں ہے۔ یہ سب ان دماغی خلیوں کی وجہ سے ہوتا ہے جن میں شک کی بنیاد پر بہت تیزی سے ٹوٹ پھوٹ واقع ہو رہی ہے۔ دماغی خلیوں کی تیزی سے ٹوٹ

۱۵

پھوٹ اور رد و بدل قدم قدم پر اس کے عملی راستوں میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے، عمل بے نتیجہ ثابت ہوتا ہے اور اعصاب کو نقصان پہنچتا ہے۔

آدمی کا دماغ دراصل اس کے اختیار میں ہے، وہ خلیوں کی ٹوٹ پھوٹ کو یقین کی طاقت سے کم اور زیادہ کر سکتا ہے۔ دماغی خلیوں کی ٹوٹ پھوٹ میں کمی سے اعصابی نقصان کے امکانات بہت ہی کم ہو جاتے ہیں۔

آدمی بھی ایک جانور ہے۔ کسی طرح سے اس نے آگ کا استعمال سیکھ لیا اور آگ کے استعمال سے بالآخر سچ علم و فہم کی بنیادیں پڑیں۔ کتاب رنگ اور روشنی سے علاج میں آدمی کے دو پیروں پر چلنے کا وصف بیان کیا گیا ہے۔ ہم نے اس کتاب میں یہ تشریح کی ہے کہ حیوان اور انسان میں روشنی کی تقسیم کا عمل کن بنیادوں پر قائم ہے اور تقسیم کے اس عمل سے ہی آدمی اور حیوان کی زندگی الگ الگ ہوتی ہے۔

تاریخ میں کوئی ایسا دور نہیں آیا جب آدمی چند فی ہزار سے زیادہ محنت مند موجود رہا ہو۔ دراصل ہونا یہ چاہیے تھا کہ وہ زیادہ سے زیادہ روشنی کی فہمیں اور روشنیوں کا طرز عمل معلوم کرنا لیکن اس نے کبھی اس طرف توجہ نہیں کی، یہ چیز ہمیشہ پردہ میں رہی۔ آدمی نے اس پردہ میں جھانکنے کی کوشش اس لئے نہیں کی کہ یا تو اس کے سامنے روشنیوں کا پردہ موجود ہی نہیں تھا یا اس نے روشنیوں کے پردے کی طرف توجہ نہیں کی اس نے وہ قاعدے معلوم کرنے کی طرف خیال ہی نہیں کیا جو روشنیوں کے غلط ملط سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر آدمی یہ طرز عمل اختیار کرتا تو اس کے دماغی خلیوں کی ٹوٹ پھوٹ کم سے کم ہو سکتی تھی۔ اس حالت میں وہ زیادہ سے زیادہ یقین کی طرف قدم اٹھاتا، فضول عقائد اور توہم میں مبتلا نہ ہوتا۔ شکوک اسے اتنا پریشان نہ کرتے جتنا کہ اب پریشان

کئے ہوئے ہیں اور اس کی تحریکات میں جو مٹی رکاوٹیں واقع ہوتی ہیں وہ کم سے کم ہوتیں۔
لیکن ایسا نہیں ہوا اس نے روشنیوں کی قسمیں معلوم نہیں کیں نہ ہی روشنیوں کی
طبیعت کا حال معلوم کرنے کی کوشش کی۔ وہ یہ بھی نہیں جانتا کہ روشنیاں بھی طبیعت
اور ماہیت رکھتی ہیں اور روشنیوں میں رجحانات بھی موجود ہیں۔ اسے یہ بھی علم نہیں کہ
روشنیاں ہی اس کی زندگی ہیں اور اس کی حفاظت کرتی ہیں۔ وہ تو صرف مٹی کے پتلے
سے واقف ہے۔ اس پتلے سے جس کے اندر اپنی کوئی زندگی موجود نہیں ہے جس کے
لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ مٹی ہوئی مٹی سے بنایا گیا ہے اور دوسری جگہ یہ بھی ارشاد
ہے کہ وہ مٹی یعنی غلارہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد کیا ہے:-

انسان ناقابل تذکرہ شے تھا ہم نے اس کے اندر اپنی روح

ڈال دی۔ پس یہ بولتا، سمجھتا اور محسوس کرتا انسان بن گیا۔

روح کی تعریف یہ ہے کہ وہ امر رب ہے۔ امر کی بہت مختصر تشریح یہ ہے:-

اس کا امر یہ ہے کہ جب وہ ارادہ کرتا ہے کسی بات کا تو کہتا ہے ”ہو“ اور وہ ہو جاتی ہے۔

یعنی انسان روح ہے، روح امر رب ہے۔

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد سے ناواقفیت و ہم اور شک کو بڑھاتی ہے۔

نتیجہ میں ایمان اور یقین ٹوٹ جاتے ہیں۔

قرآن پاک نے قوم کو ایک فرد کی حیثیت دی ہے چنانچہ اس کے ساتھ

بھی یہی عمل ہوتا ہے جو فرد کے ساتھ ہوتا ہے۔ قوم میں اگر یقین کی نسبت شک زیادہ ہو جائے

تو یہ عمل دوزخ اختیار کر لیتا ہے۔ جب اس کا رخ عروج کی طرف ہوتا ہے تو آفات ہلکی

کے آنے کا احتمال ہوتا ہے اور جب نزول کی طرف ہوتا ہے تو آفات ارضی آتی ہیں۔
جب آفات آسمان سے نازل ہوتی ہیں تو مکمل کر پوری قوم کے ذہن اور اعضا
کو متاثر کرتی ہیں۔ ان سے بچنے کی سوائے اس کے کوئی ترکیب نہیں کہ قوم کے یقین کی
راہ ایک ہو۔ الگ الگ نہ ہو۔ یہی انبیاء کا سبق ہے۔ جب قوم گردہوں میں منتشر
ہو جاتی ہے اور گردہوں کا یقین مختلف ہوتا ہے تو شک زمین کی سطح پر پھیل جاتا ہے۔
اس انتشار سے آفات ارضی حرکت میں آ جاتی ہیں اور پھیل جاتی ہیں۔ چنانچہ سیلاب
زلزلے، وبائیں وغیرہ ظہور میں آتی ہیں۔ کبھی کبھی خاتمہ جنگی بھی ہوتی ہے جس
سے قوم اور انسان کا اعصابی نظام تباہ ہو جاتا ہے جو طرح طرح کی
بیماریاں پھیلنے کا موجب ہوتا ہے۔

عمل اور عامل حضرات

عامل حضرات کسی عمل کی تکرار کر کے اپنے دماغ کو بار بار حرکت دیتے
ہیں۔ یہاں تک کہ وہ ارادہ پر قابو پا لیتے ہیں۔ مشق کے ذریعہ انکی مہارت جتنی
بڑھتی ہے اسی قدر ان کو قوت ارادی کے ذریعہ کام لینے میں آسانی ہو جاتی ہے۔
اس قسم کے آدمی از روئے جبلت بھی پیدا ہوتے ہیں، ان کی طبیعت خود بخود دروہیت
کی طرف مائل ہو جاتی ہے اور شروع عمر سے ان چیزوں کو کچھ بغیر بار بار
کرتے ہیں۔ پہلے سے انہیں یہ علم نہیں ہوتا کہ ہمارے اندر یہ افتاد طبع موجود ہے بلکہ
اس قوت کے بار بار استعمال سے جوہر محض تغیر کیا کرتے ہیں، کامیابی ہونے لگتی ہے
اہستہ آہستہ ان پر یہ راز منکشف ہو جاتا ہے کہ خیال اور ارادہ سے کام لیا جاسکتا ہے۔

جب وہ اس پر عمل کرتے ہیں اور بار بار اس کو دہراتے ہیں اور نتائج حسب درخواست پیدا ہوتے ہیں تو وہ خود کو عامل سمجھنے لگتے ہیں۔ لوگ بھی انہیں عامل کے نام سے پکارتے ہیں۔

اجازت اور تعویذ کی زکوٰۃ

ہر عامل کو بالطبع اس بات پر یقین ہوتا ہے کہ میں جسے یہ قوت بخش روزگاہ بھی میری طرح عامل ہو جائے گا۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ کسی عامل نے کسی کو اپنا عمل بخش دیا ہے۔ جسے بخشا ہے اس کی طبیعت بھی وہی بن جاتی ہے جو عامل کی ہے۔ ایک طبیعت کا دوسری طبیعت میں سرایت کر جانا بھی آدمی کا نفسیاتی خاصہ ہے۔ اہل عامل تو بہت ہی شاذ ہوتے ہیں البتہ بخشے ہوئے عامل کافی پائے جاتے ہیں۔ بخشے ہوئے عامل حضرات کے یقین میں یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ اگر ہم ایسا کریں گے تو ایسا ہوگا۔ ہم یہ بات بتا چکے ہیں کہ کامیابی کے مدارج یقین کی قوت پر منحصر ہیں۔

اس کتاب سے فائدہ اٹھانے کے لئے 'معالج خواہ خود مریض ہو یا کسی دوسرے کا علاج کرے۔ گیارہ گیارہ مرتبہ اول آخر درود شریف پڑھے اور ایک سو ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تین بار ہاتھ چہرے پر پھیرے۔ اب میری طرف سے اس کو اس کتاب کے عملیات کی اجازت ہے۔

تعویذ خود استعمال کرنے یا کسی دوسرے کو لکھ کر دینے کی صورت میں تعویذ کی زکوٰۃ دو روپیہ خیرات کر دیں یا اس مریض کو جس کو تعویذ دیا گیا ہے یہ ہدایت کر دیں کہ وہ تعویذ کی زکوٰۃ دو روپیہ خیرات کر دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آسیب کا علاج

آسیب ایک ایسا مرض ہے جو دماغ سے تعلق رکھتا ہے اس کی زیادہ تر وجہ یہ ہوتی ہے کہ خون میں مٹھاس کی نسبت نمک کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔

یہ خون سارے جسم میں سے دور کر کے جب دماغ کے دو کھرب غلیوں میں گردش کرتا ہے تو دماغ کے وہ خلیے جو انسان کے اندر شعوری حواس بناتے ہیں متاثر ہو جاتے ہیں۔ نتیجہ میں مریض کندھوں پر وزن محسوس کرنے لگتا ہے اور اس کی نظروں کے سامنے ایسی چیزیں یا صورتیں آنے لگتی ہیں جن کو وہ سمجھ نہیں سکتا اور نہ ان کا آپس میں رابطہ یا تعلق قائم رکھ سکتا ہے۔ مثلاً یہ کہ اسے کسی عورت یا مرد کا ہیولا نظر آتا ہے چونکہ اس طرح غیب میں دیکھنا اس کی عادت نہیں ہے اس لئے وہ خوف زدہ ہو جاتا ہے اور ایسی حرکتیں کرنے لگتا ہے جو شعوری حدود سے باہر ہوتی ہیں بعض اوقات یہ تاثر اتنا گہرا ہوتا ہے کہ شعور میں تعطل واقع ہو جاتا ہے اور اس کے حواس لاشعوری تحریکات کے تابع ہو جاتے ہیں۔ اب وہ کوئی بات زمین کی کہتا ہے کوئی آسمان کی کہی جی بے خبر نہ ہو جاتا ہے اور خود بخود ہوش میں آ جاتا ہے کبھی بے بات ہنستا ہے اور کبھی کسی وجہ کے بغیر رونے لگتا ہے۔ یہ بھی ہوتا ہے کہ بھسکی ہوئی رو میں جن کی طبیعت

(۳۰)

میں تخریب ہوتی ہے۔ مرنے کے بعد ایسے لوگوں کی تلاش میں رہتی ہیں جو دماغی اعتبار سے کمزور ہوں اور جب انہیں اپنی تخریب کاری کے لئے ایسا شکار مل جاتا ہے تو وہ اسکے سامنے آجاتی ہیں اور اس کے شعور کو معطل کر دیتی ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ایک

کافذ پر

يَا مَهْلَا ثِيل

يَا ثَمْنَا ثِيل

يَا صَيْكَا ثِيل

يَا جَبْرَا ثِيل

لکھکر کافذ کو موڑ کر تہی بنالیں۔ اس مڑے ہوئے کافذ کو روٹی میں لپیٹ لیں۔ روٹی اور کافذ کی بنی ہوئی تہی کو گھی یا زیتون کے تیل میں ایسی جگہ جلائیں جہاں سے مریض تک دھواں پہنچ سکے یہ عمل رات کو سوتے وقت کرنا چاہیے صبح سویرے نکلنے سے پہلے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ کی پوری سورۃ پڑھکر ایک پیالی پانی پر دم کر کے ہمارے پلائیں۔ دو ہفتہ تک نمک بالکل نہ دیں۔ دو ہفتہ کے بعد ایک مہینہ تک نمک کم سے کم اور بہت کم مقدار میں استعمال کر ان تین وقت خالص شہد استعمال بھی بہت ضروری ہے۔

آفاتِ ارضی و سماوی سے محفوظ رہنے کا طریقہ

جب کوئی قوم اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے قانون سے انحراف کرتی ہے اور خیر و شر کو جانتے بوجھتے قانون شکنی کی مرتکب ہوتی ہے تو اس کے اندر یقین کی قوتیں کم اور کم سے کم ہو جاتی ہیں۔ جیسے جیسے یقین کمزور پڑتا ہے اس کے

(۲۱)

عقائد میں مستحکم واقع ہوتا ہے اور اس مستحکم کی وجہ سے کوئی قوم تو اہمات میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ توہمات کے غلبہ سے انسان کے اندر وسوسے جنم لیتے ہیں۔ ان وسوسوں کی وجہ سے اس کے اندر حرص و ہوس اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ زندگی کا دار و مدار اللہ تعالیٰ کی بجائے وسائل پر رہ جاتا ہے۔ یہی وہ مرحلہ ہے جہاں سے قوموں کا زوال شروع ہوتا ہے اور قانونِ قدرت چونکہ ایسی قوموں کو برداشت نہیں کرتا اس لئے اس کے اوپر آفاتِ ارضی و سماوی نازل ہوتی ہیں۔

ارادہ اور عمل کے ساتھ بے یقینی کو ختم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے اور آفاتِ ارضی و سماوی سے محفوظ رہنے کے لئے ۱۲ پانچ چوڑے اور ۱۲ پانچ لمبے سفید آرٹ پیپر کے اوپر سیاہ چمکدار روشنائی سے بہت خوبصورت لکھکر یا لکھوا کر یہ نقش اپنے گھر میں آویزاں کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ

يَا بَدِیْعُ يَا بَدِیْعُ يَا بَدِیْعُ

يَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ يَا خَيْرِ يَا بَدِیْعُ

اگر خدا نخواستہ کوئی وبا پھیل گئی ہو تو یہی نقش سفید چینی کی تین پلیٹوں پر زعفران اور عرقِ گلاب سے لکھیں اور صبح، شام اور رات کو پانی سے دھو کر مارے گھر والے پیئیں۔ چینی یا پانی پکا کر استعمال کیا جائے۔

نوٹ :- اگر زعفران دستیاب نہ ہو یا خسریہ نے کی استطاعت نہ ہو

تو کھانے کا زرد رنگ استعمال کریں۔

(۲۲)

آنکھوں کے امراض

یہ امراض باضمہ کی خرابی یا بیرونی عوارض مثلاً گرمی، سردی، چوٹ، گردوغبار، دھواں لگنے اور مستقل نزلہ رہنے سے ہوتے ہیں۔

موتیا اور پربال

ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْقَدِیْمُ الْحَقُّ التَّوَّابُ پڑھ کر آنکھوں انگلیوں کے پوروں پر دم کریں اور آنکھوں پر پھیریں۔

رتوندہ یا شب کوری

رتوندہ اس مرض کو کہتے ہیں جس میں اندھیرے میں یا رات کو چیزیں یا تو نظر نہیں آتیں یا دھندلی نظر آتی ہیں ایسی صورت میں یا عَمَّا نُوْنِیْلُ یا عَمَّا نُوْنِیْلُ یا عَمَّا نُوْنِیْلُ (یہ ایک مرتبہ ہوا گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر ایک پاؤصاف شدہ کلو نجی پر دم کریں اور صبح شام ایک ایک سببکی تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

لگاہ کی کمزوری

مُعِیْنُ السَّلَامِ مَاءَتُ الْحِیْنِ الصَّبَابِ الْغِلَامُ الْمَرْئِیْ — صبح سورج نکلنے سے قبل تین مرتبہ پڑھ کر ایک بڑے پیالے پانی پر دم کریں۔ اس پیالے میں سے تین گھونٹ پانی الگ کر کے نہار منہ پی لیں اور

(۲۳)

باقی پانی کو سیدھے ہاتھ کے چلو میں لیکر اس پانی میں آنکھیں کھولیں اور بند کریں۔ پانی جب گرم ہو جائے تو پانی کسی گٹھ یا کپڑی میں ڈال دیں۔ اب دوسرا چلو بھر لیں اسی طرح پہلے پانی میں آنکھ کو دھوئیں اور پھر دائیں آنکھ کو۔ یہ عمل توتے دن کرنا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے لگاہ کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔

آنکھ کا زسنگھا

اس مرض میں آنکھ کے اوپر ایک جھٹی آ جاتی ہے اور نظر اس جھٹی میں دب جاتی ہے۔ وجہ ایک خاص قسم کی گیس ہوتی ہے۔ پہلے یہ گیس دماغ پر اثر انداز ہوتی ہے اور اس کے بعد آنکھ کے اوپر اثر کرتی ہے۔ دراصل یہ گیس ہی جھٹی بن کر آنکھ کے اوپر پردہ بن جاتی ہے۔

اسٹین لیس اسٹیل کا ایک پیالہ اور ایک نئی چھری لیجئے۔ پیالہ میں ڈسٹلڈ واٹر یا گھر میں رکھا یا ہوا ٹھنڈا پانی بھر دیں۔ ہاتھ دھو کر اور کلی کر کے تین مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْقَدِیْمُ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ یا سَرِّحِیْمُ یا اللّٰہُ یا مَرِیْدُ یا سَرِّحِیْمُ یا اللّٰہُ یا مَرِیْدُ یا سَرِّحِیْمُ یا اللّٰہُ یا مَرِیْدُ یا اللّٰہُ یا مَرِیْدُ پڑھ کر ایک پھونک پانی پر ماریں اور دوسری پھونک چھری پر۔ اب چھری سے پانی کو کاٹیں یعنی ایک منٹ تک پانی میں کراس (X) بناتے رہیں۔ دوبارہ پھر تین مرتبہ پڑھ کر پانی اور چھری پر دم کریں اور پانی کو ایک منٹ تک کاٹیں۔ اسی طرح تیسری مرتبہ بھی عمل دہرائیں۔ یہ پانی دودھ اور نس ہر چار گھنٹہ کے بعد پلائیں۔ اسی طرح کہ سورج طلوع ہونے کے بعد سے عشاء تک یہ پانی پورا ہو جائے

علاج میں مدت درکار ہے مگر بفضلہ تعالیٰ کامیابی یقینی ہے۔

آنکھ کا ناسور

آنکھ کے گوشے میں پھپھسی کی شکل کا دانہ جو رستا ہوتا ہے اس کو آنکھ کا ناسور کہتے ہیں۔

چنے کی ایک دال لیجئے (دال سے مراد چنے کا آدھا حصہ ہے) اور ایک پتھر لیجئے۔ ایسا پتھر جو ندیوں کے کنارے عام طور سے ملتا ہے۔ یہ پتھر کالا سفید بھورا اور بعض اوقات نقش و نگار سے بھرپور اور چمکنا ہوتا ہے۔ عجم کی کوئی قید نہیں۔ پتھر پر پانی ڈال کر ایک مرتبہ اللہ تبارک و تعالیٰ والاسم مرضی پڑھ کر دم کر دیں اور چنے کی دال کو پتھر پر گھسیں۔ دال گھسنے سے ایک لیپ سا بن جائے گا۔ اس لیپ کو جست کی سلائی سے صبح و شام چند روز متاثرہ آنکھ میں لگائیں۔

بھینٹ گاپن

جس وقت مریض بالکل سیدھا دیکھ رہا ہو اس کی آنکھیں بند کر دیں اور اس کی اس آنکھ پر جو بھینٹ گاپن ہے اندھیرے میں ہلکی سی پٹی باندھ دیں۔ پٹی باندھتے وقت یہ تصور کریں کہ میں اور مریض عرش کے نیچے ہیں۔ یہ پٹی اکیس روز تک بندھی رہے۔ پٹی میلی ہونے پر اندھیرے میں بدلیں پٹی باندھتے وقت یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ نظر سیدھی رہے یعنی آنکھ کی پستلی درمیان میں ہو اکیس روز کے اس عمل سے آنکھ کا بھینٹ گاپن کلیتہً ختم ہو جاتا ہے۔

آنکھوں کے سامنے خون تیرتا ہوا نظر آنا

یہ مرض جو دماغ کے ریشوں میں پانی بھر جانے سے لاحق ہوتا ہے اس کے لئے دوا اور دوا کا یہ ہے۔

دو گنی مربع ایک چھٹانک اور چینی ایک چھٹانک۔ دونوں کو صفات اولیٰ دستہ میں باریک سفوف کر لیا جائے۔ چھ ماہ روزانہ سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ کم از کم بیس روز استعمال کریں اور ساتھ ساتھ الرضاعت عمائدوئل سفید چینی کی تین پلیٹوں پر لکھ کر صبح، شام اور رات کو ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر پیئیں۔ پلیٹ لکھنے کا طریقہ یہ ہے:- پاک صاف سفید چینی یا بلور کی تین پلیٹیں سامنے رکھ کر گیارہ مرتبہ یا حقیقت پڑھ کر تینوں پلیٹوں پر دم کریں۔ پھر گیارہ مرتبہ یا شافی پڑھ کر تینوں پلیٹوں پر دم کریں، تیسری بار یا کافی پڑھ کر پلیٹوں پر دم کریں، اور زعفران کو عرق گلاب میں حل کر کے یا ردہ کارنگ عرق گلاب میں گھول کر اس روشنائی سے پلیٹوں کے اوپر درج بالا عبارت لکھی جائے۔

امداد غیبی

اگر معاشی حالات اس درجہ خراب ہو جائیں کہ سدھار کی کوئی صورت نظر نہ آئے تو صرف ان حالات میں یہ عمل پڑھنے کی اجازت ہے:-

(۲۶)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
يَا أَيْلُ يَا أَيْلِيَا يَا اللَّهُ
يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ
يَا حَبْرَ أَسِيلُ يَا مَيْكَائِيلُ يَا مَهْلًا ثَيْلُ

آدمی رات گزرنے کے بعد با وضو غسل پر بیٹھ کر تین سو مرتبہ پڑھیں اور حالات سازگار ہونے کی دعا کر کے بات کئے بغیر سو جائیں۔ زیادہ سے زیادہ اکیس روز میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے امداد غیبی حاصل ہو جائے گی۔ اس کا طریقہ کچھ بھی ہو جو اللہ تعالیٰ پسند فرمائیں۔

استخاره

کوئی کام کرنے سے پہلے استخاره کرنا سنت ہے۔ استخاره دراصل اللہ تعالیٰ سے مشورہ کرنا ہے۔

اِفْتَحْ اِفْتَحْ يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ
۲۱ مرتبہ۔ درود خضر صلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و سلم
اول آخر ایک ایک مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد

دائیں کر دٹ لیٹ کر چہرے کے نیچے دائیں ہاتھ کی پھلی رکھ کر سو جائیں۔ سوتے وقت جو بات معلوم کرنی ہوئے ذہن میں دہرائیں۔ زیادہ سے زیادہ تین یوم کے اندر خواب یا بیداری میں جو کچھ معلوم کیا گیا ہے منکشف ہو جائے گا۔

(۲۷)

امتحان میں کامیابی کے لئے

عشا کی نماز کے بعد ازل آری گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ تین سو مرتبہ الملک القدوس الملک القدوس الملک القدوس پڑھ کر شروع و اختتام کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ یہ عمل امتحان کا نتیجہ آنے تک ہماری رکھنا چاہیے۔

الرجی (ALLERGY)

مات رنگ کے ریشمی کپڑوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کسی جگہ پھیلا کر رکھ دیں۔ الرجی کا مریض ان رنگدار ٹکڑوں میں سے کوئی ایک ٹکڑا اٹھالے اس ٹکڑے پر سیاہ تار کشی سے

يَا مَهْلًا ثَيْلُ
يَا ثَمْنَا ثَيْلُ
يَا مَيْكَائِيلُ
يَا حَبْرَ أَسِيلُ

کشیہ کاری سے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ اگر گلے میں پہننے یا بازو پر باندھنے میں کوئی امر مانع ہو تو یہ نقش تکیہ کے اندر رکھیں لیکن یہ احتیاط کرنا ضروری ہے کہ یہ تکیہ کوئی دوسرا شخص استعمال نہ کرے۔

الرجی ہونے کی کوئی خاص وجہ متعین نہیں کی جاسکتی۔ کوئی آدمی

ہو اسے کسی دوا سے، خوشبو سے یا کسی سخت دوا کے ردِ عمل سے بھی الگ ہو جاتا ہے۔ وجہ کوئی بھی ہو سب کے لئے یہی علاج ہے۔

اختلاجِ قلب

اختلاجِ قلب دل کی کمزوری کی وجہ سے ہو، عام جسمانی کمزوری کی وجہ سے، بلڈ پریشر، پیہم صدمات یا تیز ادویات کے استعمال کی بنا پر ہو سب کا علاج ایک ہے لیکن طریقہ مختلف ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یا حَتِّیْ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یا حَتِّیْ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ
تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔

صدمہ کی وجہ سے اگر اختلاج کی کیفیت مستقل ہو گئی ہے تو اس عمل کو کاغذ پر لکھ کر شہد میں ڈال دیں اور یہ شہد مریض دن میں کم از کم تین بار استعمال کرے۔

ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے ہو تو صبح کے وقت نہار منہ چینی کے شربت پر دم کر کے پئیں۔

لو بلڈ پریشر کی وجہ سے ہو تو نمک پر دم کر کے ایک شیشی میں رکھ لیں اور کھانا کھاتے وقت یہ نمک چھڑک کر کھائیں۔

اگر ایسے حالات نہ ہوں کہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ اختلاجِ قلب کی وجہ کیا ہے تو ایک بڑے کاغذ پر موٹے قلم سے بہت خوشخط اللہ لکھیں

اور اس کاغذ کو کسی گتے پر چپکادیں۔ رات کو سوتے سے پہلے اس گتے کو ایسی جگہ رکھیں جہاں کوئی اور شخص نہ ہو۔ گہری نگاہ سے اسم اللہ پر نظر جمائیں اور آنکھیں اندک کہ یہ تصور کریں کہ اللہ کا نور بارش کی طرح ہمارے اوپر نازل ہو رہا ہے۔ تقریباً دس منٹ بعد آنکھیں کھول دیں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ چند دن کے اس عمل سے اختلاجِ قلب کی تکلیف اللہ کے کرم سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گی۔

اگزیمیا (ECZEMA)

ایک بڑے اور مضبوط کاغذ پر موٹے قلم سے
فِی نَوَاحِ سَرَّاحٍ سَرَّاحٍ هَانِیَّةٍ لَّکھ کر جسم کے جس حصہ پر اگزیمیا ہو اس پر کاغذ ملیں۔ جب کاغذ بوسیدہ ہو جائے جلد میں چند روز تک نمک، سرخ مرچ، گرم مسالہ اور کسی قسم کے گوشت کی بوٹی نہ کھائیں گوشت میں انڈا اور مچھلی بھی شامل ہیں۔

آنتوں کے امراض

آنتوں میں زخم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلْتَّلَاسِیْلُ فِی مَرْجَحِ الْبَحْرِ مِنْ یَا اللّٰهُ
تین پلیٹوں پر لکھ کر روزانہ صبح، شام اور رات کو پانی سے دھو کر چالیس روز

(۳۰)

پئیں۔ غذا کا تعین کسی حکیم یا ڈاکٹر کے مشورہ سے کریں۔

آنسوؤں کی دق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الَّذِیْ تِلْكَ آیَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِیْنِ الرَّحِیْمِ الرَّحِیْمِ
سورج نکلنے سے پہلے گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک پیالی پانی پر دم کر کے
نہار منہ نوٹے دن تک پئیں۔

آنسوؤں میں خشکی

تَبَّتْ یَدَاآءِیْ لَهَبٍ وَتَبَّ ۚ مَا أَغْنٰی عَنْهُ مَالُهُ وَوَالِدَتُهُ
سَتِیْصُلٰی نَارًا اِذَا تَلَهَّبَ ۚ وَامْرَاَتُهُ ۙ

عشاء کی نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں۔
چوبیس گھنٹے میں پینے کے لئے صرف یہی پانی استعمال کریں۔ مطلب یہ ہے
کہ اتنے پانی پر دم کیا جائے جو دن اور رات کی ضرورت کے لئے کافی ہو۔
چوبیس گھنٹے گزرنے کے بعد اگر پانی بچ رہے تو اس پانی کو کسی کیاری یا درخت
کی جڑ میں ڈال دیں اور اگلے چوبیس گھنٹے کے لئے نیا پانی تیار کریں۔

علاج کی مدت اکیس روز ہے۔ اس دوران کوئی دوسرا پانی نہ پیا جائے۔

آنت اترنا

رات کو سونے سے پہلے اکیس مرتبہ وَفَع دَرَجَاتُہُمْ پڑھ کر

(۳۱)

اس کا نام مارویں۔ علاج کی مدت نوٹے دن ہے۔ اس عرصہ میں لنگوٹ
اور منہ کا انتظام کیا جائے۔

استسقی

جلدھر۔ پیٹ میں پانی بھر جانا

دیکھنے میں آیا ہے کہ اس مرض کا علاج نہیں ہوتا البتہ ایلوپیتھی میں
سوئی (سرج) کے ذریعہ پیٹ سے پانی نکالنا ایک طریقہ علاج ہے لیکن کچھ عرصہ کے
بعد پیٹ میں پانی پھر بھر جاتا ہے اور پھر نکال دیا جاتا ہے۔ یہ کوئی مستقل علاج نہیں
ہے۔ اس فقیر نے استسقی کے کئی مریضوں کا علاج کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و
کرم سے مریض کو پوری طرح اور مستقل صحت نصیب ہو جاتی ہے۔

ایک کاغذ پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَ اِثْمُہَا اَکْبَرُ مِنْ نَّفْعِہَا لکھ کر بطور نلیتہ جلا کر رات کو
سوئے وقت یا دن میں ایک مرتبہ دھواں لیں۔

دوسرا کلام یہ کرنا ہے کہ مریض زمین کے اوپر چت لیٹ جائے۔
آنکھیں بند کر لے اور دونوں ہاتھ سر پر رکھے۔ تین مرتبہ مندرجہ بالا عربی کی عبارت
پڑھے اور یہ تصور کرے کہ پیٹ کا پانی روشنی بکریروں کے ذریعہ زمین میں
مذاب (EARTH) ہو رہا ہے۔ یہ علاج اس وقت تک جاری رکھنا چاہئے
جب تک مریض سے کلی طور پر نجات حاصل نہ ہو جائے۔

(۳۲)

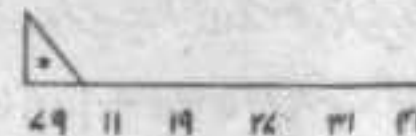
اعصاب کی کمزوری

اعصابی کمزوری کی وجوہات بہت ہیں مثلاً مستقل الجھن، بیزاری، دماغی کشاکش، بہت زیادہ دماغی تکان، غنیدگی کی، نظام ہضم کا مستقل خراب رہنا، فضا اور ماحول کا نگہداشت اور دہشت، روحانی اقدار سے انحراف، قناعت کا نہ ہونا، شک، دوسرے اور عدم تحفظ کا احساس وغیرہ وغیرہ۔

سب سے پہلے یہ ضروری ہے کہ انسان اپنے اندر قناعت پیدا کرے اور اپنے معاملات کو اللہ تعالیٰ پر چھوڑنے کی عادت ڈالے۔ اللہ تعالیٰ پر معاملات چھوڑنے سے مراد یہ نہیں کہ آدمی ہاتھ پیر چھوڑ کر بیٹھ جائے۔ صحیح طرز فکر یہ ہے کہ آدمی وظیفہ اعضاء پورا کرنے کے بعد نتیجہ اللہ تعالیٰ کے اوپر چھوڑ دے اور بطور علاج صرف ایک گھونٹ پانی پر ایک مرتبہ الرِّضَاعَتْ عَمَّا نَوِيلُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے صبح نہار منہ پیا جائے۔

اعضاء کا منجمد ہونا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
رَمِیْمٌ فَزَقُ الْحَمَامِ



کھانے کے زرد رنگ کو پانی میں گھول کر روشنائی بنالیں اس

(۳۳)

روشنائی سے مندرجہ بالا تنوید لپیٹ پر لکھ کر صبح، تیسرے پہر اور رات کو پانی سے دھو کر پلائیں۔ یہی تنوید اسی رنگ سے چلنے اور موٹے ایک بالشت کاغذ پر لکھ کر متاثرہ عضو پر دن میں تین بار گھڑی کی سوئیوں کی گردش کے مطابق ملیں۔ غذا میں سرد اور بادی چیزوں اور نمک سے پرہیز ضروری ہے۔

اولاد کا نافرمان ہونا

یہ بات بہت زیادہ غور طلب ہے کہ بچے ذہنی طور پر جو کچھ قبول کرتے ہیں اس میں آدھا حصہ ماں باپ کی طرز فکر اور گھر کے ماحول سے بنتا ہے اور آدھا حصہ باہر کے ماحول سے۔ اگر گھر کا ماحول پر سکون نہ ہو اور ماں باپ لڑتے جھگڑتے رہیں تو بچے بھی ماں باپ کی عادت اختیار کر لیتے ہیں۔ پھر یہ عادت ان میں پختہ ہو جاتی ہے۔ پہلے بہن بھائی آپس میں دست دگیاں ہوتے ہیں اور پھر ماں باپ سے طعنا شروع کر دیتے ہیں۔ کیونکہ ماں باپ میں ذہنی ہم آہنگی نہیں ہوتی اس لئے وہ بچوں کی عادت پر حتم پوشش اختیار کرتے ہیں نتیجے میں بچے گستاخ ہو کر نافرمان ہو جاتے ہیں ایسے ماں باپ جن میں ذہنی ہم آہنگی ہوتی ہے یا اپنے مسائل کی تلمی کو اولاد کے سامنے ظاہر نہیں ہونے دیتے ان کی اولاد ماں باپ کی خدمت گزار ہوتی ہے۔ بیجا لاد پیا یا بات بے بات سختی بھی بچوں کو باقی بنا جاتی ہے۔ یہ مسئلہ نہایت تکلیف دہ ہے اللہ تعالیٰ والدین کو اس سے محفوظ رکھے۔

طرز عمل میں تبدیلی کے ساتھ نافرمان اولاد کے لئے اگر یہ عمل کر لیا جائے تو اس کی برکت سے اولاد فرما نبردار ہو جاتی ہے۔

رات کے وقت بچہ یا بڑا جب گہری نیند سو جائے، سر ہاتھ کھڑے ہو کر

(३५)

اِكْرَمَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ۝ فِي كُتُبٍ مُّحْفُوظَةٍ ۝

مال یا باپ اتنی آواز سے پڑھیں کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو۔ عمل کی مدت گیارہ روز اور زیادہ سے زیادہ اکیس روز ہے۔

احساس کمتری

احساس کمتری قوت ارادی کی کمزوری سے واقع ہوتا ہے۔ جب یہ سمجھا جاتا ہے کہ ہم کسی شخص کے سامنے نہیں جاسکتے، بات نہیں کر سکتے، ہم دوسرے لوگوں سے کمتر ہیں یا دوسرے لوگ ہم سے کمتر ہیں۔ یہ سب باتیں کمزور قوت ارادی کی عکاسی کرتی ہیں۔ طرز فکر صحیح ہو یا غلط دونوں کا تعلق دماغ کے ان غلیوں سے ہے جو زندگی میں کام آنے والے جذبات کو تخلیق کرتے ہیں اور جذبات آدمی کی قوت ارادی کے تابع ہوتے ہیں۔ اس لئے جب کسی انسان کے اندر جذبات اس کے ارادہ کے تابع نہیں رہتے تو اس کی زندگی میں خلا واقع ہو جاتا ہے۔ اس خلا کا دوا ہی دراصل احساس کمتری کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

منہایت آسان اور سہل علاج یہ ہے کہ آدمی ہر وقت با وضو رہے۔
 با وضو رہنے میں اس بات کی احتیاط لازم ہے کہ بول و برزیا خسراج رلیج
 کے قدرتی عمل کو روکا نہ جائے کیونکہ اس سے بھی دماغ پر زور پڑتا ہے۔ ضرورت
 پڑنے پر دوبارہ وضو کر لیا جائے۔

FD

اواسی

یہ بات ہر آدمی جانتا ہے کہ کوئی شخص نہ تو ہمیشہ خوش رہتا ہے اور نہ سدا رنجیدہ۔ لیکن یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ مسلسل ناکامیاں آدمی کو توڑ کر رکھ دیتی ہیں اور اس پر مایوسی مسلط ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت حال سے دماغ کو آزاد کرنے کے لئے مندرجہ نقش زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر مریض کے گلے میں پہنا دیا جائے یا بازو پر باندھ دیا جائے تو اسی ختم ہو جاتی ہے۔

△ ○○○○○○○○○○○○○○○○○

کاغذ پر نقش لکھنے سے پہلے دو دفعہ اور تمویذ لکھنے کے بعد ایک مرتبہ
بِسْمِ اللّٰهِ اَلْوَا سِعْ جَلَّ جَلَالُهُ يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْغَيْرِ
يَا بَدِيعُ شَیْءٍ حَرَمِ کیا جائے اور دم کرتے وقت یہ تصور کیا جائے کہ تمویذ لکھنے
والا اور مرضی دونوں عرش کے نیچے کھڑے ہیں۔



بخار

عام بخار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى
 کاغذ پر لکھ کر بغیر موم جامہ کے سفید کپڑے کی دھبی میں باندھ کر گلے میں ڈال دیں۔
 بخار اترنے پر تعویذ اور کپڑا دونوں جلا دیں۔

باری کا بخار

قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
 بیری کی کٹری یا کسی مومی کاغذ پر لکھ کر سفید دھبی میں باندھ کر گلے میں ڈال دیں۔ باری
 چاہے ایک دن کی ہو، دو دن کی ہو یا تین دن کی۔ جب اس سے نجات مل جائے
 گلے سے نکال کر جلا دیں۔

ٹائفاڈ۔ موتی جھرہ۔ میعاد بخار۔ خسرہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ
 يَا شَافِي يَا شَافِي
 مُرِيدُ الصُّبُوحِ قَدْ دُوسَ

زردہ کے رنگ کو پانی میں گھول کر روشنائی بنالیں اور اس نقش کو
 پلیٹ پر لکھ کر استعمال کریں۔ یہ پانی ہر چار گھنٹہ کے بعد بڑوں کو ایک ٹیبل
 اسپون اور بچوں کو ایک ٹی اسپون پلائیں۔ اگلے روز پھر نئی پلیٹ لکھ کر
 اسی طرح عمل کریں۔ تیسرے دن بھی یہی عمل دہرائیں۔ دوا اور غذائیں دن بھر
 ممنوع ہے۔

بچوں کے امراض اور ان کا علاج

ام البصیان (سوکھا)

بچوں کا خواب میں ڈرنا۔ زیادہ رونا۔ چسپنجیج کر رونا۔ لرزنا۔ خود
 کو یا دوسروں کو نوچنا۔ بغیر کسی وجہ کے بار بار بخار ہونا۔ کسی قسم کی پیدائشی
 بیماری یا کمزوری۔ صحیح نشوونما نہ ہونا یا جسم پر سے گوشت ختم ہو جانا۔ سوکھ کر
 کانٹے کی طرح ہو جانا۔ پانی کی طرح دست آنا۔ اور آنکھوں میں حلقے بن جانا۔ یہ
 سب ام البصیان کے مرض کی علامتیں ہیں۔

اس سے بچوں کو محفوظ رکھنے کے لئے مومی کاغذ

(۳۸)

لکھ کر موم جامہ کر کے آسمانی کپڑے میں سی کر گلے میں ڈال دیں۔ ہفتہ میں ایک بار کپڑے کے خول سے نکلے بغیر تعویذ کو لبوبان کی دھوئی ضرور دیں۔

پسلی چلنا اور نمونیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ
یَا فَتَّاحُ الْمُهِیْمِ الْعَزِیْزِ
یَا شَافِیْ یَا شَافِیْ یَا شَافِیْ
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

چینی کی طشتری پر زعفران اور پانی سے لکھ کر ایک یا دو گھونٹ دودھ سے دھو کر تین وقت پلائیں۔ احتیاطاً دو تین روز تک پلاتے رہنا چاہیے تاکہ نمونیہ کا اثر پوری طرح زائل ہو جائے۔

کان کا درد

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ تین مرتبہ پڑھ کر ایک پیچ پانی یا دودھ پر دم کر کے پلائیں۔

کالی کھانسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۳۹)

یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ
قَصُ قَصُ قَصُ
مَا نِعَاتُ الْمَاءِ

چینی کی طشتری پر زردہ کے رنگ سے لکھ کر صبح، شام گیارہ روز پانی سے دھو کر پلائیں۔

بستر میں پیشاب کرنا

بعض حالات میں بچے کافی عمر تک بستر میں پیشاب کرتے رہتے ہیں۔ اسکا علاج یہ ہے کہ جب بچہ رات کو گہری نیند سو جائے تو اس کے قریب سر ہلنے کی طرف بیٹھ کر اتنی آواز سے کہ بچے کی نیند خراب نہ ہو، ایک بار سورۃ بقرہ کی پہلی آیت اَللّٰھُمَّ یٰوَمِیْئُوْنَ بِالْغَیْبِ تک اکیس روز پڑھیں۔

مٹی کھانا

بہت سی عورتوں کو مٹی کھانے کی عادت پڑ جاتی ہے۔ بچے بھی مٹی کھاتے ہیں۔ اس سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ تین مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
فَرَدِمْ مَسَوْنَجْ

پڑھ کر دودھ پر دم کر کے بچے کو پلائیں۔ جب بھی دودھ پلائیں یہ عمل کریں۔ گیارہ روز کے اندر اندر مٹی کھانے کی عادت چھوٹ جائے گی۔ اگر ماں کو بھی مٹی کھانے کی

(۳۰)

عادت ہو تو وہ پانی پر دم کر کے پئے۔

ضد کرنا

بچوں کی ضد ختم کرنے کے لئے اُمّ القبیان والا تعویذ کاغذ پر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔

پیٹ میں کیڑے

چاہے وہ کدو دانے ہوں، کیچڑے ہوں یا چھوٹے چھوٹے کیڑے (بچے) ان سب سے نجات حاصل کرنے کے لئے اِنَّا اَعْطَيْنَكَ الْكَوْثَرَ (پوری سورۃ) تین بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اور ہمارے بلائیں۔ مریض یہ عمل خود بھی کر سکتا ہے۔ ساتھ ساتھ دن میں کسی وقت وقفہ وقفہ سے تین مرتبہ ایک ایک دفعہ یہی سورۃ پڑھ کر پیٹ پر پھونک ماریں۔ گیارہ روز کے اس عمل سے پیٹ میں کسی قسم کے کیڑے ہوں ختم ہو جاتے ہیں۔

دانت لکھنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ اِنَّا اَعْلَمُ الْکِتَابِ الْمُبِیْنِ
ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بچوں کو جو تکالیف دانت لکھنے کے دوران ہوتی ہیں ان سے بچے محفوظ رہے گا۔

(۳۱)

نظر لگنا

جو بچے ماشاء اللہ تندرست، ہنس مکھ یا ذہین ہوتے ہیں ان کو اکثر بڑوں کی نظر لگ جاتی ہے۔ گویہ بات تعجب خیز ہے لیکن مشاہدہ میں آئی ہے کہ ماں باپ اور بہن بھائی کی بھی نظر لگ جاتی ہے۔

نظر لگنے سے بچے بے چین ہو جاتا ہے۔ دودھ پینا چھوڑ دیتا ہے۔ روتا ہے۔ بکارت بھی ہو جاتا ہے۔ روز بروز چڑچڑاہٹ اور کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔ نظر اتارنے کے لئے بسم اللہ شریف کے بعد اِنَّا اَعْطَيْنَكَ الْكَوْثَرَ (پوری سورۃ) پڑھ کر بچے کے منہ پر پھونک ماریں۔ نظر کا اثر زائل ہو جائے گا۔

کان سے پیپ آنا

رات کو سوتے وقت نئی اور صاف روٹی کے پھونے پر اَلَّذِیْ سَقٰی فَسَوٰی وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰی ایک بار پڑھ کر پھونکا کریں اور ماثرہ کان میں رات کو سونے سے پہلے رکھ دیں۔ صبح نئی روٹی کے پھونے پر دم کر کے کان میں رکھ دیں۔ ۲۴ گھنٹے میں دو مرتبہ یہ عمل کریں۔ جب کان سے پیپ آنا بند ہو جائے یہ عمل ترک کر دیں۔

بہرا یا گونگا ہونا

بچہ اگر پیدائشی گونگایا بہرا ہو یا کسی بیماری کی وجہ سے یہ مرض

(۳۲)

لاحق ہو گیا، تو اس کا علاج اس طرح کریں۔ جب بچہ یا بڑا رات کو گہری نیند سو جائے تو اس کے قریب سر ہانے کے رخ دیدی جانب کھڑے ہو کر ایک مرتبہ سورۃ مریم کی پہلی آیت کھینچیں پڑھیں۔ پڑھنے میں ہر حرف الگ الگ پڑھا جائے۔

علاج میں جلدی یا گھبراہٹ سے کام نہ لیں۔ مسلسل چھ ماہ تک یہ عمل جاری رکھیں۔ یہ امر مجبوری اگر بیچ میں نافذ ہو جائے تو اس کا کوئی حرج نہیں ہے لیکن کوشش یہ ہونی چاہیے کہ نافذ نہ ہو۔ خواتین اگر یہ عمل کریں تو نافذ کے دنوں میں بھی کر سکتی ہیں۔

خواب میں ڈرنا

ہر وقت کچھ نہ کچھ سوچتے رہنے سے وہ روشنیاں جو اعصابی نظام بنتی ہیں، منتشر ہو کر ضائع ہو جاتی ہیں۔ نتیجہ میں دماغ کا وہ حصہ جس پر شعوری تحریکات کا دار و مدار ہے کمزور پڑ جاتا ہے اور جب یہ صورت واقع ہو جاتی ہے تو ڈراؤنے خواب زیادہ نظر آتے ہیں۔ اگر دماغ کو کسی ایک نقطہ پر مرکوز کر دیا جائے تو ڈراؤنے خواب نظر آنا بند ہو جاتے ہیں۔ اس کے لئے چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، وضو اور بغیر وضو الشَّاءَ نَغْطِيفَةً و رد کرتے ہیں۔

بچوں کا گم ہو جانا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۳۳)

یا اسْرَافِیْل

۵	۴	۲
۱۴	۷	۱۰
۶۰	۳۶	۹

برک یا مولے کاغذ پر لکھ کر پتھر یا بیل کے نیچے ایسی جگہ دبا دیں جہاں کوئی الٹ پلٹ نہ کرے۔ زیادہ سے زیادہ تین دن تک انتظار کریں۔ بچہ واپس گھر آجائے پر تنوید کو بہتے پانی میں ڈال دیں اور سو پانچ روپے خیرات کر دیں۔

بھوک نہ لگنا

تین روز تک بسم اللہ شریف کے ساتھ بارہ مرتبہ یا اَحْمِمْ پڑھ کر جو چیز بھی کھانے کو دیں اس پر دم کر دیں۔

حافظہ کمزور ہونا

غزلی نماز کے بعد تین مرتبہ سَرَّابَ تَیْسَرُ وَلَا تَعْسَرُ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور دم کیا ہو پانی نہار منہ اکیس روز تک پیئیں یا پلائیں۔

پڑھنے میں دل نہ لگنا

جب بچہ رات کو گہری نیند سو جائے تو اس کے سر ہانے بیٹھ کر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۴۵)

یہ علاج جاری رکھیں۔

۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹

ہائی بلڈ پریشر کے لئے یہ تعویذ سبز رنگ سے لکھیں۔
 لو بلڈ پریشر کے لئے یہ تعویذ سرخ رنگ سے لکھیں۔
 نروس بریک ڈاؤن کے لئے یہ تعویذ زرد رنگ سے لکھیں۔
 دوسرے دماغی امراض میں یہ تعویذ نیلے رنگ سے لکھا جائے۔

نوٹ: اگر سبز سرخ یا نیلا رنگ دستیاب نہ ہو تو زرد رنگ سے لکھنا کافی ہے۔ صرف شرط یہ ہے کہ رنگ کھالے میں استعمال ہونے والے ہوں۔
 علاج کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس روز ہے۔ فلیٹ چاہے روز ایک بتائیں یا ایک سے زیادہ بنا کر رکھ لیں۔ فلیٹ ہلالے کے لئے مٹی کے دیئے میں گھی استعمال کریں۔

بدخوابی سے (پڑے ناپاک ہونا) نجات پانے کے لئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ
 یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ

(۴۴)

وَلَعَدَّ یَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِذِکْرِ فَهَلْ مِنْ مُّتَدَكِّیْ
 اتنی آواز سے پڑھیں کہ بچہ کی نیند خراب نہ ہو۔ علاج کی مدت ایک ماہ ہے۔

بدن پر کالے داغ

رات کو جب مریض سو جائے اور اس کے جاگنے کا اندیشہ باقی نہ رہے تو گھر کا کوئی فرد مریض کے قریب بیٹھ کر ایک بالشت کے فاصلے سے
 — اَلَمْ نَدِکَ الْکِتَابَ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ
 الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ — پڑھ کر سنائے۔ اس علاج کو کئی ہفتہ تک جاری رکھنا چاہیے۔

برّی عادت سے نجات

برّی عادتیں (مثلاً چوری کرنا۔ جوا کھیلنا۔ نشہ کرنا۔ لوگوں کو خواہ مخواہ پریشان کرنا۔ برّی صحبت میں بیٹھنا وغیرہ وغیرہ) چھڑانے کے لئے جب مریض سو جائے تو کوئی صاحب تین فٹ کے فاصلے سے ذرا اونچی آواز میں ایک مرتبہ
 قُلْ هُوَ اللّٰهُ شَرِیْفٌ اَکْبَرُ روز تک پڑھیں۔ (قل ہوا شرف سے مراد سزا و عذاب ہے)

بلڈ پریشر۔ نروس بریک ڈاؤن۔ دماغی امراض

مندرجہ ذیل نقش کاغذ پر لکھ کر فلیٹ (پتی) بنائیں اور اس کو روئی میں پیٹ کر مریض کی چادر پائی کے قریب جلائیں۔ جب تک مرض سے نجات نہ ملجائے

(۴۶)

يَا بَدِيعُ يَا بَدِيعُ يَا بَدِيعُ يَا بَدِيعُ

الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

ص ص ص ص ص

ق ق ق ق ق

يَا سَرَحِيمُ يَا سَرَحِيمُ يَا سَرَحِيمُ

سونے سے پہلے بستر میں چت لیٹ کر گیارہ مرتبہ پڑھیں اور سینے پر پھونک
بارویں یہ عمل اکیس روز تک جاری رکھیں گرم اور کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

بدن میں درد

بدن میں درد سے مراد جسم کا ٹوٹنا، کاپی، بستی اور جوڑوں میں

درد ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ

يَا شَافِي يَا شَافِي يَا شَافِي

يَا كَافِي يَا كَافِي يَا كَافِي

يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ يَا حَفِيفُ

(۴۷)

رات کو سونے سے پہلے اکالیس مرتبہ پڑھ کر آدمی پیالی نیم گرم پانی پر دم کر کے پی
لیں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ عام حالات میں یہ عمل تین روز کر لینا کافی ہے
لیکن اگر مرض پرانا ہو تو دنوں کی تعداد بڑھا کر گیارہ روز کر لیں۔

بیماری کے بعد کمزوری

تین پلیٹوں پر زعفران اور عرق گلاب سے
تَحَرَّادُ ذُنُّهُ اسْفَلَ سَافِلِينَ لکھ کر

ایک پلیٹ صبح، ایک تیسرے پہر اور ایک رات کو سوتے وقت پانی
سے دھو کر چند روز پلائیں۔ انشاء اللہ کمزوری رفع ہو جائے گی۔

بچھو یا سانپ کے کاٹے کا علاج

اس میں بچھو، سانپ یا کسی زہریلے کیڑے کا لاشا شامل ہے۔ کسی زہریلی
دوا کا ری ایکشن (REACTION) ہو گیا تو بھی یہی تعویذ استعمال کیا جائے گا۔

يَا سَرَحِيمُ يَا اللَّهُ يَا مُرِيدُ

يَا سَرَحِيمُ	يَا اللَّهُ	يَا مُرِيدُ
---------------	-------------	-------------

يَا سَرَحِيمُ يَا اللَّهُ يَا مُرِيدُ

يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

پہن کی لپیٹ پر زرد رنگ سے لکھ کر بار بار دھو کر پلائیں۔ یہاں تک کہ زہر کا

اثر ختم ہو جائے۔

سر کے بال لمبے کرنے کے لئے

جوانی کی عمر میں بال موٹے ہوتے ہیں جو بعد میں نسبتاً پتلے ہو جاتے ہیں۔ بال ایک حد تک بڑھنے کے بعد رک جاتے ہیں اور کچھ عرصہ کے بعد گر جاتے ہیں۔ بال کی عمر کم و بیش چار سال ہوتی ہے۔ کنگھی کرتے وقت اگر چند بال گر جائیں تو یہ کوئی تشویش کی بات نہیں ہے۔ لیکن اگر کنگھی میں بڑے بالوں کے ساتھ چھوٹے بال بھی نکل آئیں تو اس کا کوئی نہ کوئی سبب ضرور موجود ہے جس کو بیماری کا نام دیا جاسکتا ہے۔

بالوں کے گرنے میں عموماً پہلی علامت خشکی ہوتی ہے۔ یہ خشکی ملاوٹی غذاؤں کے استعمال، تیز خوشبو دار غیر خالص تیل، سردھونے میں صابن کا استعمال، کھانے میں نمکین اور بہت زیادہ چٹ پٹی چیزوں کے استعمال کی وجہ سے ہوتی ہے۔ ان چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔

الْكُرْدِيْمُ الْعَاصِ وَالْمَغَانَاثُ الْفَاسَفُ

سو مرتبہ پڑھ کر اتنے پانی پر دم کریں جس سے اچھی طرح سردھل جائے ہفتہ میں تین بار اس طرح دم کئے ہوئے پانی سے سردھوئیں اس عمل کی مدت ایک ماہ ہے۔

بڑھاپے میں کم سنائی دینا

عشا کی نماز کے بعد اکتالیس بار

قَسُوْهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَالْاَرْضِ ثَقَوَسْتَوٰی

عَلَى الْعَرْشِ

پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تین مرتبہ ہاتھ چہرے پر پھیر لیں۔ اکتالیس روز پڑھے کرنا ضروری ہیں۔

بہرا پن دور کرنے کے لئے

کان کے اندر ہڈی کے اوپر بال ہوتے ہیں۔ اگر نزلہ کان کی طرف مستقلاً رجوع رہے یا کسی دوسری بیماری کی وجہ سے یہ بال موٹے ہو جائیں تو آواز کی لہریں ان بالوں کو اتنا نہیں ہلا پاتیں جتنا سماعت کے لئے ضروری ہے۔ قیچہ میں آدمی کم سننے لگتا ہے۔ بہت کم سن ہے یا بالکل بہرا ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے — رَأْسُ السَّمْعِ الْمَرَامُ — رات کو سونے سے پہلے اور دن میں زوال کے فوراً بعد سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر دم کر کے کان میں گھمائیں یہی الفاظ کاغذ پر لکھ کر تنوید کی شکل میں عورتیں گلے میں پہنیں اور مرد بازو پر باندھیں۔

بغل میں گلٹیاں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۵۰)

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ اَيَّاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ الرَّحِيْمِ
الرَّحِيْمِ الرَّحِيْمِ

صبح سورج نکلنے سے پہلے اور شام کو غروب آفتاب کے بعد سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پی لیں۔ جب تک مرض پوری طرح ختم نہ ہو جائے عمل جاری رکھیں اور سرخ مرچ قطعی استعمال نہ کریں۔

بے ہوشی سے ہوش میں لانے کیلئے

ایک برال پر ایک مرتبہ لَا تَأْخُذْهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور یہ پانی مریض کے حلق میں ڈال دیں اور اسی پانی کا پھینکا اس کے منہ پر مار دیں۔

بہن بھائیوں کا جھگڑنا

جب ایسی صورت واقع ہو جائے کہ بڑے بھائی بہن چھوٹوں سے شفقت سے پیش نہ آئیں اور چھوٹے بڑوں کی نافرمانی کریں تو
اِنَّهُمْ يَكِيدُوْنَ كَيْدًا وَّ اَكِيدُ كَيْدًا
تو مرتبہ پڑھ کر تکیوں پر چالیس روز تک دم کیا جائے لیکن یہ احتیاط لازمی ہے کہ ایک لاکھ دوسرا استعمال نہ کرے۔

(۵۱)

برکت کے لئے

گھریا کاروبار میں خیر و برکت نہونے سے طرح طرح کی پریشانیاں پیش آتی ہیں اور گھر میں آئے دن لڑائی جھگڑا ہوتے رہتے ہیں۔ ماں باپ لڑتے جھگڑتے ہیں تو اولاد کے اوپر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ اولاد کی تربیت صحیح نہیں ہوتی تو ماں باپ کا ادب و احترام ان کے دل سے اٹھ جاتا ہے۔ اور وہ ماں باپ سے لڑنے لگتی ہے۔

گھر میں خیر و برکت کے لئے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان یاد رکھنا بہت ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ فضول خسر چھی کرنے والوں کو ناپسند کرتا ہے۔ کاروبار میں برکت کے لئے یہ اصول ہمیشہ پیش نظر رہنا چاہیے کہ خوش اخلاقی اور مناسب منافع لینے سے کاروبار میں ترقی ہوتی ہے۔ ان اصولوں پر کاربند ہونے کے باوجود اگر برکت نہ ہو تو اس کا روحانی علاج یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ب س م ا ل ا ل ہ

ا ل و ا س ع ج

ل ج ل ا ل ہ

۹۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹

(۵۲)

مندرجہ بالا نقش سفید چمکدر یا کسی مومی کاغذ پر لکھ کر چوکھٹ یا دیوار
میں چھوٹی کیلوں سے لٹا دیں۔ تعویذ کاڑھنے سے پہلے حسب استطاعت بچوں
کو منجانی تقسیم کر دیں۔

بدنختی کی وجہ سے پریشانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا وَدُّدُ يَا وَدُّدُ يَا وَدُّدُ

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا اِلٰهَ

اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا شَدَّ حُبُّ اللّٰهِ ۝

عشاء کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھکر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ تین بار چہرہ
پر پھیر لیں۔

یہ عمل اکیس روز چالیس روز یا نوے دن تک جاری رکھیں۔ جیسے
حالات ہوں اس کے مطابق عمل کریں۔

بواسیر

بواسیر دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک خونی اور دوسری بادی۔ یہ مرض
زیادہ بیٹھے رہنے، دائمی قبض، بہت زیادہ مسالہ دار غذا میں کھانے یا شراب

(۵۳)

پینے اور دوسری نشہ آور چیزوں کے استعمال سے ہو جاتا ہے۔

بادی بواسیر کے لئے

بادی بواسیر میں رفع حاجت کے بعد طہارت اس طرح کی جائے کہ
بائیں ہاتھ کی بڑی انگلی بواسیر کے مقام سے رگڑ کھاتی رہے اور طہارت کرتے وقت
زبان سے فَعْلَنْ فَعْلَنْ فَعْلَنْ پڑھتے رہیں۔

خونی بواسیر کے لئے

مَا نِیْ قَبِیْرًا طہارت کرتے وقت اسی طرح پڑھیں جس طرح
بادی بواسیر میں فَعْلَنْ فَعْلَنْ فَعْلَنْ پڑھنے کو بتایا گیا ہے۔

بعض اوقات بواسیر کی تکلیف اتنی شدید ہوتی ہے کہ مریض بے چین
ہو جاتا ہے اور یہ محسوس کرتا ہے کہ مجھے بواسیر کی جگہ سوئیاں چبھ رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ
اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ تکلیف کی وجہ سے مریض کو نہ اٹھتے چہین ملتا ہے
نہ بیٹھتے اور ہائے کرتا ہوا اٹھتا رہتا ہے۔ اس کا فوری علاج یہ ہے۔

مریض ہو اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ پڑھکر انگشت شہادت
پر دم کرے اور یہ انگلی پانی میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تکلیف فوراً رفع ہو جائیگی۔

برص (سفید داغ)

قُلْ هُوَ الْعِیْنُ یَا مَعْرُوفُ الْمَنَّانُ وَالْحَلِیْمُ

۵۵

پتہ کے امراض

پتہ میں پتھری ہو یا زہر پیدا ہو گیا ہو تو اس کے لئے ایک مرتبہ
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ — صبح، شام اور رات پانی
 پر دم کر کے پلائیں۔ چالیس روز یہ عمل جاری رکھیں۔

پیش

پیش سادہ ہو یا خونی دونوں صورتوں میں اس کی وجہ آنتوں میں
 خراش ہوتی ہے۔ اس مرض میں زمین کے اندر پیدا ہونے والی ترکاریاں
 تیرہ سالے زیادہ نمک مرچ اور گوشت کی بوٹی نہایت مضر ہے۔ پرانی پیش
 کا دائمی مرض عرصہ تک مسلسل علاج کرنے سے ختم ہو جاتا ہے۔

وقت بے وقت کچھ نہ کچھ کھانے کی عادت انتہائی نقصان دہ
 ثابت ہوتی ہے۔ غذا میں ساگودانہ، مونگ کی دال، کچھڑی جس میں دال دو
 حصہ اور چاول ایک حصہ ہو استعمال کرنا چاہیے۔ بکری کے گوشت کے شوربے
 میں جس میں نمک مرچ برائے نام ہو روٹی کو اچھی طرح بھلو کر کھائیں۔ علاج
 یہ ہے۔

۵۴

ایک عرصہ تک پیشوں پر لکھ کر پانی سے دھو کر تین وقت پئیں اس مرض میں
 پھل، انڈا اور دہی سے پرہیز ضروری ہے۔

بیماری جو سمجھ میں نہ آئے

کاغذ پر — ① ② ③ ④ ⑤ ⑥ ⑦ ⑧ ⑨ ⑩ ⑪ ⑫ ⑬ ⑭ ⑮ ⑯ ⑰ ⑱ ⑲ ⑳ ㉑ ㉒ ㉓ ㉔ ㉕ ㉖ ㉗ ㉘ ㉙ ㉚ ㉛ ㉜ ㉝ ㉞ ㉟ ㊱ ㊲ ㊳ ㊴ ㊵ ㊶ ㊷ ㊸ ㊹ ㊺ ㊻ ㊼ ㊽ ㊾ ㊿

لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ اگر بیماری دور سے کی شکل میں ہو تو ایک
 تعویذ دھو کر پلائیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

سورج نکلنے سے پہلے صبح نہار منہ ایک پیالی پانی پر دم کر کے ایک ماہ تک پینے۔
دم کیا ہو پانی پینے کے بعد آدھے گھنٹہ تک کوئی چیز کھانا پینا منہ ہے۔

پسلیوں میں درد

پسلی سینہ کمر یا سر میں کتنا ہی شدید درد ہو کوئی دوسرا شخص با وضو ہو کر
درو کی جگہ سات مرتبہ انگشت شہادت سے یا اللہ لکھ دے اور اس عمل کو
دن میں سات مرتبہ دہرائے۔

پائیریا

یہ بات ذہن نشین رہنی چاہیے کہ دانتوں کے امراض کا تعلق براہ
راست معدہ سے ہوتا ہے۔ معدہ کا نظام اگر صحیح رہے اور دانتوں کی صفائی کا
پورا اہتمام کیا جائے تو دانتوں کے امراض نہیں ہوتے۔

پائیریا میں مسوڑھوں کے اندر رطوبت جمع ہو کر شرجاتی ہے اور کچھ یہ رطوبت
پرپ ملے خون کے ساتھ خارج ہوتی رہتی ہے۔ بہت نامر اور مرض ہے شکل سے
پیچھا چھوڑنا ہے۔ معدہ کی درستگی اور دانتوں کی صفائی کے انتظام کے ساتھ ساتھ
صبح سورج نکلنے سے پہلے ایک عرصہ تک پالک کے پتے پر الی آجلی قہیٹھی
ایک مرتبہ دم کر کے پالک کو خوب چبایا جائے۔ چباتے وقت اس بات کا

خیال رکھیں کہ لعاب حلق کے اندر نہ جائے۔ پالک کے پتے کو اچھی طرح چبا کر
تھوک دیں۔ اس عمل کو دن میں تین مرتبہ دہرائیں اور ہر مرتبہ یکے بعد دیگرے ایک
ایک پتے لے کر تین پتے چبائیں۔ اس عمل کے آدھے گھنٹہ بعد تک نہ کوئی چیز
کھائیں نہ پئیں۔

پیٹ کا بڑھنا اور موٹاپا کم کرنے کے لئے

۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲

یہ نقش ایک بڑے کاغذ پر لکھ کر رات کو سونے سے پہلے اور صبح اٹھنے
کے بعد پیٹ پر دائروں میں ملا جائے۔ ہر روز پیٹ کو کسی ڈوری یا فیتے سے
ٹاپا جائے۔ پہلے ہی روز پیٹ گھٹنا شروع ہو جائے گا۔ جب پیٹ اپنی اصلی
حالت پر آجائے یہ عمل ترک کریں۔ اس دوران اگر کاغذ پھٹ جائے تو اس کو جلا کر
اور نئے کاغذ پر یہ نقش دوبارہ لکھ لیں۔

پنڈلیوں یا ٹانگوں کے سٹھوں کا بیکار ہونا

کالے تلوں کا آدھا سیر تیل اپنے سامنے نکلوائیں۔ اس پر

(۵۸)

كُلُّ شَيْءٍ يَسَّحُ إِلَىٰ أَصْلِهِ

گیارہ ہزار بار پڑھ کر دم کریں۔ ترکیب یہ ہے کہ تیل کسی بوتل میں کارک لگا کر محفوظ کر لیں۔ روزانہ ایک نشست میں جتنی بار پڑھ سکیں (کم از کم ایک ہزار بار پڑھنا ضروری ہے) پڑھ کر کارک کھول کر بوتل میں پھونک ماریں اور بوتل پر کارک لگا دیں اس طرح گیارہ ہزار کی تعداد پوری کر لیں۔ استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ تین ماشہ تیل روٹی پر چپڑ کر کھائیں اور تین تین ماشہ روزانہ ہلکے ہاتھ سے دونوں گھٹنوں اور پنڈلیوں پر مالش کریں۔

پتی اچھلنا

پانی میں کھوئے کا پیڑا یا پینی گھول کر گیارہ مرتبہ کُنْ فَيَكُونْ پڑھ کر دم کریں اور مریض کو دن میں تین بار پلائیں۔ وقتی طور پر ایک دفعہ یہ عمل کر لینا کافی ہے۔ اگر مریض میں شدت ہو تو گیارہ روز یا زیادہ سے زیادہ اکیس روز تک جاری رکھیں۔

پھنسی، پھوڑا، خارش، چھپ

ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل

(۵۹)

پھنسی کی پلیٹ پر مندرجہ بالا نقش کھانے کے زرد رنگ سے لکھ کر پانی سے دھو کر پیئیں اور ۸۸۸ کے بغیر بڑی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر ایک بالٹی پانی میں ڈال دیں اور اس پانی سے غسل کریں۔

پھیپ کے لئے مدت علاج چار ماہ ہے۔ معمولی پھنسیوں کے لئے گیارہ روز۔ پھوڑوں سے نجات پانے کے لئے ایک ماہ اور خون کی صفائی کے لئے ایک پلیٹ روزانہ چالیس روز تک دھو کر پیئیں۔

پیشاب کے امراض اور ان کا علاج

پیشاب میں خون آنا

پیشاب میں خون آنے یا جلن کی وجوہات بہت ہیں مثلاً گردوں یا مثانہ میں پتھری کی وجہ سے یہ شکایت لاحق ہو سکتی ہے۔ بہت زیادہ گرم چیزیں یا لال مرچ کھانے سے بھی اکثر پیشاب میں جلن ہو جاتی ہے۔ پیشاب کے امراض میں نقصان دہ غذاؤں اور چیزوں سے پرہیز کے ساتھ ساتھ ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰی

پڑھ کر پانی پر دم کر کے دن رات میں آٹھ مرتبہ پلائیں۔

پیشاب رک رک کر آنا

صبح سورج نکلنے سے قبل اور شام سورج غروب ہونے کے فوراً بعد

سوزاک، آشک

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ
 يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ
 يَا بَدِیْعُ يَا بَدِیْعُ يَا بَدِیْعُ
 يَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِیْعُ
 جب بھی پانی پیس یہ عمل پڑھ کر پانی پر دم کر لیں۔

گیارہ مرتبہ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اَمْلِكْ الْقُدُّوسُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

پڑھ کر پیٹ پر پھونک ماریں۔ جب تک مرض سے پوری طرح نجات حاصل ہو یہ علاج جاری رکھیں۔

پیشاب بار بار آنا

ت کے وقت غلوت میں بیٹھ کر سو مرتبہ یَا اِیْلُ یَا اِیْلِیَّاهُ یَا اَللّٰہُ
 پڑھیں اور پیٹ پر پھونک ماریں۔ تین ماہ تک یہ عمل برقرار رکھیں۔

پیشاب میں شکر آنا سوتے میں پیشاب کرنا اور
 منشانہ کی کمزوری

ح	م	ص	ع
ق	س	ا	۶
ت	ل	ك	ا
ی	ا	ت	ل

مندرجہ بالا نقش کھلنے کے زرد رنگ سے کسی مومی کاغذ پر لکھ کر
 گلے میں ڈالیں اور پلیٹوں پر لکھ کر صبح، دوپہر اور شام ایک ایک پلیٹ پانی سے
 دھو کر پیئیں یا کوئی دوسرے صاحب لکھ کر پلائیں۔

تبادلہ کی فسوخی کے لئے

ملازمت کے سلسلے میں کسی جگہ سے دوسری جگہ یا ایک شہر سے دوسرے شہر میں تبادلہ ہو گیا ہو اور اس کو رکوانا مقصود ہو تو اس کے لئے عشا کی نماز کے بعد انیس روز تک انیس مرتبہ قَبْتُ يَدَايَ لَهَبٍ وَقَبْتُ (پوری سورۃ) پڑھ کر دعا کریں۔

تبادلہ کرانے کے لئے

اگر ایک شہر سے دوسرے شہر یا ایک شعبہ سے دوسرے شعبہ میں تبادلہ کرنا مقصود ہو تو عشا کے بعد اکتالیس مرتبہ آیت الکرسی عظیم تک پڑھ کر چالیس روز دعا کریں کسی مجبوری سے نافع ہو جائے تو دن شکر کے بعد میں پورے کر لئے جائیں۔

تسخیر

دشمن کے شر سے محفوظ رہنے، حاکم کو اپنے اوپر مہربان کر لے اور لوگوں میں باعزت اور مرخروہ ہونے کے لئے شہر کی تاراجی اور غصہ ختم کرنے

کے لئے یا بد مزاج بیوی کو رام کرنے کے لئے وضو کر کے رات کو سونے سے پہلے سو مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الْوَاسِعِ جَلَّ جَلَالُهُ

پڑھ کر مقصود علیہ کا تصور کر کے پھونک مار دیں اور دعا کر کے سو جائیں۔ عمل کی مدت چالیس روز اور زیادہ سے زیادہ نوے دن ہے۔ خواتین نافع کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

اگر کسی ظالم یا سخت گیر حاکم کے دل میں نرمی اور محبت پیدا کرنا ہو تو کھیل عَصَص (کاف ہا یا عین صاد) اس طرح پڑھیں کہ "ک" پڑھ کر سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی بند کر لیں ۵ پڑھ کر برابر والی انگلی بند کر لیں۔ "ی" پڑھ کر ڈیڑھ انگلی بند کر لیں۔ "ع" پڑھ کر انگشت شہادت بند کر لیں اور حق پڑھ کر انگشت شہادت کے آخری تیسرے پورے پر رکھ کر مٹھی بند کر لیں اور جب حاکم کے سامنے پیشی ہو جائے تو کھول دیں۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ ہاتھ حاکم کی آنکھوں کے سامنے کھولا جائے۔

تشخیص امراض

فجر کی اذان کے فوراً بعد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِفْتَحْ اِفْتَحْ اِفْتَحْ

سو مرتبہ پڑھ کر آنکھیں بند کر لیں اور اس مرض کا تصور کریں جس کے بارے میں معلومات حاصل کرنی ہیں مرض کی کیفیت ذہن پر منکشف ہو جائے گی۔

خون کی کمی دونوں حالتوں میں زردی کے رنگ سے پلیٹوں پر لکھیں ایک صبح اور ایک شام پانی سے دھو کر گیارہ دن تک پلائیں۔

ٹونسلز اور کنٹھ مالا

راکھ کا پھول (دیکھتے کوئلے جب بچتے ہیں تو ان پر راکھ جمن شروع ہو جاتی ہے۔ اس راکھ کا کچھ حصہ سفید ہوتا ہے۔ یہی راکھ کا پھول ہے) انگشت شہادت کے پہلے پورے پر لگائیں، ایک مرتبہ یا وڈ وڈ پڑھ کر اس کے اوپر دم کریں اور انگلی سے متاثرہ جگہ پر کراس (X) بنائیں۔ اگر مرض پھیلا ہوا ہو تو اسی طرح نئی راکھ لیکر دوبارہ اور سہ بارہ کریں۔

ٹی بی (تپ دق)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلْزَيْلُكَ اَيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ
اَلرَّحِیْمُ اَلرَّحِیْمُ اَلرَّحِیْمُ

تین پلیٹوں پر لکھ کر ایک صبح، ایک شام اور ایک رات کو پانی سے دھو کر نوے دن تک پلائیں۔ ٹی۔ بی کے علاج میں رنگین علاج بھی بہت زیادہ موثر اور سائنڈہ مندر ہے۔ تجربہ میں یہ بات آئی ہے کہ خیلی شعاع کے تیل سے گلے ہوئے اور ناقابل علاج پیسیپٹروں کو بھی پوری طرح صحت ہو گئی

اگر مریض خود معلوم کرنا چاہے کہ مرض کیا ہے تو یہ عمل کر کے اپنے دل کے اندر دیکھے۔ ذہن میں مرض کی نوعیت آجائے گی۔

کسی مرض کا علاج معلوم کرنا ہو تو یہی عمل رات کو سونے سے پیشتر شمال کی طرف منہ کر کے پڑھیں کسی سے گفتگو نہ کریں اور سو جائیں جب تک حالات کا انکشاف نہ ہو یہ عمل روزانہ کرتے رہیں۔ خواب میں یا کسی بھی طریقے سے انکشاف ہو جائے گا۔

تلی کا علاج

کاغذ پر قہقہ قَطَّارِ الْقَلَمِ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں یا تلی کی جگہ پیٹ پر باندھ دیں اور ذرا سی راکھ کلمہ کی انگلی پر لگا کر ایک مرتبہ یا وڈ وڈ پڑھیں، انگلی پر پھونک ماریں اور تلی کے اوپر اس انگلی سے ایک بار ضرب (X) کا نشان بنادیں۔

تشنج اور بدن میں جھٹکے لگنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا حَيُّ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ
يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا حَيُّ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ
يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا حَيُّ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ

بدن میں جھٹکے لگنا یا کسی عضو کا اکڑ جانا اس کی وجہ خون کا دباؤ ہو یا

ہے۔ کتاب ”رنگ و روشنی سے علاج“ میں اس مرض اور اس کے علاج پر سیر حاصل تبصرہ کیا گیا ہے۔

جگر کے تمام امراض

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

كَانَ الْبَحْرُ مِدادًا وَالْكَلَمَاتُ رَبِّي

ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنالیا جائے۔ عورتیں گلے میں پہنیں اور مرد بازو پر باندھیں۔ اس کے علاوہ کاغذ یا پلیٹوں پر لکھ کر پانی سے دھو کر نہار منہ پئیں۔ جگر یا گردوں کی خرابی سے اگر جسم پر درم آجائے وہ بھی اس علاج سے ختم ہو جاتا ہے۔

جوانی میں بچپن کی شکل

ذہن کے وہ غلیے جو جسمانی ساخت کی نشوونما میں تناسب برقرار رکھتے ہیں، اگر کسی وجہ سے متاثر ہو جائیں تو انسانی چہرہ جوانی میں بھی بچوں جیسا نظر آتا ہے، اس کے لئے چاہیے کہ سورج طلوع ہونے سے پہلے اور رات کو سوتے وقت وضو کر کے بسم اللہ شریف کے بعد ایک ہزار مرتبہ یا شافی پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ چہرہ پر پھیریں۔ علاج کی مدت کم سے کم تین ماہ اور زیادہ سے زیادہ چھ مہینے ہے۔

جریان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا شافی یا شافی یا شافی

یا کافی یا کافی یا کافی

یا ودود یا ودود یا ودود

یا سرحیم یا سرحیم یا سرحیم

پڑھ کر ایک پیالی پانی پر دم کریں اور صبح نہار منہ سورج نکلنے سے پہلے شمال رخ بیٹھ کر ایک گھونٹ کر کے تین گھونٹ میں پی لیں۔ قابض اور گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔

جانوروں میں دودھ کی کمی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مِنْ كَمَرَةٍ زَرْقًا

۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹

کسی ایسی صاف لکڑی پر جس میں بدبو نہ ہو یہ نقش لکھ کر لکڑی میں

سُورَاح کر کے دُوری سے بکری، گائے یا بھینس کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ
دو دھک کی نسر ادا ہوجائے گی۔

جنسی کشش پیدا کرنے کے لئے

بعض حالات میں ایسی صورت پیدا ہوجاتی ہے کہ عورت یا مرد کے
اندر جنسی جذبہ یا تو بہت کم ہو جاتا ہے یا بالکل نہیں رہتا۔ اس کو معمول پر لانے
کے لئے ایک کاغذ پر اَلْقَيْنَا الْغَنِيَّةَ لَكُمُكَ عَمُودَتَيْنِ چوٹی میں اوڑھ کر دباؤ
پر باندھیں۔

جنسی رغبت (غیر مرد یا عورت سے) ختم کرنے کے لئے

دھوکہ کے تین مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِیْنَ ۝ اَللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝
لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۝

پڑھ کر ایک پیالی پانی پر دم کریں اور پلائیں۔ یہ عمل چالیس روز تک برقرار
رکھیں۔

جادو کا توڑ

زیادہ تر حالات میں جادو کا خیال دسوسہ سے زیادہ کوئی اہمیت
نہیں رکھتا لیکن جادو سے انکار بھی نہیں کیا جاسکتا۔ جادو ایک علم ہے جو قرآن
پاک سے ثابت ہے۔ فی الواقع اگر کسی شخص پر جادو کا اثر ہو اور کوئی جاننے
والا اس کی تصدیق بھی کر دے کہ جادو کیا گیا ہے تب یہ علاج کیا جائے۔
صبح بہت سویرے اٹھ کر فجر کی نماز پڑھے اور سورہ قلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھتے پڑھتے سمندر، دریا یا ندی پار کر لے۔ دوران سفر
بات کرنا منع ہے۔ ندی یا دریا پار کر لے کے بعد پانی کے کنارے مشرق رُخ
منہ کر کے اڑھائی بیٹھ جائے اور اٹھشت شہادت سے ہَامَانُ۔ هَارُوْتُ
هَارُوْتُ لکھ کر ہاتھ سے مٹا دے۔ لکھنے اور مٹانے کا یہ عمل ہر حال میں سوج
نکلنے سے پہلے کیا جائے۔ کسی جگہ اگر سمندر یا دریا نہ ہو وہاں آبادی سے باہر کنویں کے
پانی میں اپنے چہرہ کا عکس دیکھے۔

جنات کے لئے حضرات

اگر مرض کی صحیح تشخیص نہ ہو اور یہ کہا جائے کہ اس کے اوپر جنات یا
آسیب کا سایہ ہے تو مریض کو سامنے بٹھا کر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ

(۷۰)

يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ
الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ

نہایت سکون اور اطمینان کے ساتھ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور مریض پر دم کریں۔
دم کرتے وقت یہ تصور ہونا چاہیے کہ میں اور مریض دونوں عرشِ معلیٰ کے نیچے ہیں۔
اگر مریض پر جنابت کا اثر ہے تو دم کرتے وقت ظاہر ہو جائے گا۔ یہ تصدیق ہونے کے
بعد کہ مریض پر جنابت کا اثر ہے گیارہ مرتبہ **يَا حَفِيْظُ** پڑھ کر ایک بار پھر دم کریں۔
مریض اپنی اصل حالت میں آجائے گا۔

جسمانی اور روحانی صلاحیتوں کی تجدید

حالات جب پچیدگی اختیار کر لیتے ہیں اور مسئلہ کسی طرح حل نہیں ہوتا تو
انسان کے اوپر جمود طاری ہو جاتا ہے۔ اس جمود کی وجہ سے اس کے اندر فہم و فراست
اور قوتِ ارادی مفلوج ہو جاتی ہے۔ باوجود کوشش کے وہ کسی نتیجہ پر نہیں پہنچتا۔
کاروبار زندگی میں ناکام رہتا ہے۔ اس کا اثر روحانی اور جسمانی صحت پر بھی پڑتا
ہے۔ یہ صورت حال خود اس کے لئے اور گھر کے دوسرے افراد کے لئے عذاب
بن جاتی ہے۔ اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے چاندی کی انگوٹھی پر نو فلاتے
بنوا کر ان کے اندر نو کا ہندسہ کندہ کر لیا جائے اور یہ انگوٹھی سیدھے ہاتھ کی چھوٹی
انگلی کے برابر والی انگلی میں پہن لی جائے۔ انشاء اللہ مسائل حل ہو جائیں گے۔

(۷۱)

چوری کی عادت چھڑانے کیلئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ
يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ

کاغذ پر لکھ کر اس شخص کے تکیہ کے اندر روٹی کے بیج میں رکھ دیں۔ جس سے چوری
کی عادت چھڑانا مقصود ہے۔ یہ تکیہ کوئی دوسرا شخص سر کے نیچے نہ رکھے۔

چوری شدہ مال کی واپسی کیلئے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ

کاغذ پر لکھ کر کسی وزنی پتھر کے نیچے ایسی جگہ دبا دیں جہاں پتھر بے غلے نہیں۔

چوٹ سے تکلیف

ایسی چوٹ جس میں کوئی عضو جگہ سے بے جگہ ہو جائے یا بند چوٹ جس
کی وجہ سے ٹیس یا درد ہو یا ورم آگیا ہو اس کو ختم کرنے کے لئے ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ

پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں اور کاغذ پر لکھ کر تعویذ کو چوٹ کی جگہ یا متاثرہ عضو
پر باندھیں۔

چلنے پھرنے سے معذوری

جسم کی لمبائی کے برابر کپے سوت کا نیلا دھاگہ سلت مرتبہ ناپیں اور اس کو اتنا چھوٹا کر لیں کہ گلے میں ڈالا جاسکے۔ ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَیَا قِیُّمُ الْاَدْرِیْ بِکُمَا تَکْدِیْبُنَا

پڑھیں اور دھاگہ میں ایک گرہ دیں۔ اس طرح اکیس گرہیں لگائیں اور یہ گنڈا مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ شفا یابی کے بعد گنڈا اتار کر نہر دریا یا سمندر میں بہا دیں۔

چہرہ خوبصورت اور پرکشش بنانے کیلئے

کچھ چہرے ایسے ہوتے ہیں کہ نقص نہ ہونے کے باوجود جاذب نظر نہیں ہوتے۔ یہ صورت حال بعض اوقات بڑی اذیت ناک ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص مسلسل نظر انداز ہوتا رہے تو وہ پست ہمتی اور احساس کمتری کا شکار ہو جاتا ہے۔

فَاَوَّلَ الْفَلَکِ وَذَاتُ الْکَلَامِ

ن	م	ن	م	ن	م
۵	و	۵	و	۵	و

عمدہ قسم کی سیاہ چمکدار روشنائی سے قل اسکیپ سفید آرٹ پیر کے اوپر خوشخط لکھ کر فریم کرایا جائے۔ اس فریم شدہ نقش کو رات کو سونے سے پہلے

تین چار منٹ کے فاصلہ سے دس یا پندرہ منٹ روزانہ دیکھا جائے۔

ایک سو مرتبہ

قَالَ یُبْشِرِیْ هَذَا عَلَمٌ وَّاسْرُوْهُ بِضَاعَةٌ

پڑھکر ایک لٹے پانی پر دم کریں اور اس پانی سے منہ دھوئیں۔ منہ دھونے کے بعد دونوں گال تحپ تحپائیں تو لہ یا کپڑے سے چہرہ خشک کئے بغیر سو جائیں۔ اہلستہ پانی کیاری یا گیلے میں ڈالیں تاکہ بے حس ہوتی نہ ہو۔

علاج کی مدت کم سے کم چالیس روز اور زیادہ سے زیادہ نوے دن ہے۔ خواتین نافہ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

حبسِ ریاح

نظام ہضم کی خرابی، معدہ کی خشکی، یبوست اور قبض کی وجہ سے

بے شمار ریاحی امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ ریاحی امراض میں ایک مرض حبسِ ریاح بھی ہے۔ اس میں ریاح اسفل کی بجائے اعلیٰ کی طرف رجوع کرنے لگتی ہے۔ دل کے گرد جمع ہو جائے تو دل کے اوپر دباؤ پڑتا ہے اور آدمی کا دم گھٹنے لگتا ہے۔ سر کی طرف چلی جائے تو آدھا سیسی کا سر درو یا سانی نس (SINUS) ہو جاتا ہے۔ اس کا رخ ہاتھوں کی طرف ہو جائے تو ہاتھوں میں درد اور بعض اوقات سنسناہٹ ہونے لگتی ہے۔ اگر معدہ کے منہ پر اس کا ذخیرہ ہو جائے تو معدہ میں حدت پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے چھینکیں بکثرت آتی ہیں۔ آنسوؤں میں یہ گیس اگر مستقل دور کرتی رہے اور اس کا

(۴۴)

بروقت اور صحیح تدارک نہ ہو تو جگر اور آنتوں کے کئی امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔
غذا میں ردوبدل اور پیرہین کے ساتھ جس ریح، سنگ رہی، قویج
کا درد، آنت کا بڑھنا، آنتوں کی کمزوری، دست اور جملہ امراض معدہ اور آنتوں کے
لئے زرد رنگ کی صاف شفاف ایک دلائی شیشی خرید کر اس میں پکا ہوا پانی بھریں
اور اس میں مضبوط کارک لگا دیں۔ پانی بھرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ شیشی
کا اوپری چوتھائی حصہ خالی رہے۔ اس شیشی کو ایسی جگہ دھوپ میں رکھیں جہاں صبح
سے تین چار بجے تا دوپہر دھوپ رہتی ہو۔ شام کے وقت شیشی اٹھالیں۔ اس پانی
میں زردہ کارنگ گھول کر روشنائی بنائیں اور اس روشنائی سے سفید چینی کی
تین عدد پلیٹوں پر الگ الگ نقش لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ
مَاءٌ	مَاءٌ	مَاءٌ
رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ
مَاءٌ	مَاءٌ	مَاءٌ
رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ	رِیَاحِیْنَ
مَاءٌ	مَاءٌ	مَاءٌ

(۴۵)

صبح ناشتہ سے پندرہ منٹ پہلے، دوپہر اور رات کو کھانے سے آدھا گھنٹہ قبل
ایک ایک پلیٹ دھوپ میں تیار شدہ پانی سے دھو کر پیئیں۔

حاسد یا دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے

فجر کی اذان نماز کے بعد یا رات کو سونے سے پہلے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ
درویش شریف کے ساتھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَقَدْ قَرَأَ اللّٰہُ وَفَتْحٌ قَدِیْبٌ

تو مرتبہ پڑھ کر سینہ پر بھونک ماریں۔ انشاء اللہ حاسد اور دشمنوں کے شر سے محفوظ
رہیں گے۔

یہ عمل ضرورت کے بغیر پڑھنے کی اجازت نہیں ہے۔ صرف ایسی صورت
میں ہماری طرف سے اجازت ہے جب اس بات کی تصدیق ہو جائے کہ کوئی شخص
دشمنی کر رہا ہے۔

حسب دلخواہ شادی کے لئے

تعمین لکھنے کا طریقہ : مندرجہ ذیل نقش کے اوپر باریک کاغذ رکھ کر خالے
بنالیں اور کاغذ کو الگ کر کے اوپر بسم اللہ شریف لکھیں اور پھر خانہ پری اس طرح
کریں کہ پہلے وہ چار خالے لکھیں جس پر نمبر (۱) لگا گیا ہے۔ پھر نمبر (۲) کی خانہ پری
کریں اسی طرح ترتیب سے آٹھوں خالے لکھ لیں۔ اس کے نیچے محجب (یعنی جو شادی

(۷۶)

کرنا چاہتا ہے؟ کا نام اور اس نام کے بعد الْحُبُّ لکھ کر محبوب (یعنی جس سے شادی کرنا مقصود ہے) کا نام لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۳)	وَلَمْ	يُولَدْ	وَلَمْ	يَكُنْ
(۵)	هُوَ	اللّٰهُ	أَحَدٌ	اللّٰهُ
(۷)	يُولَدْ	وَلَمْ	يَكُنْ	لَهُ
(۱)	قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	أَحَدٌ
(۶)	الْقَدُّ	لَمْ	يَلِدْ	وَلَمْ
(۳)	لَهُ	كُفُوًا	أَحَدٌ	قُلْ
(۲)	اللّٰهُ	الْقَدُّ	لَمْ	يَلِدْ
(۸)	كُفُوًا	أَحَدٌ		

الْحُبُّ

یہ تعویذ عجب اپنے تئیکہ کے نیچے رکھے۔ اگر بہت جلدی اثر مطلوب ہو تو دو پتھروں کے درمیان اس تعویذ کو دبا دیں۔ ہر پتھر کا وزن کم سے کم دو سیر ہونا چاہئے۔ پتھر زیادہ وزنی ہوں تو کوئی حرج نہیں لیکن دو سیر سے کم نہ ہوں۔ یہ پتھر زمین پر رکھیں، کسی تختہ، چوکی یا تخت پر نہ رکھے جائیں۔ یہ عمل صرف جائز مقصد کے لئے کیا جائے ناجائز کام کے لئے نہ کریں ورنہ نقصان ہوگا۔

(۷۷)

حفاظت دوران سفر

سفر پر جانے سے پہلے گھر یا جائے رہائش سے نکلنے کے بعد
يَا حَفِیْظُ يَا وَدُودُ يَا رَحِیْمُ يَا مُرِیْدُ يَا حَفِیْظُ
یا وَدُودُ یا وَدُودُ یا اَللّٰهُ یا حَفِیْظُ

پڑھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے پھونک مار دیں۔ اللہ تعالیٰ دوران سفر ہر وقت اور ناگہانی حادثہ سے محفوظ رہیں گے۔ دوران سفر طبی امداد بھی حاصل ہوگی۔

حافظہ کی کمزوری دور کرنے کے لئے

صبح نہار منہ وضو یا کلی کر کے رَبِّ کَیْتَرُوْ لَا تَقْسِرْ تین مرتبہ پڑھیں اور پانی پر دم کر کے پی لیں۔ اس عمل کو چالیس روز تک برقرار رکھنا چاہئے اگر کسی دوسرے سے مانگہ ہو جائے تو دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

خون کی کمی (انیمیا-ANAEMIA)

جسم میں خون کی کمی دور کرنے کے لئے بسم اللہ شریف کے ساتھ تین مرتبہ
یا اَحَى قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یا اَحَى بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ
پڑھ کر پانی چمکے، شربت یا دودھ جو بھی مشروب پسند اس پر دم کر کے پیں۔ جب خون کی کمی دور ہو جائے یہ عمل ترک کر دیں۔

خود سے باتیں کرنا

نوسے دن تک روزانہ ایک مرتبہ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

پڑھکر صبح سویرے نکلنے سے پیشتر ایک منہ پانی یا منگے پر دم کریں اور مریض کو پیئے کے لئے یہی پانی دیں۔ اگر مریض خود عمل کرنے کے حال میں ہو تو یہی آیت صبح سویرے اور رات کو سونے سے پہلے ایک مرتبہ پڑھکر ہاتھوں پر دم کرے اور دونوں ہاتھ چہرے پر پھیرے۔

دماغی توازن کی خرابی

دماغ کے اوپر مستقل دباؤ رہنے سے ذہنی توازن بگڑ جاتا ہے اس کی وجہ پیچیدہ حالات ہوں، کوئی الجھن ہو یا شکر کا مرض ہو، دماغی توازن خراب ہونے کی کوئی بھی وجہ ہو، علاج ایک ہی ہے وہ یہ ہے کہ جب بھی پانی پئیں ایک گھونٹ پانی پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھکر دم کر کے پیئیں یا اس طرح کریں کہ پہلا گھونٹ پانی منہ میں لیکر دل ہی دل میں بِسْمِ اللّٰهِ شریف پڑھیں۔ اگر مریض کی حالت اتنی خراب ہو کہ وہ خود یہ عمل نہ کر سکے تو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ زعفران اور عرقِ گلاب سے ایک پلیٹ پر لکھ کر صبح نہار منہ پلائیں۔

دماغ کی رگ پھٹ جانا (COMMA)

بعض اوقات سر کے اوپر شدید چوٹ لگ جانے سے دماغ کا اندرونی نظام ٹوٹ جاتا ہے، کوئی صدمہ پہنچے یا دورانِ خون دماغ کو جھکنا لگنے سے دماغ کی کوئی رگ ٹوٹ جاتی ہے اور مریض بیہوش ہو جاتا ہے۔ اس کو COMMA بھی کہتے ہیں اس کا علاج یہ ہے کہ دنبہ کی اولن یا بکری اور دنبہ کی کھال کو ایسی جگہ جلایا جائے جہاں سے مریض تک دھواں پہنچ سکے۔ اس دھوئیں سے دماغ کے وہ خلیے بھال ہو جاتے ہیں جن کی وجہ سے مریض بے ہوش ہوا ہے۔ علاج میں بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ ذرا سی لاپرواہی خطرہ کا باعث بنتی ہے۔

دماغی کمزوری

دماغی الجھن اور نروس نیس (NERVOUSNESS) کو ختم کرنے کیلئے کھانے میں نمک کی مقدار کم کر کے چوتھائی کر دینی چاہیے۔ علاج کے لئے کسی مومی کاغذ کے ایک ٹکڑے پر زعفران اور عرقِ گلاب سے

الرَّضَاعَتْ عَمَّا تَوِيلُ

۰۸۰

لکھکر ایک پونڈ شہد میں ڈال دیں۔ یہ شہد ایک ایک چمچ تین مرتبہ روزانہ کھائیں جب تک صحت پوری طرح بحال نہ ہو اس علاج کو ترک نہ کریں۔

داغ، دھبے اور زخم کے نشانات

جسم پر داغ اور دھبے چاہے وہ زخم کے ہوں یا جلنے کے ہوں ان سب کے لئے صبح سویرے جھکنے سے پہلے اور رات کو سونے سے پیشتر بسم اللہ شریف کے بعد ایک ایک ہزار بار یا شافی پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کریں اور نشانوں پر پھیر لیں۔ نہایت ہی جب بھی پانی یا کوئی مشروب پین گیارہ مرتبہ یا شافی پڑھ کر اس پر دم کر لیا کریں۔

دوا یا انجکشن کاری ایکشن (REACTION)

کوئی تیز یا زہریلی دوا استعمال کرنے سے بعض اوقات خون زہریلا ہو جاتا ہے۔ اس سے مریض کے جسم پر دوڑے پڑ جاتے ہیں کبھی کبھی پت بھی اچھل آتے ہیں۔ اثر گہرا ہو جائے تو مریض داغ کے اندر چھین اور بدن میں تشنج محسوس کرتا ہے۔ دوا کے اس مضر اثر سے بے ہوشی بھی طاری ہو جاتی ہے۔ فوڈ پوائزنگ (FOOD POISONING) یا کسی زہریلے کیرے مثلاً سانپ، بچھو، بھڑ، شہد کی مکھی وغیرہ کے کاٹنے سے بھی اگر خون متاثر ہو جائے تو ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 یَا رَحِیْمُ یَا اللّٰهُ یَا مُرِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا اللّٰهُ یَا مُرِیْدُ
 یَا رَحِیْمُ یَا اللّٰهُ یَا مُرِیْدُ یَا بَدِیْعُ الْعَجَابِ
 بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ

پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں اور چکنی مٹی کے ڈھیلے پر دم کر کے بار بار سنگھائیں۔

دانت پینے کی عادت

سونے کے دوران دانت پینے کی بیماری کئی وجوہات کی بنا پر ہوتی ہے اس میں ایک وجہ پیٹ میں کچھ بے یا کیرے بھی ہوتی ہے۔ بہر حال جب کچھ بھی ہو مریض جب گہری نیند سو جائے تو اس کے قریب سر ہانے کی طرف کھڑے ہو کر اتنی آواز سے کہ نیند خراب نہ ہو، چند روز تک کوئی صاحب کھلی عصا پڑھیں۔ پڑھتے وقت لمبے میں ہر لفظ کا فاصلہ برابر ہونا چاہیئے۔

د

اللہ تعالیٰ کے بیان کردہ قانون کے تحت آدمی دراصل روشنیوں کا مجموعہ ہے۔ ان روشنیوں کے اوپر ہی اس کی زندگی اور صحت کا دارومدار ہے۔ بہت سے امراض روشنیوں کی کمی سے پیدا ہوتے ہیں اور بہت سے امراض روشنیوں کی زیادتی سے وجود میں آتے ہیں۔

روشنی ایک قسم کی نہیں ہوتی بلکہ انسانی زندگی میں دور کرنے والی روشنیوں کی قسمیں بے شمار ہیں۔ ہر روشنی کا الگ الگ نام رکھنا انسانی فکر سے باہر ہے۔ سمجھنے کے لئے ہم ان روشنیوں کو مختلف رنگوں کا نام دے سکتے ہیں۔ یہ روشنیاں انسان کو کہاں سے ملتی ہیں اور انسانی دماغ پر نزول کر کے کس طرح ٹوٹتی اور

(۸۶)

بکھرتی ہیں، ٹوٹنے اور بکھرنے کے بعد دماغ کے کئی ارب خلیے ان سے کس طرح متاثر ہو کر حواس کی تخلیق کرتے ہیں، اس کا پورا بیان رنگ اور روشنی سے علاج میں موجود ہے۔

دمہ اور ضیق النفس کا مرض بھی روشنیوں میں عدم توازن کی بنا پر ہوتا ہے۔ وہ روشنیاں جو پورے جسم میں خون کو گردش دینے کی ذمہ دار ہیں ان میں توازن نہیں رہتا۔ غنیمت میں خون کی کثافت جو مسامات کے ذریعے نکلتی چاہیے وہ پوری طرح خارج نہیں ہوتی اور جب یہ خون پورے جسم میں دور کر کے پھیپھڑوں میں پہنچتا ہے تو پھیپھڑوں کی جالیوں میں یہ کثافت جمع ہوتی رہتی ہے۔ اس کثافت میں ابتداءً نقص پیدا ہوتا ہے اور پھر وائرس (VIRUS) پیدا ہو جاتے ہیں۔ جب پھیپھڑے ان خوردبین سے بھی نظر نہ آنے والے کیڑوں سے بھر جاتے ہیں تو پھیپھڑوں کا پمپنگ سسٹم خراب ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے سانس لینے میں دشواری پیش آتی ہے اور اسی کو دمہ کا نام دیا جاتا ہے۔ علاج یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا قَایَرِقُ یَا قَایَرِقُ یَا قَایَرِقُ
یَا قَایَرِقُ یَا قَایَرِقُ یَا قَایَرِقُ
یَا قَایَرِقُ یَا قَایَرِقُ یَا قَایَرِقُ

چینی کی پلیٹوں یا سونے کے پترے پر درودہ کے رنگ سے مندرجہ بالا نقش لکھیں اور پانی سے دھو کر دن میں تین مرتبہ پلائیں۔
احتیاط :- مریض کو صاف ہوا اور گر دو غبار سے پاک فضا میں

(۸۷)

رہنا چاہیے۔ مسرطوب ہوا، کھٹی اور ٹھنڈی چیزیں اس مرض میں نقصان دہ ہیں۔ زیادہ سردی اور زیادہ گرمی بھی اس مرض کے لئے نامازگار ہے۔

داد

صبح، دوپہر اور شام
رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ
گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر داد پر دم کریں۔

دانتوں کے جملہ امراض

عمر سے پہلے دانتوں کا ہلنا، پائیریا، ماس خورہ، دانتوں پر چونا جم جانا، دانتوں میں کیڑا لگنا، دانتوں پر کالے دھبے پڑ جانا، دانتوں کا رنگ ہلدی کی طرح زرد ہو جانا، دانت کی ہڈی کا ریزہ ریزہ ہو کر ٹوٹنا وغیرہ وغیرہ۔ ان سب کے لئے وَالْجُدُّوْحُ نو مرتبہ پڑھ کر صبح نہار منہ ایک گلاس پانی پر دم کر کے ایک گھونٹ پانی الگ کر لیں۔ باقی پانی سے اچھی طرح کلی کریں۔ کلی کرنے کے بعد الگ کیا ہوا ایک گھونٹ پانی پی لیں۔ اس کے آدھے گھنٹہ بعد تک کوئی چیز کھانا پینا منع ہے۔

درد

دانت یا ڈاڑھ میں درد

اُس دانت یا ڈاڑھ کو جس میں درد ہو چکی سے پکڑ کر چھوڑ دیں اور

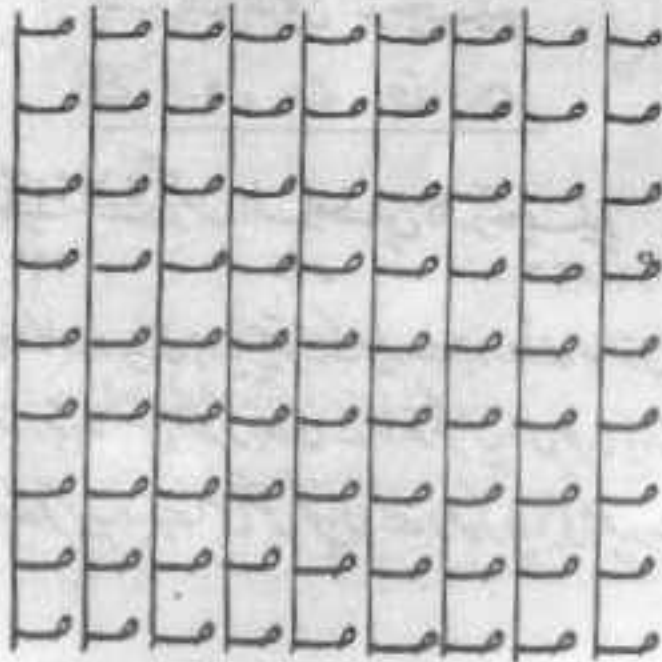
(۸۵)

کان میں درد

بقدر ضرورت خالص سرسوں کا تیل ہلکا گرم کر کے اس پر ایک مرتبہ
سورہ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھ کر دم کریں اور متاثرہ کان میں چند
قطرے ڈال دیں۔ کان میں تیل ہمیشہ ہلکا گرم ڈالنا چاہیے۔

ریڑھ کی ہڈی میں درد

گردن توڑ بجز ہڈی کے پچھلے کابلے جگہ ہونا یعنی مہروں کے درمیان
ملا واقع ہو جانا، ریڑھ کی ہڈی یا اس میں بال پڑ جانا یا ریڑھ کی ہڈی
کا تناسب بگڑ جانا، ریڑھ کی ہڈی کے درمیان حرام مغز میں نقص پیدا ہو جانا۔
ان سب کے لئے نیلی اور زرد روشنائی ملا کر مندرجہ ذیل تعویذ لکھا جائے اور
موم جامد کر کے نیلے دھاگہ میں متاثرہ جگہ باندھا جائے۔



(۸۶)

چشکی پر

إِذَا نَزَلَتْ الْأَرْضُ نَزَلَتْ لَهَا
پڑھ کر دم کریں۔

سر میں درد

ایک سوتی رومال پر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَرْضِينَا يَا قَاضِيَانَا فَاتُوبْ هَذَا أَلْفَ مَرَّةٍ

پڑھ کر پھونک ماریں اور گرہ لگا دیں۔ یہ رومال سر میں اس طرح باندھیں کہ گرہ
کنپٹی کے اوپر آ جائے۔ اگر درد پُرانا ہو تو یہ رومال صبح سویرے باندھ کر رات کو
سوتے سے پہلے چند منٹ کے لئے کھول دیں اور پھر باندھ لیں اور کئی روز تک
یہ سلسلہ جاری رکھیں۔ دھنوا غسل کرتے وقت رومال کھول لینے میں کوئی
حرج نہیں ہے۔

شدید درد، کہیں بھی ہو

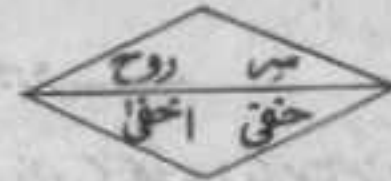
درد کسی عضو میں اور کسی وجہ سے ہو

إِذَا نَزَلَتْ الْأَرْضُ نَزَلَتْ لَهَا
وَأَخْرَجَتْ
الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا

ایسی آواز سے جس کو مریض نہ سُن سکے، سات بار پڑھ کر صبح شام پیدھے
کان میں پھونک ماریں۔

گدی اور کمر میں درد

ایسا درد جو کولہوں کے درمیان ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ میں ہو یا ریڑھ کی ہڈی کے اوپر گردن کے جوڑ میں ہو یا ریڑھ کی ہڈی میں کسی جگہ ہو اور درد کی لہریں دماغ تک جاتی ہوں تو ایسی صورت میں اوپر نیچے دو مثلث بنا کر مندرجہ ذیل نقش



بیری کی لکڑی یا عود صلیب پر لکھ کر گلے میں لٹائیں۔ شدت کے وقت کاغذ یا پستی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں۔

گردوں میں درد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ک م ن ق

اَلْمَلِکُ الْعَدُوْسُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۹۵

۹۵

۹۵

گردہ کا درد ریاضی ہو یا پتھری کی وجہ سے ہو دونوں حالتوں میں کسی موی کاغذ پر مندرجہ بالا نقش لکھ کر ڈوری کے ساتھ کمر میں اس طرح باندھیں کہ تنوید گردوں کے قریب رہے اس نقش کو پانی سے دھو کر پلانا بھی مفید ہے۔ اگر

گردہ میں پتھری ہو تو وہ ریت بن کر پیاب کے ذریعہ خارج ہو جاتی ہے۔

عرق النساء (لکڑی کا درد)

دیکھا گیا ہے کہ مریض اس مرض کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہو جاتا ہے۔ نہ صرف یہ کہ متاثرہ ٹانگ پوری طرح جسم کا وزن نہیں سنبھالتی بلکہ بعض اوقات کمر میں خم بھی آجاتا ہے۔ روحانی طب میں اس درد کی بنیادی وجہ گردوں کے نظام عمل میں نقص پیدا ہونا ہے۔ ساتھ ہی گردوں میں گیس بھی جمع ہوتی ہے جس سے صرف درد ہی نہیں ہوتا بلکہ پتھری بھی بن جاتی ہے۔ اس سے نجات پانے کے لئے جب بھی پانی پیئیں یا شافقِ الابرار اُسْمٰ مَقْنِیْمًا سَدِیْدًا پڑھ کر دم کر لیں۔

ایڑھی میں درد

چلتے پھرتے، لٹختے بیٹھتے، وضو اور بیز وضو و اَمْسَحُوْا وُ سِکُوْا وَاَمْرُ جَلَسَکُمْ اِلَى الْکَعْبَیْنِ کا ورد کریں۔ درد ختم ہونے پر ورد بھی ختم کر دیں۔

آدھا سیسی کا درد

صبح سورج نکلنے سے پہلے مریض کو اکڑوں اس طرح بٹھائیں کہ اس کا مُنہ مشرق کی طرف ہو۔ مریض سے کہیں کہ وہ سر کے اُٹے آدھے حصہ پر اپنا سیدھا ہاتھ رکھے جس طرف درد ہوتا ہے کوئی تابانخ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۸۹)

ذیابیطیس

شکرِ عیشاب میں ہو یا خون میں، دونوں حالتوں میں مندرجہ ذیل
تقویٰ کاغذ یا چینی کی پلیٹوں پر زعفران اور عرقِ گلاب سے لکھ کر تینوں وقت
کھانے سے پندرہ بیس منٹ پہلے پانی سے دھو کر پیئیں۔

ح	م	ص	ع
ق	س	ا	ع
ت	ل	ک	ا
ی	ا	ت	ل

مسٹھاس سے پرہیز ضروری ہے البتہ جامن اس مرض میں کھانا مفید
ہے۔ کالا چنا (چھلکوں سمیت) سپدا کر اس آٹے کی روٹی کھانا ذیابیطیس میں خاص
طور سے فائدہ مند ہے۔

ذہن کا ماؤف ہونا

مستقل ذہنی دباؤ، اعصابی کشاکش یا اور کسی وجہ سے اگر ذہن ماؤف
رہتا ہو یعنی کوئی بات سمجھ میں نہ آتی ہو، دماغی یا جسمانی کام کرتے وقت ذہن ساتھ
نہ دیتا ہو، ایسی صورت میں کالی روشنائی سے لوبان کے بہت چھوٹے چھوٹے
ٹکڑوں پر نوکے ہند سے لکھے جائیں اور لوبان کے ٹکڑوں کو دیکھتے ہوئے کوٹلوں
پر ڈال کر دھوئی کی طرح سلائیں۔

(۸۸)

فَرِیْقُ کَذَّ بَتَ مُہَیْمِ پڑھ کر پونک ماروے۔ نابالغ سے مراد دس سے
بارہ سال تک کا لڑکی یا لڑکا ہے۔

ڈیپتھیریا (DYPTHERIA) یا خناق

یہ مرض عام طور پر معصوم بچوں کو ہوتا ہے۔ اس مرض میں خور و بین
سے بھی نظر نہ آنے والے کیڑے مانس کی نالی میں اس تیزی سے پرورش پاتے ہیں کہ
چند گھنٹوں میں مانس کی نالی بند ہو جاتی ہے۔ اگر بروقت تدارک نہ کیا جائے تو
یہ کیڑے جھلی کی شکل میں مانس کی نالی کو بالکل بند کر دیتے ہیں اور مریض کا دم
گھٹ جاتا ہے۔ اس موزی مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے ایک مرتبہ
مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهُ اِلَّا بِاِذْنِہٖ
پڑھ کر پانی پر دم کریں اور یہ پانی بار بار حلق میں ڈالیں اور گلا سہلاتے رہیں تاکہ
پانی حلق سے نیچے اتر جائے۔ اس مرض میں لا پرواہی نہ کریں خطرناک مرض ہے

ذائقہ خراب ہونا

اگر ذائقہ خراب ہو جائے اور ہر چیز سیٹھی یا پیسی معلوم ہو تو
صبح سویرے طلوع ہونے سے پیشتر نہار منہ اَلْسِنَۃً بِالْیَسَنِ دل ہی دل
میں پڑھ کر پانی پر دم کریں اور یہ پانی مشرق کی طرف منہ کر کے تین گھونٹ
میں پی لیں۔

یہ عمل ایسی جگہ کرنا چاہیے جہاں مریض کے علاوہ کوئی اور شخص نہ ہو۔ اس کے لئے رات کا وقت نہایت موزوں ہے۔ دھونی لینے کے بعد مراقبہ کریں یعنی آنکھیں بند کر کے اپنے دل کے اندر دیکھیں۔ مراقبہ پندرہ منٹ سے آدھے گھنٹہ تک کیا جائے۔ اس عمل سے ذہن میں ایسی روشنیاں منتقل ہونے لگتی ہیں جن سے مسائل کا حل آسانی سے سمجھ میں آ جاتا ہے اور ذہن کے اندر حالات و مسائل کا مقابلہ کرنے کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔

رگ پھٹنے سے خون آنا

شدید ضرب کی بنا پر کوئی رگ پھٹ جائے اور اس سے خون بہنے لگے تو یہ علامت خطرہ کی ہے۔ اس صورت میں لاپرواہی نہیں برتنی چاہیے فوری تدارک کے ساتھ ساتھ

كَانَ الْبَحْرُ مِداً اداً لِكَلِمَاتِ رَبِّي

پلیٹ یا پلٹری پر کھانے کے زرد رنگ کی روشنائی سے لکھ کر مریض کو بار بار پلائیں۔ بیہوشی کی حالت میں پانی چھپے اس کے حلق میں ڈالیں۔

رعشہ

کسی مومن کاغذ پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ السَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝

لکھ کر ایک تعویذ گے میں پہنا دیں اور ایک تعویذ صبح نہار منہ روزانہ پانی سے دھو کر کافی مدت تک پلائیں۔

رسولی

رسولی جسم میں کسی بھی جگہ ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ



(دائرہ کے بیچ میں نقطہ لگا کر اسے اس طرح کاٹیں کہ کس بن جائے)

کاغذ یا پلیٹ پر زرد رنگ یا زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر دن میں تین وقت کئی ماہ تک پلائیں۔ یہاں تک کہ رسولی ختم ہو جائے۔

سَيِّدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت قدوسی

پیارے نبی شفیع المذنبین رحمۃ اللعالمین سرکار دو عالم آقائے دو

جہان سرور کائنات حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت اور قدوسی حاصل کرنے کے لئے بعد نماز عشاء سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے سے پہلے

(۹۲)

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِهِ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا وَدُّدُ يَا بَدِيعَ الْعَاجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

بِسْمِ اللّٰهِ الْوَاسِعِ جَلَّ جَلَالُهُ يَا حَفِیْظُ

تین سو مرتبہ پڑھ کر آنکھیں بند کر کے پندرہ بیس منٹ حضور اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تصور کریں۔ اور بات کئے بغیر اسی تصور کو قائم رکھتے ہوئے سو جائیں۔ اکیس روز کے اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ حضور کی زیارت اور قدم بوسی کی سعادت نصیب ہو جائے گی۔

زیارت کی سعادت حاصل ہونے کے بعد میٹھے چاول پر کار بخچوں کو کھلا دیں۔

شادی کے لئے

سب کاموں سے فارغ ہو کر رات کو سونے سے پہلے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد سورہ اخلاص اکتالیس بار پڑھیں صرف شادی کے لئے دعا کریں۔ عمل کی مدت نوٹے دن ہے۔ اس عرصہ میں منگنی یا شادی ہو جائے تو بھی نوٹے دن پورے کرنا ضروری ہیں عورتیں نافہ کے دن شمار کر کے بیسی پور کریں۔

شوہر کا غصہ ختم کرنے کے لئے

بیوی شوہر کی نسبت زیادہ محبت کرنے والی ہوتی ہے اس کے اندر

(۹۳)

محبت کا تلامخ خیز سمندر ہی ہے جس کی بنا پر نسل انسانی کی بقا اور نشوونما جاری ہے اگر بیوی کے ساتھ پوری محبت کی جائے اور شوہر کی طرف سے اس کو ذہنی سکون میسر آجائے تو معاشرے کی زیادہ تر برائیاں ختم ہو سکتی ہیں جس کا اثر براہ راست آنے والی نسلوں پر پڑتا ہے۔

شوہر کے ناروا سلوک سے نجات پانے کے لئے عشاء کی نماز کے بعد بیوی اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الْوَاسِعِ جَلَّ جَلَالُهُ

مصلے پر بیٹھ کر ایک تسبیح پڑھے اور دعا کرے۔

اگر ایسے حالات پیدا ہو جائیں کہ شوہر طلاق دینے پر آمادہ ہو یا اس کے اندر بیوی کو علیحدہ کرنے کی ضد پیدا ہو جائے یا بیوی کو گھر سے نکال دے اور استقامت اسے گھر نہ بلائے تو بیوی کو چاہیے کہ رات کو سونے سے پہلے با وضو مصلے پر بیٹھ کر اکتالیس بار سورہ قل ھُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پوری سورہ پڑھ کر بات کئے بغیر بستر میں چلی جائے اور لیٹ کر آنکھیں بند کر لے اور اپنے شوہر کا تصور کرتے کرتے سو جائے۔ اس عمل کی مدت بھی نوٹے دن ہے۔

شوہر کے ساتھ بیوی کی زیادتی

۱۔ ہر آدمی تین کمزوریوں سے مرکب ہے۔ ۱۔ حکمرانی کی خواہش ۲۔ جنس کا غلبہ ۳۔ غضب یا غصہ۔ یہ تینوں کمزوریاں عورت اور مرد دونوں میں ہوتی ہیں

(۹۳)

بعض گھرانوں میں عورتوں میں خفہ اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ مرد کی زندگی اجیرن ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج بھی وہی ہے جو ہم "شوہر کا غصہ ختم کرنے کے لئے" کے عنوان سے بیان کر چکے ہیں۔ بجائے بیوی کے شوہر پر حمل کرے۔

شوہر اور بیوی کا دست و گریبان ہونا

مقامی دونوں ہاتھ سے بچتی ہے۔ میاں بیوی دونوں بات بے بات لڑتے رہیں تو اس گھر کی فضا کمزور ہو جاتی ہے اور اولاد کی تربیت میں بڑا سقم واقع ہو جاتا ہے اس کا تدارک اس طرح کرنا چاہیے کہ میاں بیوی دونوں میں سے کوئی ایک اولاد کی تربیت کی خاطر ایثار کرے اور خاموشی اختیار کرے۔ وہ مثال تو آپ نے سنی ہوگی "ایک چپ سو کو ہر اسے" بالفرض محال اگر دونوں میں سے کسی کی طبیعت میں ایثار نہ ہو تو

وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ
وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝

ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھ کر ایک گھونٹ پانی پر دم کر کے پیئیں۔
(آیت کا ترجمہ یہ ہے "جو لوگ غصہ کھاتے ہیں اور لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں۔ اللہ احسان کرنے والے ایسے بندوں سے محبت کرتا ہے")

شعوری کمزوری ختم کرنے کیلئے

انسان کے اندر دو دماغ کام کرتے ہیں۔ ایک کو ہم شور کہتے ہیں اور

(۹۵)

دوسرے دماغ کا نام لاشعور رکھا گیا ہے۔ شور لاشعور کی دی ہوئی تحریکات کو قبول کر کے ہمارے اندر حواس بناتا ہے اور ہمیں ان حواس سے کام لینا سکھاتا ہے اگر شعور کمزور ہے تو وہ لاشعوری تحریکات کو پوری طرح قبول نہیں کرتا۔ نتیجہ میں زندگی میں کام آنے والی بہت سی صلاحیتوں سے ہم محروم ہو جاتے ہیں۔ اور قدم قدم پر ہمیں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ شور کی اس کمزوری کو دور کرنے کے لئے زردہ کے رنگ اور عرق گلاب سے چینی کی سفید پٹیٹ پر مندرجہ ذیل تہہ لکھ کر صبح نہار منہ تین مہینے تک پانی سے دھو کر پلائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا رَبُّ الرَّحْمٰنِ اللّٰهُ يَا رَبُّ الرَّحْمٰنِ
يَا رَبُّ الرَّحْمٰنِ اللّٰهُ يَا رَبُّ الرَّحْمٰنِ
يَا رَبُّ الرَّحْمٰنِ اللّٰهُ يَا رَبُّ الرَّحْمٰنِ
يَا بَدِيعَ الْعَجَابِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعَ

طاعون

یہ ایسا مرض ہے جو عام طور سے چوہوں کے ذریعہ پورش پاتا ہے۔

طاعون سب سے پہلے چوہوں میں طاعون بردار سپوؤں سے پھیلتی ہے۔ پھر یہ سپو آدمیوں پر حملہ آور ہو کر ان میں طاعون کی وبا پھیلا دیتے ہیں۔ علامت کے طور پر کسی نہ کسی جوڑ پر گلٹی نمودار ہوتی ہے اور بخار شروع ہو جاتا ہے۔ گلٹی جتنا زور کرتی

مریض کو پلائیں۔ اسی طرح دن میں کم از کم پانچ مرتبہ کریں۔ پہلے گھنٹہ کے بعد دوسرے گھنٹے میں، دوسرے گھنٹے کے بعد چوتھے گھنٹے میں، چوتھے گھنٹے کے بعد ساتویں گھنٹے میں اور ساتویں گھنٹے کے بعد بارہویں گھنٹے میں۔ اگر افاقہ معمولی ہو تو رات کو بھی یہی عمل کریں اور دن کو بھی۔ افاقہ کی شناخت یہ ہے کہ بخار کم ہونا شروع ہو جائے گا۔ یہاں تک کہ مریض کو شفا ہو جائے گی۔

عقیدہ خراب ہونا

عقیدہ جب خراب ہو جاتا ہے تو انسان کے دماغ میں ایسے دھوے اور خیالات آنے لگتے ہیں جن میں خدا، رسول اور مذہب سے بیزاری پائی جاتی ہے اور یہ بیزاری غیر اختیاری ہوتی ہے۔ عقیدہ کی خرابی اور ضمیر کی ملامت سے نظر نہ آنے والا ایک متعفن بھوڑا اس کے باطن میں پیدا ہو جاتا ہے جسکی وجہ سے وہ اتنا بے چین رہتا ہے کہ اس کی مثال بڑی سے بڑی بیماری میں بھی نہیں ملتی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ اس تکلیف وہ کیفیت سے نجات پانے کے لئے کورے یا دھلے ہوئے کھد ریا لٹھے کا ایک کرتا سلوایا جائے یہ کرتا سارے جسم پر ایک ایک بالشت زائد ہوا اور ٹخنوں تک نیچا ہو۔ آستین بھی ایک ایک بالشت کھلی ہوئی ہوں۔ کسی ایسے کمرے میں جس میں اندھیرا ہو۔ (اندھیرا نہ ہو تو اندھیرا کر لیا جائے) یہ کرتا پہن کر پندرہ منٹ تک ٹھہرے اور ٹھہرتے وقت

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

ہے اتنا ہی بخار بڑھتا ہے۔ انتہا یہ ہے کہ بخار ایک سو آٹھ ڈگری تک پہنچ جاتا ہے مریض دو دن میں یا تیس روز ختم ہو جاتا ہے۔ بخار کی حالت میں جب اعصاب ہوتا ہے تو مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ وہ کسی کو نہ پہچانتا ہے اور نہ ہی کسی سے کچھ بات کرتا ہے۔ کانوں میں جو آواز پہنچتی ہے وہ اس کو سنائی دیتی ہے لیکن یہ آواز بھی وہ اچھی طرح نہیں سنا۔ گلٹی زیادہ تر بغلوں یا چپڑیوں میں نکلتی ہے۔

طاعون کے کیڑے چوہوں کے بلوں سے ایک فٹ تک باہر آجاتے ہیں اور آدمی کے پیروں سے چپٹ کر اوپر کی طرف چڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ چپڑیوں اور بغلوں تک پہنچ جاتے ہیں۔ ان کیڑوں کی مرغوب غذا چپڑوں اور بغلوں کا گوشت ہوتا ہے۔ یہ اس شدت سے پھیلتے ہیں کہ اگر ایک منٹ میں ان کی تعداد ایک لاکھ ہے تو دوسرے منٹ میں ان کی تعداد دس لاکھ ہو جاتی ہے۔

علاج یہ ہے :- (سورہ بقرہ آیت ۲۴۸)

الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ ۖ فَاَمْسَاكَ بِمَعْرُوفٍ اَوْ تَسْرِعُ
بِاِحْسَانٍ ۚ وَلَا يَجِدْ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّا
اَنْتُمْ مَوْهُنٌ شَيْئًا اِلَّا اَنْ يَخَافَا اَلَا يَقِيْا حُدُوْدَ
اللّٰهِ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَا يَقِيْا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِیْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۚ تِلْكَ
حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ
حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاِنَّ لِّكَ هُمُ الظَّالِمُوْنَ ۝

کوئی صاحب ایک ہزار مرتبہ پانی پر دم کریں اور ایک ایک گھونٹ

مَا لَيْسَ يَوْمَ الدِّينِ ۝

پڑھتے رہتے۔ پندرہ منٹ کے بعد اندھیرے ہی میں کرتا اتار کر تہہ کر کے اسی کمرے میں کسی محفوظ جگہ رکھ دیں۔ جب تک عقائد درست نہ ہوں اس وقت تک یہ عمل کیا جائے۔ صرف اندھیرا شرط ہے۔

عورتوں کے امراض

حمل ضائع ہونا اور بچوں کا پیدا ہوتے ہی مرجانا

ماں کے پیٹ میں بچے کی صحیح نشوونما نہ ہونا یا بچے کا پیدا ہوتے ہی مرجانا۔ ان حالات کی وجہ ماں کے دماغ میں ان غلیوں کی کمزوری ہوتی ہے جو بچے کی تخلیق میں کام کرتے ہیں۔ ماں کے دماغ میں کمزوری کی وجہ زیادہ تر ذہنی پیچیدگی، لیکوریا اور گھبراہٹ کا خوشگوار ماحول ہوتا ہے۔ دوران حمل تیز غلط اور زیادہ دواؤں کے استعمال سے بھی یہ صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

ان سب اسباب کے تدارک کے ساتھ ساتھ اُمِّ الصَّبِيَّانِ ۔

(اس کا بیان کتاب کے شروع میں آچکا ہے) والا تعویذ زرد رنگ کے چکنے کاغذ پر لکھ کر بالکل ابتدائی دور میں ماں کو اپنے گلے میں پہن لینا چاہیے اور ہر جمعہ کو نظام کے وقت کپڑے کے خول سے نکلنے بغیر تعویذ کو لوبان کی دھونی دینی چاہیے۔ ولادت کے بعد یہ تعویذ ماں اپنے گلے سے اتار کر بچے کے گلے میں پہنا دے۔

اولاد نہ ہونا (باجھین)

اولاد نہ ہونے کے بے شمار اسباب ہوتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ عورت کے اندرونی نظام میں مرض واقع ہو جائے یا مرد کے اندر اولاد کے جز ٹوٹے نہ ہوں۔ اگر مرد اور عورت دونوں کی صحت ٹھیک ہے اور استقرار حمل نہیں ہوتا تو قرآن پاک کی ان آیتوں کی برکت سے انشاء اللہ ماں کی گود بھر جاتی ہے۔

تو مرتبہ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ
الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ حَمْدٌ لِّكَ اَیَّاتُ
الْكِتَابِ الْمُبِیْنِ ۝

عورت عشاء کی نماز کے بعد پڑھے اور پانی پر دم کر کے نوٹے دن تک خود پئے اور شوہر کو بھی پلائے۔ نافع کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لئے جائیں۔

ایام کی بے ترتیبی

ایام کی بے ترتیبی سے عورتوں میں بہت سے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ نلوں میں دھن ہو جاتی ہے، پیٹ بڑا ہو جاتا ہے اور مقررہ ایام سے پہلے شدید درد کی کیفیت سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ اگر ایام صحیح وقت اور پوری مدت تک نہ ہوں تو عورتوں کے چہرہ پر بال نکل آتے ہیں۔ بے ترتیبی کی شکایت اگر پرانی ہو جائے اور مرض کی حیثیت اختیار کر لے تو رحم میں دم آ جاتا ہے جس کی وجہ

سے عورتیں تولید کے قابل نہیں رہتیں۔ اس کا اثر رنگ و روپ پر بھی پڑتا ہے اور جسم پھولنا شروع ہو جاتا ہے۔ خون غلیظ اور گاڑھا ہو سکتا ہے اور کمر میں درد اور اعضا شکنی کا مارضہ بھی لاحق ہو سکتا ہے۔ اگر "نظام ایام" آہستہ آہستہ کم ہو کر عمر سے پہلے بالکل بند ہو جائے تو عورتوں کے اندر مردانہ خصوصیات پیدا ہوتے ہوئے بھی دیکھی گئی ہیں۔

جس طرح کھانا کھانے اور پانی پینے کے بعد فطری طور پر بول و براز کا ہونا ضروری ہے اسی طرح "ماہواری" بھی عورتوں کی صحت کے لئے لازمی ہے۔ اس کے لئے ایک تقوید لکھا جا رہا ہے۔ اس تقوید میں بسم اللہ شریف لکھنا منع ہے۔ ایام کی بے ترتیبی میں اگر کمر میں درد ہو تو یہ تقوید پشت پر اس طرح باندھیں کہ تقوید ریشہ کی ٹہری کے آخری جوڑے سے چھوٹا رہے۔ نلوں میں دھن ہو تو یہ تقوید ناک کے اوپر باندھیں۔

(نوٹ: تقوید کو دھاگہ میں باندھا جائے جس کا رنگ نیل یا جامنی ہو۔ کپڑا یا کسی قسم کی ٹپی استعمال نہ کی جائے۔)

نہانے کی ضرورت یا رفع حاجت کے وقت بھی تقوید جسم سے الگ نہ کریں۔ تقوید کو موم جلد کر لیا جائے تاکہ پانی پڑنے سے تقوید کے اوپر لکھے ہوئے نقوش ظاہر نہ ہوں۔ تقوید یہ ہے:-

ح	ک	م	ط
ح	ط	ک	م
ح	م	ط	ک

۰ ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹

ایام کی زیادتی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا عَجَائِبَ الْخَفَاوِیَا وَ سِرَّاءَ الْخَلْقِ
زرد روشنائی سے تقوید لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ زرد ہو تو صرف تین روز تک ایک ایک تقوید یومیہ صبح نہار منہ دھو کر پی لیں۔

لیکھو یا (رحم کے جملہ امراض)

هُوَ الْأَمْرُ هِيَ عَمَّا نَوْنِلُ
بِحَقِّ يَاحْتِیْ یَا قَیُّوْمُ
یَا بَارِئُ الْمَصُوْرُ الْأَسْرَحَامُ

رحم کے امراض (جن میں رسول بھی شامل ہے) کے لئے مندرجہ بالا تقوید گلے میں پہنائیں۔ شدت کی صورت میں ایک تقوید روزانہ صبح نہار منہ چالیس روز تک پانی میں دھو کر پیئیں یا ملائیں۔

وضع حمل کے بعد پیٹ کا بڑھنا

اکثر دیکھا گیا ہے کہ اگر بچہ کی پیدائش کے بعد پیٹ کی صحیح دیکھ بھال نہ کی جائے تو پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ اس کے لئے تَطْبِیْرُ شَيْءٍ الْحِضِّ زرد رنگ سے پیٹ پر لکھ کر صبح دوپہر اور شام ایک ایک پیٹ پانی سے دھو کر ملائیں

(۱۰۲)

بہاں تک کہ سپٹ اپنی اصلی حالت پر آجائے۔

چلے کی جملہ تکالیف

يَا سَرَّحِيْمُ يَا اَللهُ يَا مُرِيْدُ

يَا سَرَّحِيْمُ (يَا اَللهُ) يَا مُرِيْدُ

يَا سَرَّحِيْمُ يَا اَللهُ يَا مُرِيْدُ

وضوح حمل کے بعد چلے کے دوران خواتین مختلف تکالیف سے دوچار ہو جاتی ہیں یا ہو سکتی ہیں۔

ان سے قطعی طور پر محفوظ رہنے کے لئے مندرجہ بالا نقش زرد رنگ سے کسی مومی کاغذ پر لکھ کر گنڈے میں باندھیں۔ گنڈا بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کچے نیلے دھاگے کے گیارہ تار لیں اور عورت کے قدم سے ناپ لیں۔ اس کو دہرایا تہرا کر کے اتار لیں کہ گیارہ گرہیں لگنے کے بعد گلے میں آسانی سے پہنایا جاسکے پھر تین مرتبہ

يَا سَرَّحِيْمُ يَا اَللهُ يَا مُرِيْدُ

پڑھیں اور پھونک مار کے ایک گرہ لگا دیں۔ اس طرح اندازے سے برابر فاصلے پر گیارہ گرہیں لگالیں۔ چلے کا غسل کرنے کے بعد یہ گنڈا گلے سے اتار کر کسی گڑھے میں دفن کر دیں۔

بچے کی پیدائش میں آسانی

× × × × ×
+ + + + +

(۱۰۳)

مندرجہ بالا نقش مومی کاغذ پر لکھ کر پیدائش کے وقت حاملہ کی سیدھی ران میں باندھیں۔ انشاء اللہ ولادت آسانی کے ساتھ ہوگی۔

احتیاط:- یہ تعویذ اس وقت تک ران میں نہ باندھا جائے جب تک کہ ولادت کے آثار شروع نہ ہوں کیونکہ تجربہ میں یہ بات آئی ہے کہ اگر آثار شروع نہ ہوں اور یہ تعویذ باندھ دیا جائے تو ولادت قبل از وقت ہو جاتی ہے۔ قبل از وقت پیدائش سے بچہ پر بُرا اثر پڑتا ہے۔

دودھ کی کمی

وہ خواتین جو بچے کی پرورش اپنے دودھ سے کرنا چاہتی ہیں لیکن دودھ ناکافی ہو تو یہ مندرجہ ذیل نقش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
حَنْ تَمْرَ قَاتِرَ زَوْفَا

۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹

یعنی کی پلیٹوں پر زرد رنگ سے لکھ کر ایک ایک پلیٹ صبح 'دوپہر اور شام کو پانی سے دھو کر پہنیں۔ حسب ضرورت جب دودھ اترنے لگے تو یہ عمل ترک کریں۔

تھنیلہ ————— تھنیلہ ایک ایسا مرض ہے جس کا اگر صحیح

(۱۰۲)

علاج نہ ہو تو کینسر کا مرض لاحق ہو سکتا ہے۔ اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے تین مرتبہ

مَا فِي قَلْبِي غَيْرَ اللَّهِ

پڑھ کر ایک بڑے پیالے میں نیم گرم پانی پر دم کریں۔ تین گھونٹ پانی پی لیں اور باقی پانی سے متاثرہ پستان کو دھاریں۔ زیادہ سے زیادہ تین بار۔

سینہ کا سپاٹ ہونا

سینہ کا صحیح ابھار، خواتین کے حسن کا ایک لازمی حصہ ہے۔ غذا اور بچوں کی نشوونما کا فطری عمل بھی اسی پر قائم ہے۔ سینہ کا گداز پن، مردوزن میں امتیاز کا سبب بھی ہے۔ جو عورتیں اس حسن سے محروم ہوتی ہیں وہ مردوں کے لئے جاذب نظر نہیں رہتیں۔ اس کی کوڑھ کر کے لئے سورہ وَالَّتَيْنِ کی پہلی آیت

وَالَّتَيْنِ وَ الزَّيْتُونِ ۝

رات کو سونے سے پہلے توبار پڑھیں، سینہ پر دم کریں اور بات کے بغیر سوجائیں۔ نوے دن کے اس عمل سے سینہ گداز اور خوبصورت ہو جاتا ہے۔ عمل کے ساتھ ساتھ تین ماہ تک روزانہ ایک چھٹانک پیئر بھی استعمال کیا جائے۔

چہرہ اور جسم پر زائید بال

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد کیا ہے کہ ہم نے ہر چیز کو معین مقداروں کے ساتھ تخلیق کیا ہے۔ عورت اور مرد میں یہ معین مقداریں ہی انفرادیت قائم رکھتی ہیں۔

(۱۰۵)

انسان کے اندر خون دو رکتا رہتا ہے۔ پہلا روشنی اور کامک رینگ کے ذریعہ زہر کی ایک کثیر مقدار (جس پر انسان کی زندگی کے قیام کا انحصار ہے) انسان کے اندر داخل ہوتی رہتی ہے۔ یہ زہر مسلمات کے ذریعہ پسینہ بالوں کی شکل میں خارج ہوتا رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بال ان حصوں پر زیادہ ہوتے ہیں۔ جس جگہ خون کا دباؤ نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔ مردوں کے چہرہ پر داڑھی ہوتی ہے لیکن عورتوں کے چہرہ پر بال نہیں ہوتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عورتوں میں خون کا یہ زہر بلا اثر ایک مخصوص نظام کے تحت ہر ماہ خارج ہوتا رہتا ہے۔ اگر اس ماہانہ نظام صفائی میں خلل یا کمی واقع ہو جائے تو خلل یا کمی کی مناسبت سے عورتوں کے چہرہ پر بال نکل آتے ہیں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ماہانہ نظام کو بحال رکھا جائے۔

ایک پاؤ کلو بنی پانی سے دھو کر دھوپ میں سکھالیں اور کھلے منہ کی حاف شفات نیلے رنگ کی شیشی میں بھر لیں۔ عشاء کی نماز کے بعد سو مرتبہ

فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ تَحْتَ اسْتَوِي عَلَى الْعَرْشِ ۝

پڑھ کر کلو بنی پر دم کر دیں اور شیشی کا ڈھکنا بند کر دیں۔ اس طرح اکیس روز تک کریں۔ بائیسویں روز سے صبح نہار منہ چوتھائی پیالے کا چھچھ کلو بنی منہ میں ڈال کر دو تین گھونٹ پانی کے ساتھ نگل لیں۔ کلو بنی کھانے کے آدھے گھنٹہ بعد تک کوئی چیز کھانا پینا منع ہے۔ ایک پاؤ کلو بنی ختم ہونے تک یہ عمل جاری رکھا جائے۔

ہسٹیریا

شدت مرض میں مندرجہ ذیل تعویذ درد و روشنائی سے لکھ کر تہی بنالیں

(۱۰۶)

اس کاغذ کی بتی کو روئی میں لپیٹ کر غلیظہ بنا کر گھی یا زیتون کے تیل میں ایسی جگہ ملائیں جہاں مریض کو دھواں لگے۔

۴۸۶

يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ
يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ
يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ	يَا فَتَّاحُ

فرانی پان میں تھوڑی سی مہینی ڈال کر آگ پر رکھ دیا جائے۔ دھیان رہے کہ مہینی جلنے نہ پائے۔ جب براؤن رنگ ہو جائے تو نیچے اتار کر آدمی پیاپی پانی اس میں ڈال کر تھوڑا دھوا لیا جائے۔ ایک ایک کر کے گیارہ تھوڑے متواتر گیارہ روزہ ملائیں۔ اور دھلے ہوئے تھوڑے کاغذ جلادیں۔ کھانوں میں عام طور سے جتنا نمک کھایا جاتا ہے اس میں تین چوتھائی کمی کر دی جائے اور بازار کا پیا ہوا نمک ہرگز استعمال نہ کیا جائے۔ لاہوری ثابت نمک گھر میں پس کر استعمال کریں۔

غصہ کی زیادتی

عام طور پر دیکھتے ہیں آیا ہے کہ کمزور اعصاب لوگوں کو غصہ زیادہ آتا ہے اور بعض لوگ ماحول کی سخت گیری، احساس محرومی یا احساس برتری کی بنا پر بھی مغلوب الغضب ہو جاتے ہیں۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ گھر سے باہر بار دوستوں میں نہاریہ، متعل مزارع اور حلیم الطبع حضرات گھر میں بیوی بچوں کے سامنے غفیل بن جاتے ہیں ایسے لوگوں میں کسی نہ کسی طرح جذباتی افتد ار کار فرما ہوتا ہے۔ بہر کیف صورت حال

(۱۰۷)

کوئی بھی ہو اگر مریض خود اس غصہ سے نجات پانا چاہے تو وہ غصہ کے وقت پانی پر ایک مرتبہ یا وود وود پڑھ کر دم کرے اور تین سانس میں یہ پانی پی لے۔ گھر کے دوسرے افراد کسی ایک یا کئی افراد کے غصہ سے نجات پانا چاہیں تو ان کو یہ کرنا چاہیے کہ صبح سویرے بچنے سے پہلے ایک گھونٹ پانی پر ایک مرتبہ یا وود وود دم کر کے نہار نہ ملا دیں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو یہ دم کیا ہو پانی اس صراحی یا ٹمکے میں ڈال دیں جس میں سے سب گھروالے پانی پیتے ہوں۔ عمل کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس روز ہے۔

فالج اور لقوہ

کتاب "رنگ اور روشنی سے علاج" میں ہم نے فالج، پولیو اور لقوہ کے اسباب پر تفصیلی روشنی ڈالی ہے۔ مختصر آویں سمجھ لیجئے کہ دماغ کے اندر روشنیوں کی اس تقسیم پر پی دماغی، اعصابی اور جسمانی صحت کا دار و مدار ہے۔ روشنی کی روجب اُم الدماغ سے گذرتی ہے اور کوئی ایسی وجہ ہو جاتی ہے کہ اس رو کے درمیان کاسمک رے (COSMIC RAY) آجائے اور اپنی جگہ سے کم از کم چار اینچ داہنی جانب ہٹی ہوئی ہو تو برقی نظام تباہ ہو جاتا ہے۔ اس کا اثر کندھے سے پیر تک ہوتا ہے۔ اسی کو فالج یا پولیو کا نام دیا جاتا ہے۔

لقوہ کا تعلق اعصاب سے ہے۔ یہ تنہا اُم الدماغ کی وجہ سے نہیں ہوتا۔ دماغ کے غلیوں کی درمیانی روجب ایک طرف زور ڈالتی ہے اور اس کا تقرب چہرہ کی سمت میں ہو جاتا ہے تو چہرے کے عضلات کو ٹیڑھا کر دیتا ہے۔ اس کا اثر براہ راست کانوں، آنکھوں، ناک اور جڑے پر پڑتا ہے۔ بعض اوقات بنیانی بھی

قرض کی وصولی کے لئے

يَا تَكْفِيلُ يَا حَنَافِئُ يَا حَنَانِئُ

يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ

ایک کاغذ پر (کسی بھی روشنائی سے) لکھ کر اس کاغذ کی چار تہیں کر کے تعویذ بنالیں اور اس کو دو پتھروں کے درمیان ایسی جگہ رکھ دیں جہاں ان پتھروں کو کوئی ہلائے جلائے نہیں، ہر پتھر کا وزن کم از کم دو سیر ہونا چاہئے۔ دونوں پتھر مسطح ہوں تاکہ تعویذ پر اوپر کے پتھر کا وزن پوری طرح پڑتا رہے۔

نوٹ: تعویذ کو زود اثر اور طاقتور بنانے کے لئے اس شخص کا نام مع اس کی والدہ کے نام کے جس سے قرض وصول کرنا ہے تعویذ موڑنے سے پہلے لکھ دیا جائے۔

(۲)

عشاء کی نماز کے بعد اکائیس بار آیت الکرسی عظیم تک پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ تین بار چہرہ پر پھیر لیں۔ اس کے بعد قرض وصول ہونے کی دعا کریں۔ عمل کی مدت نوے دن ہے۔ خواتین ناغہ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

قرض اتارنے کے لئے

اقل آخر ایک ایک مرتبہ درود شریف، ایک بار بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس سے متاثر ہو جاتی ہے۔ ناک کی ہڈیاں بھی ٹیڑھی ہو جاتی ہیں اور جڑے کا جو حصہ دانتوں کو منجھالے ہوئے ہے وہ بھی متاثر ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
سَمِیْمٌ فَزَقُ الْحَامِ



۴۱ ۳۱ ۲۴ ۱۹ ۱۱ ۴۹

کھانے کے زرد رنگ کو پانی میں گھول کر روشنائی بنالیں۔ اس روشنائی سے یہ تعویذ تین عدد جیتی کی لمبیوں پر لکھ کر صبح، شام اور رات کو پانی سے دھو کر پائیں اور یہی تعویذ اسی رنگ کی روشنائی سے چکے اور موٹے ایک بالشت کاغذ پر لکھ کر سرگدھی، پیشانی اور چہرہ پر دن میں تین مرتبہ لیں۔ علاج میں مساج اور لقوے سے متعلق پرہیز جو سب جانتے ہیں ضروری ہے۔

فسیحولا (FISTULA) یا بھگند

خَلَقَ الْاِنْسَانَ

يَخْرِجُ مِنْهَا السُّلُوْءَ وَالْمُرْجَانَ

کسی مومی کاغذ پر چالیں تعویذ لکھیں۔ روشنائی کھانے کے زرد رنگ سے بنائیں۔ ایک تعویذ روزانہ صبح نہار منہ چالیں روز پانی سے دھو کر پائیں۔ اس مہینے میں نرغ مرچ اور ہر قسم کے گوشت سے (گوشت میں انڈا بھی شامل ہے) دو دن علاج پریز کریں۔

اور ایک ہزار دفعہ **يَا فَتَّاحُ** سونے سے پہلے نوٹے دن تک پڑھ کر دعا کریں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔

قیدی کی رہائی کے لئے

تسخیر حکام والا تعویذ قیدی گلیں میں پہننے اور ہر جمعرات کو شام کے وقت تعویذ کو موم جامہ اور کپڑے کے خول سے نکالے بغیر لوہان کی دھونی دی جائے۔

قدمیں اضافہ کے لئے

اگر قدم رہ جائے اور اس میں اضافہ مقصود ہو تو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الرَّتِلَکَ اَیَاتُ الْکِتَابِ الْمُبِیْنِ
الرَّحِیْمِ الرَّحِیْمِ یَا اللّٰهُ یَا مُرِیْدُ

زرورہ کے رنگ اور عرق گلاب سے تین پلیٹوں پر لکھ کر ایک پلیٹ صبح نہار منہ ایک عصر کے بعد اور ایک رات کو سوتے وقت پانی سے دھو کر چھ ماہ تک مسلسل سنبھالیں۔

اس کے علاوہ چوبیس گھنٹے میں کم سے کم بارہ گھنٹے لیٹنے کے پروگرام پر عمل کریں۔ لیٹتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ٹانگیں کمان کی طرح نہ ہوں بلکہ میڈی رہیں، سر باا نسبتاً اونچا رکھیں، تاکہ دوران خون پیروں کی طرف زیادہ رہے۔

قبولیت دعا

دعا قبول ہونے کے لئے "زیارت" والا عمل تہجد کی نقلیں ادا کر کے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی (جو درود نماز میں پڑھا جاتا ہے) کے ساتھ تین سو بار زیارت والا عمل پڑھ کر دعا کریں۔ اللہ اللہ دعا قبول فرمائیگی۔

کینسر یا سرطان

کینسر خون کو نقصان پہنچانے والا ایک مرض ہے۔ اس کی وجوہات میں چند وجوہ یہ ہیں۔

کوئی انسان جب ایک دو یا چند خیالات میں خود کو گرفتار کر لیتا ہے تو وہ برقی روجو خیالات کے ذریعہ عمل بنتی ہے، زہریلی ہو جاتی ہے۔ یہ زہریلی روجو خون کے اندر بھی زہر پیدا کر دیتی ہے اس لئے اس رو کے عدم توازن کی بنا پر خون میں خوردبین سے بھی نظر نہ آئے والے وائرس (VIRUS) بن جاتے ہیں۔ یہ کیرے کسی ایک جگہ گھر بنا لیتے ہیں۔ وہ برقی روجو زندگی کے مصروف میں آنی چاہئے ان کیروں کی خوراک بن جاتی ہے۔ نتیجہ میں خوراک کا چھوٹے سے چھوٹا ذرہ جو برقی رو کے ساتھ خون میں دور کرتا ہے بجائے فائدہ کے نقصان پہنچاتا ہے۔ ان کیروں کی خوراک خون کے وہ ذرات ہوتے ہیں جو سرخ ذرات یا RBC کہلاتے ہیں۔ رفتہ رفتہ مریض کے اندر سرخ ذرات ختم ہو کر سفید ذرات کی کثرت ہو جاتی ہے

اور یہ جسم کے لئے قابل قبول نہیں رہتے۔ چنانچہ یہ سفید ذرات لعاب یا بلغم بن کر خارج ہونے لگتے ہیں اور اتنی مقدار میں خارج ہوتے ہیں کہ آدمی بالآخر لہو کا ڈھانچہ بن کر موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔

کینسر کی دوسری قسم یہ بھی ہے کہ زہریلے ذرات ایک جگہ جمع ہو جاتے ہیں۔ ان کے جمع ہونے سے وہ رنگیں گل جاتی ہیں جو اس ذخیرہ کے قریب ہوتی ہیں نتیجہ میں خون کے نظام میں ایک بہت بڑا خلا واقع ہو جاتا ہے اور اس سے موت واقع ہو جاتی ہے۔

یہ تو ہوئے کینسر کے مظہرات یا ظاہری علامات۔ اب سنئے کہ علم روحانی کی رو سے کینسر ایک ایسا مرض ہے جو شریعت النفس اور با اختیار ہے، سنتا ہے اور حواس رکھتا ہے۔ اگر اس سے دوستی کر لی جائے اور کبھی کبھی تنہائی میں بشرطیکہ مریض گہری نیند سو رہا ہو، اس کی خوشامد کی جائے اور یہ کہا جائے "میاں کینسر! تم بہت اچھے ہو، بہت مہربان ہو، یہ آدمی بہت پریشان ہے۔ اسے معاف کر دو" اللہ تمہیں اس کی جزا دے گا، تو کینسر مریض کو چھوڑ دیتا ہے اور دوست داری کا ثبوت دیتا ہے۔

علاوہ ازیں سرخ رنگ میں جو برقی رو دوڑتی ہے وہی کینسر کی خوراک ہے۔ اسی لئے خون کے سرخ ذرات کے اندر دوڑ کرنے والی برقی رو کینسر کی خوراک بنتی ہے اور کینسر کا مریض زندگی کو قائم رکھنے والی برقی رو سے محروم ہو کر ختم ہو جاتا ہے۔ چونکہ خون میں دوڑ کرنے والی سرخ رنگ کی برقی رو ہی کینسر کی خوراک بنتی ہے اس لئے اس بات کا اہتمام کیا جائے کہ مریض کے ماحول کو پوری

طرح سرخ کر دیا جائے۔ مثلاً جس کمرہ میں مریض کا قیام ہے اس کمرہ کی دیواریں، دروازے اور کھڑکیوں کے پردے، پتنگ کی چادریں، ٹیکوں کے خلاف حتیٰ کہ مریض کے پہنے کے کپڑے سب سرخ کر دیئے جائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کھانے کا سرخ رنگ پانی میں گھول کر روشنائی بنائیں اس روشنائی سے

۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸
۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵

اَبْرَأْسُ الْحَاخِ



ص والقلم ص والقلم ص والقلم

اکتائیس تعویذ لکھے جائیں۔ ایک تعویذ مریض کے گلے میں مستقل پڑا رہے دیں اور باقی چالیس تعویذ روزانہ ایک کے حساب سے چالیس روز پانی سے دھو کر ملائیں۔

کُوب یا کو بڑ

حرام منہ میں صحت مند ریشے قانون قدرت کے تحت کمزور ریشوں کو تقویت پہنچاتے رہتے ہیں، ان کو تقویت پہنچانے کا ذریعہ وہ برقی رو ہے جو دماغ میں جمع ہو کر دماغ کے تمام خلیوں میں دوڑ کرتی ہے۔ اگر برقی رو کی تقسیم طاقتور ریشوں میں یکساں ہے تو آدمی کا سینہ مضبوط ہوتا ہے لیکن اگر کسی وجہ سے برقی رو کی تقسیم یکساں اور اعتدال میں نہیں ہے تو سینہ کمزور اور نرم رہ جاتی ہیں یہی وجہ

۱۱۳

ہے کہ کوئی شخص کبڑا ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں قرآن شریف کی آیت

إِلَى الْإِيلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝

کا بار بار ورد کیا جائے اور جب بھی پانی پئیں پانی پر یہی آیت دم کر کے پئیں۔

کھیتی باڑی میں برکت

ایک بڑے کاغذ پر

اللَّهُ تَوَسَّلُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝

لکھ کر پانچ یا دس سیر پانی میں دھولیں اور اس پانی کو کھیت میں چھڑک دیں صحت
ایک بار یہ عمل کر لینے سے زمین کی پیداوار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

کام میں دل نہ لگنا

غیر مستقل مزاجی اور معاشی کاموں میں عدم دلچسپی ختم کرنے کے لئے

ہر نماز کے بعد بسم اللہ شریف کے ساتھ سو مرتبہ

بِحَوْلٍ وَقُوَّةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمُهَيِّمِينَ

الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۝

پڑھ کر دعا کریں۔ اگر صاحب معاملہ بہت ہی کاہل ہو تو بیوی یا کوئی تیسری عزیز

یہ وظیفہ پڑھ کر صاحب معاملہ شخص کے لئے دعا کرے۔ عمل کی مدت اکیس روز اور

زیادہ سے زیادہ چالیس روز ہے۔

۱۱۵

کتے کا کاٹنا

پارہ ۶۔ سورہ المائدہ کی آیت ۳۔

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أَحَلَّ لَهُمْ ۚ

إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے تین دن 'روزانہ تین وقت پلائیں۔

کدو دانے اور کینچوے

پیٹ میں کدو دانے اور کینچوے ہونے سے صحت بُری طرح متاثر ہو جاتی

ہے۔ غذا جزو بدن ہونے کی بجائے ان کیڑوں کی خوراک بن جاتی ہے۔ پیٹ بھولا رہتا

ہے اور اس کو تحفظ تنہا پانے سے ڈھول کی طرح آواز ہوتی ہے۔ پیٹ میں جب کیڑے

یا کینچوے ہوتے ہیں تو سوتے میں منہ سے رال بہتی ہے اور مرعین دانت پٹیتا ہے۔

قرآن پاک کی آیت

يَذَرُخُحُونَ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَأْخِضُونَ نِسَاءَهُمْ ۝

وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝ (سورہ البقرہ آیت ۴۶)

سیاہ روشنائی سے کاغذ پر لکھ کر تنوید گلی میں ڈال دیں۔ اور یہی آیت چینی کی ملیٹوں

پر کھلنے کے زرد رنگ سے لکھ کر صبح شام اور رات کو سونے سے پہلے پانی سے

دھو کر پلائیں۔ تین روز اور زیادہ سے زیادہ گیارہ روز تک۔

۱۱۴

گٹھیا اور گھٹنوں کا درد
دیکھئے نالچ کا علاج ۔

انجنہاری

ایک مرتبہ

لَا تُدْرِكُهُ الْآبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْآبْصَارَ
پڑھ کر انگشت شہادت کے پہلے پورے پر دم کریں اور لب لگا کر آنکھ پر انجنہاری
کی جگہ پھیر لیں۔ چند روز کے اس عمل سے مرض رفع ہو جائے گا۔

لُولُکَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى
ایک سفید کاغذ پر لکھ کر بغیر موم یا لہو کے سفید کپڑے کی دھجی میں باندھ کر
گلے میں ڈال دیں۔ لو کے اثرات ختم ہونے پر تعویذ اور کپڑا دونوں جلادیں۔ کبھی کھانڈ کے
شربت پر ہی آیت دم کر کے پی لیں۔ اس سے آدن کو کے اثرات سے محفوظ رہتا ہے۔

مُنْہ سے بدبو آنا

معدہ میں پیوست اور تعفن کی وجہ سے گیس جب اوپر کی طرف رجوع

۱۱۵

گردہ کے جملہ امراض

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ک م ن ق
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعِزَّةَ وَالْجَبَرُوتَ

۴۹۵ ۴۹۵ ۴۹۵

گردہ میں درد ریاضی ہو یا پتھری کا ہو، دونوں حالتوں میں مومی کاغذ پر
مندرجہ بالا نقش لکھ کر گلے میں یا درد کی جگہ باندھیں۔ اس تعویذ کو دھو کر پلانا بھی بے انتہا
مفید ہے۔ درد ختم ہو جاتا ہے اور اگر گردہ میں پتھری ہے تو وہ ریت جگر مثیاب کے
راستے خارج ہو جاتی ہے۔

گنج

صاف شفاف آسمانی رنگ کی شیشی یا بوتل میں خالص تیل کا تیل
بھر کر رکھ لیں اور ایک تسبیح

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْکِتَابَ الْمُبِیْنِ
اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھ کر چالیس روز دم کریں 'اگتالیسویں رات سے روزانہ سوتے وقت تیل اچھی
طرح سر میں جذب کریں۔

(۱۱۸)

کرتی ہے تو منہ سے بوٹنے لگتی ہے۔ اگر مسوڑھوں کے اندر یا دانتوں کے خلا میں غذا کے ذرات جمع ہو کر مڑ جائیں تب بھی منہ سے بو آتی ہے لیکن وہ بوجوگیس کی شکل میں منہ سے خارج ہوتی ہے دوسرے لوگوں کے لئے انتہائی ذہنی تکلیف کا سبب بنتی ہے۔ مریض کو اس کا اتنا احساس نہیں ہوتا لیکن مخاطب کے اوپر اس بدبو سے وہی تاثر قائم ہوتا ہے جو کسی سخت بدبودار چیز سے ہو سکتا ہے۔ اس کے دغیر کے لئے کھانے کے نظام اعلیٰ میں اعتدال بہت ضروری ہے۔ ایسے مریض کو چاہیے کہ وہ وقت بے وقت کوئی چیز نہ کھائے۔ جو کچھ بھی کھانا ہو صرف ان اوقات میں کھائے جو اس نے اپنے واسطے کھانے کے لئے مقرر کئے ہیں۔ باسی اور غیر وال غذائیں ہرگز استعمال نہ کی جائیں۔ کھانے ہلکے پھلکے اور زود ہضم ہونے چاہئیں۔ جب بھی پانی پیئیں تین مرتبہ مَرکُون مَرکُونی پڑھ کر دم کر کے پیئیں اور ظہر کی نماز کے بعد مَرکُون مَرکُونی ایک تسبیح پڑھ کر ایک پونڈ خالص شہد پر دم کریں۔ یہ شہد دن میں تین وقت صبح ناشتہ سے پہلے، دوپہر اور رات کو کھانے سے پہلے ایک ایک چمچی استعمال کریں۔ دانت ہر وقت بالکل صاف رہنے چاہئیں خواہ منجن سے کئے جائیں یا مسواک سے۔

مکان یا کسی دوسری جگہ کو خالی کرانا

ذاتی ضرورت کے لئے یا کرایہ دار کی طبیعت سے بیزار ہونے کے بعد مکان یا کسی جگہ کو خالی کرنا مقصود ہو تو عشاء کی نماز کے بعد تین سو مرتبہ
وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ

(۱۱۹)

پڑھ کر آنکھیں بند کر لیں اور کرایہ دار کا تصور کر کے چھونک مار دیں۔ عمل کی مدت کم سے کم چالیس روز اور زیادہ سے زیادہ نوٹے دن ہے۔

مرگی کا دورہ

کبھی کبھی خیالات میں اتنا ہجوم ہو جاتا ہے کہ دماغ کی وہ صلاحیت جو خیالات کو تقسیم کرتی ہے متاثر ہو جاتی ہے۔ اگر ایسی حالت میں پانی سامنے آجائے تو دماغ کام کرنا چھوڑ دیتا ہے اور مرگی کا دورہ پڑ جاتا ہے۔ جب تک خیالات کا ہجوم معمول سے زیادہ رہتا ہے مریض بے ہوش رہتا ہے اور جب یہ ہجوم منتشر ہو جاتا ہے تو مریض کو ہوش آ جاتا ہے۔ دورہ سے چونکہ تمام اعصاب مفلوج ہو جاتے ہیں اس لئے حرکت دیر میں ہوتی ہے۔ اس کا وقتی اور فوری علاج یہ ہے۔

مریض کے سر کو زمین سے ہاتھ پر صرف ایک انچ اوپر اٹھایا جائے۔ اس سے زیادہ نہیں۔ دو تین مرتبہ سر کو ہلکی جنبش سے ہلایا جائے۔ دورہ ختم ہو جائے گا تاہم آنکھوں کی پتلیوں کی نگرانی کچھ دیر تک کریں تاکہ وہ غلے جو مانتھ سے متعلق ہیں دیکھنے والے کی نگاہوں سے ٹکرائیں اور شہور بحال ہو جائے۔ مرگی کے مرض کی ایک شناخت یہ بھی ہے کہ پتلیاں اپنی جگہ سے کچھ نہ کچھ اوپر کی طرف ہٹ جاتی ہیں۔ مرگی کے مریض کا روحانیت میں علاج یہ ہے کہ چالیس روز تک صبح نہار نہ

ایک پلیٹ پر

الطَّرِيقُ النَّاسُ وَالْأَجِنَّةُ وَالرُّوحُ الْعَبَادِ
الصَّالِحِينَ فِي الْكُونِ

(۱۲۰)

لکھ کر پانی سے دھو کر ملائیں اور ساتھ ہی ایک بڑے کاغذ پر لکھ کر سر سے پر تک کاغذ کو پورے جسم پر مللیں۔ کاغذ پھٹ جائے تو دوبارہ لکھ لیا جائے۔ دوران علاج اس بات کا خیال رکھا جائے کہ مریض کو قبض کی شکایت نہ ہو۔

مردوں میں نسوانیت

کروموسوم (CHROMOSOME) میں بارہ چھلے ہوتے ہیں اور ہر چھلے کا الگ الگ اپنا رنگ ہوتا ہے۔ تنہا مادہ میں اگر ان چھیلوں کے رنگ میں یکسانیت رہتی ہے تو بچہ پوری مردانہ خصوصیت کا حامل ہوتا ہے اور اگر ایک چھلے کا رنگ بھی پوری طرح دوسرے گیارہ چھیلوں کے رنگ کے ہم مقدار نہ رہے تو بچہ میں اسی مناسبت سے مردانہ اوصاف کم ہو جاتے ہیں۔ بارہ چھیلوں میں سے کسی ایک چھلے کے رنگ کی مقدار بہت زیادہ یا بہت کم ہو جائے تو لڑکی پیدا ہوتی ہے۔

بعض مردوں میں مردانہ وجاہت کم اور نسوانیت زیادہ ہوتی ہے، بات کرنے کے انداز، پال ڈھال اور شکل و صورت میں صفت نازک کا عکس جھلکتا ہے۔ کچھ مردوں کی آواز بھی عورتوں کی آواز کی طرح ہوتی ہے۔ اس کے تدارک کے لئے صبح بیدار ہونے کے بعد اور رات کو سوتے وقت ایک عرصہ تک

الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ

کا ورد کیا جائے۔

(۱۲۱)

نیند کم آنا یا بالکل نہ آنا

نیند نہ آنے کی وجوہات میں بڑی وجہ دماغ میں خشکی اعصابی کشاکش، دماغی کشمکش یا بالفاظ دیگر دماغی غلبہ فشار، ذہنی دباؤ، سکروٹام اور خوف و رنج ہوتے ہیں۔ پہلے ان باتوں سے جہاں تک ممکن ہو دماغ کو خالی کرنا ضروری ہے۔ ایسا کرنا آرتھکاز تو بہ کے عمل سے بہت آسان ہو جاتا ہے۔

سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد آرام دہ بستر پر لیٹ جائیں۔ جسم کو ڈھیلا چھوڑ دیں۔ آنکھیں بند کر لیں اور یہ تصور کریں کہ گردن سے ناف تک جسم پر شیشے کا ایک بڑا جار رکھا ہوا ہے اور اس میں ہلکی ٹھنڈی اور فرحت آمیز ترشیاں بھری ہوئی ہیں۔ جب یہ تصور قائم ہو جائے تو سورہ بقرہ کی پہلی آیت اَلَّذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ سَے یُوفِیْوْنَ ؕ تک پڑھنا شروع کر دیں چند بار پڑھنے سے نیند کی مٹیسی آغوش نصیب ہو جائے گی۔

نکیر کھوٹنا

سفید کاغذ پر تین مرتبہ کمال روشنائی سے یَا بَدِیْعُ لکھیں۔ کاغذ کو جلادیں۔ جلا ہوا کاغذ انگلیوں سے مسل کر نکیر کے مریض کو سناگھائیں۔ چند بار یہ عمل کرنے سے نکیر کا مرض ختم ہو جاتا ہے۔

نزله فزمن یا پُرانا نزلہ

ایسا پُرانا نزلہ جسکی بنا پر دماغ میں سے بوائے ہو، تک نہ دواؤ آنکھیں بھاری

(۱۳۲)

رہتی ہوں۔ کانوں میں آوازیں آتی ہوں۔ محسوس ہوتا ہو کہ دماغ میں کوئی چیز بھری ہوئی ہے۔ وغیرہ وغیرہ سے نجات حاصل کرنے کے لئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا مَعْشَرَ بَنِي اٰدَمَ لَا يَغْوِيَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ الَّذِيْ يَدْعُوْكُمْ اِلٰى ثُلُوْثٍ مِّنْ اَرْضِكُمْ وَلَئِنْ كُنْتُمْ عَلٰى اٰثَارِهَا فَكٰذِبًا

کاغذ یا چینی کی پلیٹوں پر لکھ کر تین وقت پانی سے دھو کر پیئیں۔ کھانے میں ایسی غذاؤں سے پرہیز کریں جو معدہ کو خراب کرتی ہیں۔

ناک بند ہونے کی وجہ سے خوشبو اور بدبو محسوس نہ ہونا

یہ ایک مرض ہے جس میں آدمی سونگھنے کی صلاحیت سے محروم ہو جاتا ہے اسے خوشبو آتی ہے نہ بدبو۔ وہ سڑے ہوئے کھانوں میں بھی تمیز نہیں کر سکتا۔ اس مرض کا تعلق دماغ کے ان خلیوں سے ہے جو قوتِ شامہ کو کنٹرول کرتے ہیں۔ وجوہات اس کی بہت ہیں جن کی تفصیل اس مختصر کتاب میں بیان کرنا ناممکن نہیں۔ علاج پیش خدمت ہے۔ جب بھی پانی پئیں پانی پر ایک مرتبہ **وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ** پڑھ کر دم کر کے پیئیں۔ پانی پینے کے علاوہ ایک کھلے منہ کا قلعی شدہ یا اسٹین لیس اسٹیل کے پیالے میں نمک ملا پانی بھر کر اس پر بھی دم کر لیں اور اس پانی کو صبح نہار منہ اور رات کو سونے سے پہلے پانچ پانچ مرتبہ ناک میں چڑھائیں اور زکالیں ناک کا پانی پیالے میں نہ گرے بلکہ کچی زمین پر گرنا چاہیے۔ علاج دیر طلب ہے۔ بغیر کسی گھبراہٹ کے عرصہ تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ مرض سے نجات مل جائے گی۔

(۱۳۳)

ناف ٹٹنا

دو تالے اس طرح بنائیں کہ ایک تالے میں دوسرے تالے کا کٹا آجائے



اور ایک شکل کاغذ پر بنا کر اسے موڑ کر تقوید بنالیں۔ موم باندھ کر کے ڈوری کے ساتھ پیٹ پر اس طرح باندھیں کہ تقوید ناف کے اوپر رہے۔ منہالے دھولے کی صورت میں تقوید بندھا رہنے دیں آرام ہونے پر پیران پیر دستگیر حضرت عی الدین عبدالقادر جیلانیؒ کی روح کو ایصالِ ثواب کیا جائے۔

نشہ کی عادت چھڑانے کیلئے

نشہ کرنے والا شخص جب رات کو گہری نیند سو جائے اس کے قریب سر ہانے کی طرف کھڑے ہو کر سورہ المائدہ کی آیت ۹۰

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْكِرُ وَالْاَنْصَابُ
وَ الْاَثَرُ لَا مُمْرِسُ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَلْجَنِّبُوْهُ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

ایک مرتبہ اتنی آواز سے پڑھ کر سنائیں کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو چالیس روز کے اس عمل سے نشہ کی عادت ختم ہو جاتی ہے۔

(۱۳۳)

ناک کے امراض

ناک میں ہڈی کا بڑھ جانا، سانس رکنا، ناک کے اندر جھلی کا خراب ہونا، خناق، ناک کے اندر مزید ہڈی کا پیدا ہونا، ناک کے اندر پھنسیاں، ناک کا تعفن اور ناک کے اندر پھوڑا ہونا۔ ان سب امراض کے لئے کسی موی کاغذ پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

X	X	X	X	X
X	X	X	X	X
X	X	X	X	X

یَا بَدِیْعُ یَا بَدِیْعُ یَا بَدِیْعُ

لکھ کر کاغذ کو موڑ کر تھویدیں یا لیں اور موم جامد کر کے گھلے میں ڈالیں۔ یہ تھوید آسمانی رنگ یا سیاہ چمکدار روشنائی سے لکھا جائے۔

بچکیاں

پانی پر ایک بار

وَمِمَّا دُھُوْا فِی طُعْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ۝

دم کر کے اور اگر اثر تیز کرنا ہو تو پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں۔ زیادہ سے زیادہ تین بار۔ یہ دم شدہ پانی پیئے ہی بچکیاں بند ہو جاتی ہیں۔

(۱۳۵)

ہرکلاہٹ یا لکنت

قد آدم آئینہ کے سامنے بیٹھ کر سو مرتبہ

وَاحِلُّ عُقْدَةِ قَیْنَ لَسَانِیْ

رات کو سونے سے پہلے اس طرح پڑھیں کہ ہر لفظ الگ الگ ادا ہو اور ہونٹوں کا ہلنا آئینہ میں نظر آتا رہے۔ وظیفہ ختم کرنے کے بعد ہاتھوں پر دم کر کے تین بار مٹھ پر پھیر لیں اور بات کئے بغیر سو جائیں، کوشش کریں کہ نوٹے دن کے اس عمل میں کوئی ناغہ نہ ہو۔ اگر باہر مجبوری چند روز نہ پڑھ سکیں تو ناغہ کے ان دنوں کو شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

ہڈی کی بیماری جس میں ہڈیاں گلنے

لگتی ہیں اور سوراخیں

پلیٹ پر

اَسْرَحْمُ رَفِیْکَ یَا سَرَّاحِیْلُ مَعْنٰی

لکھیں اور دھو کر پلائیں اور ساتھ ساتھ بڑے کاغذ پر لکھ کر سارے جسم پر دن رات میں تین بار ملیں، ایک عرصہ تک یہ علاج جاری رکھیں۔ چھ ماہ تک نمک بالکل نہ کھایا جائے، گوشت کی بوٹی، انڈا، موی اور سرخ مرچ سے بھی پرہیز کیا جائے۔

ہیضہ

زرد رنگ سے قیاحی الاء سر تک آگندہ بن چینی کی پلیٹ پر لکھیں

اور بار بار چولنے کے صاف و شفاف پانی سے دھو کر پلائیں۔ چولنے کا پانی حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ چولنے کا ایک ڈلا کسی برتن میں ڈال کر پانی بھر دیں۔ چولنا پکنے کے بعد ٹھنڈا ہونے دیں۔ اب پانی پر جو پٹری نظر آئے اس کو آہستہ سے ہٹا کر اوپر کا پانی لے لیں پانی نکالتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ پانی زور سے نہ پلے کیونکہ زور سے پلنے سے برتن میں مٹی ہوئے چولنے کے ذرات پانی میں شامل ہو سکتے ہیں اور چولنے کے ذرات کا پانی میں شامل ہونا نقصان دہ ہے۔

اگر اس عمل میں دقت ہو تو سوکھی لال مرچ کے چار بیجوں پر مندرجہ بالا آیت پڑھ کر دم کریں اور مرضی مرچ کے یہ بیج نکل لے۔ اوپر سے دو تین گھونٹ پانی پلا دیں۔ پانی کچا نہیں ہونا چاہیے۔ پکا کر ٹھنڈا کر کے پلائیں۔ جب تک ہضم نہ ہو یہ علاج جاری رکھیں۔

ہڈیوں کا مکمل نہ ہونا اور ہڈیوں میں درد اس کے لئے ٹی۔ بی کا علاج پڑھیے۔ اور اس پر عمل کیجئے۔

ہڈی بڑھنا

تمام کاموں سے فارغ ہو کر رات کو سونے سے پہلے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ

سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔ اس عمل کی مدت نوٹے دن ہے۔

یرقان یا پیلیا

یہ مرض جگر کی خرابی سے ہوتا ہے۔ تجربات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ اس مرض کے علاج میں تقویٰ گند اور دم درود دوا سے زیادہ موثر ہیں۔

ک	ش	س	س
ت	ل	ع	ق
ت	ف	م	خ
ض	د	ص	ن

مندرجہ بالا تقویٰ لکھ کر مرضی کے گلے میں ڈال دیں۔

۲۔ بسکھرا ایک خود رو گھاس ہوتی ہے۔ زمین کھود کر اس کی جڑیں نکال لی جائیں۔ پانی سے دھو کر اٹھل کے ایک پور کے برابر کاٹ کر رکھ لیں۔ اس مرض کے قد کے برابر کچے موت کے اکیس یا اکتیس ٹاپ لیکر چار تہیں کر لیں۔ بسکھیرے کی ایک جڑ گرہ میں لپیٹ کر ایک بار

اَيَّاكَ تَعْبُدُ وَاَيَّاكَ تَسْتَعِيْنُ

پڑھ کر پھونک ماریں اور گرہ کس دیں۔ اسی طرح اکیس جڑوں میں اکیس گرہ لگا کر مرضی کے گلے میں ڈال دیں۔ جیسے جیسے مرض ختم ہو گا یہ گند اڑا ہوتا جائے گا۔ یرقان ختم ہونے پر یہ گند اپشت کی جانب سے نکال دیں اور بیٹے ہوئے پانی میں ڈال دیں۔

(۱۲۹)

۱۴	۳۲	۲۱	۱	۱۶	۱۳	۵
۲۳	۱۸	۲۳	۲۶	۲	۶	۸
۲۲	۲۳	۱۹	۲۹	۷	۳	۱۰
۲۵	۲۷	۳۰	۲۰	۹	۱۵	۴
۲۸	۳۱	۳۴	۳۵	۱۱	۱۶	۱۳

اپنڈے سائٹس

دائیں طرف کچھ ران میں انگلی کے پور کے برابر ایک رگ ہوتی ہے زیادہ تر یہ ہوتا ہے کہ نظام ہضم کی خرابی اور معدہ میں غفلت کی وجہ سے اس رگ میں ہوا بھر جاتی ہے یا غذا کے ذرات سڑ جاتے ہیں۔ ریلج کا اخراج ہو جائے اور پختہ آجائے تو تکلیف میں بڑی حد تک کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اس کا روحانی علاج یہ ہے: زردہ کے رنگ یا سیاہ روشنائی (وہ روشنائی جو تختی لکھنے میں استعمال ہوتی ہے) سے سفید پین کی بڑی پلیٹ پر اکیس مرتبہ بر یا حین ماء لکھیں اور پانی سے دھو کر یہ پانی دو لوٹے ٹھنڈے پانی میں ملا دیں اور درد کی جگہ اس پانی سے دھاریں۔ یہ عمل ۲۴ گھنٹے میں تین بار کیا جائے۔

آنکھیں دکھنایا آنکھوں میں سُرخ

لکڑی کی چوکی پر قبلہ رخ بیٹھ کر وضو کریں۔ اور وہاں بیٹھے بیٹھے تھوڑے

(۱۲۸)

آواز کو خوبصورت بنانا

بعض مرد جب بات کرتے ہیں تو ان کی آواز میں زنانہ پن محسوس ہوتا ہے۔ اسی طرح بعض عورتوں کی آواز بھٹی ہوئی ہوتی ہے اور ان کی آواز میں کُرخنگی اور مردانہ پن ظاہر ہوتا ہے۔ شیریں سخن لوگوں سے سب متاثر ہوتے ہیں۔ آواز کو شیریں اور خوبصورت بنانے کے لئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۵	۵	۵	۵	۵
۹	۹	۹	۹	۹
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۹	۹	۹	۹	۹
۵	۵	۵	۵	۵

روزانہ سیاہ رنگ روشنائی سے لکھ کر ایک گھڑے یا صراحی میں ڈال دیں۔ اور پینے میں صرف یہی پانی استعمال کریں۔ پانی ہر روز نیا بدل دیں۔ جو پانی بچ رہے اُسے کسی پاک جگہ یا کپڑی میں بہا دیں اس عمل کی مدت نوے دن ہے۔

السر یا معدے میں زخم

غذا اول میں ملاوٹ کی وجہ سے یہ مرض عام ہو گیا ہے۔ سُرخ مریج، گرم مصالحہ تلی ہوئی اور کھٹی چیزوں سے بچنے کے ساتھ یہ نقش روزانہ صبح، شام اور رات پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پینے سے السر اور معدہ میں زخم کی شکایت ختم ہو جاتی ہے۔

(۱۳۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ تَرَبَّصُوا اَفَاَنْتُمْ مَعَكُمْ مِنَ الْمُتَرَبِّصِیْنَ

پڑھ کر عرق گلاب پر دم کریں۔ اور اس کو ڈراپر سے تین تین قطرے دونوں آنکھوں میں ڈالیں۔ آنکھ دکنے کے دوران لال مرچ سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

آسیب کا تعویذ

کتاب کے شروع میں دفع آسب کیلئے غلیظہ بلالہ کے عمل سے علاج تجویز کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں میں بے شمار خطوط موصول ہوئے ہیں جن میں یہ لکھا گیا ہے کہ غلیظہ بلالہ کے عمل کے ساتھ کوئی نقش بھی ہونا چاہیے۔ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ

يَا بَدِیْعُ يَا بَدِیْعُ يَا بَدِیْعُ

يَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِیْعُ

۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹

يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ يَا حَفِیْظُ

یہ تعویذ کسی مومی کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں، جمعرات کے روز عصر کے بعد سورج غروب ہونے سے پہلے تعویذ کو کپڑے کے خول سے نکالے بغیر لوبان کی دھونی دیں۔

(۱۳۱)

بچوں کے دل میں سوراخ

اول آخسر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ گیارہ ہزار بار قَاوُحٰی اِلٰی عَبْدِہٖ مَا اَوْحٰی مَا کَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰی ایک لھست میں پڑھ کر آدھا سیر فالص شہد پر دم کریں۔ اور یہ شہد صبح شام اور رات کو کھلائیں۔ خوراک کا تعین عمر کے لحاظ سے کریں۔ چھوٹے بچوں کو ایک ایک انگلی چپٹائیں اور دس سال سے زیادہ عمر کے بچوں کو چائے کی چھوٹی چمچی تین وقت کھلائیں۔ علاج کی مدت چھ ماہ ہے۔

بغل اور پیروں میں سے بو آنا

بغل اور پیروں میں بو آنا نہایت تکلیف دہ مرض ہے۔ ایسے مریض جب کسی مجلس میں بیٹھے ہیں یا اپنے جوتے اتارتے ہیں تو بدبو کا ایسا بھپکا نکلتا ہے کہ پاس بیٹھنے والے لوگ پریشان ہو جاتے ہیں۔ اس مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے گیارہ سو مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْكُمْ الْمُنْتَهَ وَالْدَّمَرُ وَطَحَرُ

الْخَنِیْزِرُ وَمَا اَهْلَبَہٗ لِغَیْرِ اللّٰهِ ؕ

پڑھ کر ایک پونڈ فالص شہد پر دم کریں۔ اور صبح شام رات ایک ایک چمچی کھائیں دوران علاج کھانوں میں نمک کی مقدار کم سے کم کر دیں۔

پولیو

ثانی قاعدہ بخار اگر مدت پوری ہونے سے پہلے اتار دیا جائے تو اکثر اوقات بچوں کو پولیو ہو جاتا ہے۔ اب یہ مرض اتنا عام ہو گیا ہے کہ اس کی تشریح کرنا ضروری نہیں ہے۔ ایک چٹکی چینی اور ایک باریک سے باریک سوئی لیں۔ اسٹین لیس اسٹیل یا چاندی کے کٹورے میں دو تین گھونٹ پانی بھر لیں۔ ایک مرتبہ یا دو دو ڈپڑھیں۔ سوئی پر بھونک ماریں اور سوئی کی نوک چٹنی سے چھو کر پانی میں ڈبو دیں۔ اب سوئی کو صاف شفاف سفید کپڑے سے اچھی طرح صاف کر لیں۔ اس طرح کہ سوئی پر پانی کا کوئی اثر باقی نہ رہے۔ اسی طرح سوئی ڈبوئے کا عمل بار بار کریں۔ اس پانی میں زعفران شامل کر کے روشنائی بنالیں اور اس روشنائی سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
سَمِیْعُ قَرِیْقُ الْحَمِّ

۴۹ ۱۱ ۱۹ ۲۴ ۳۱ ۴۱

تین پلیٹوں پر لکھ کر صبح شام اور رات کو پانی سے دھو کر بلائیں۔ یہی تعویذ اسی روشنائی سے باشت بھر چکنے اور موٹے کاغذ پر لکھ کر متاثرہ عضو پر دن میں تین بار گھڑی کی سوئیوں کی گردش کے مطابق ملیں۔ یہ کاغذ بھٹ جانے پر دوسرے کاغذ پر تعویذ لکھا جائے۔ علاج دیر طلب ہے۔ یقین اور دلچسپی کے ساتھ جاری رکھیں قاعدہ یقینی ہے۔ غذا میں سرد اور بادی چیزوں اور نمک سے پرہیز ضروری ہے۔ نوٹ: عضو پر ملنے والے تعویذ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نہ لکھی جائے۔

پریشان دماغی جس سے آسید کا شربہ ہو

رات کو سونے سے پہلے وضو کریں اور روئی کے دو پھولیوں پر ایک دفتر آیت الکرسی پڑھ کر دم کر کے دونوں کانوں میں رکھ لیں۔ صبح بیدار ہونے کے بعد دونوں پھولے نکال کر کسی ڈبہ میں رکھ دیں۔ رات کو ان پھولیوں پر پھر وہی عمل کریں اور دونوں کانوں میں رکھ لیں۔ یہ عمل چند ہفتے جاری رکھیں۔

پیٹ میں درد

پیٹ میں درد کی وجوہات بے شمار ہیں اصل علاج تو یہ ہے کہ درد کی وجہ تلاش کر کے اس کا علاج کیا جائے۔ عارضی اور فوری طور پر پیٹ کے درد سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ عمل کیا جائے۔

میدہ کی طرح باریک پسا ہوا نمک ایک چاول وزن کے برابر ایک ٹی اسپون پانی میں ڈال دیں اور ایک مرتبہ

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیں۔ پانی پیتے وقت منہ شمال کی طرف ہونا چاہیے۔

تسخیر حکام و افسران

دیکھنے میں آیا ہے کہ دفاتر میں بعض ذمہ دار حضرات اور حکام اپنے ماتحتوں سے اچھا سلوک روا نہیں رکھتے اور ان کو جانے جا پریشان کرتے ہیں۔

(۱۳۲)

کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی ذاتی منفعت کے لئے اپنے ماتحتوں کو غلامی دینا کام کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ ایسی حالت میں ہرن کی بھلی۔ ہڈی کے پر یا کسی پاک پرندے مثلاً فاختہ، کبوتر یا مورو وغیرہ کے پر کے اوپر نقش لکھ کر سیدھے بازو پر باندھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۸ ح + ی - ص + ر - ل

۸ ل - ن + و - ق + ہ - ح

اللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِّمَنْ فَلَاحُ بْنُ فَلَاحٍ (نام حاکم) فی حق فَلَاحُ بْنُ فَلَاحٍ (اپنا نام موعود اللہ)
نوٹ: اگر حاکم یا فسر کی ماں کا نام معلوم نہ ہو تو اُس کے نام کے ساتھ اس کا عہدہ لکھیں۔

جادو اور سحر کا توڑ

جب یہ بات تحقیق ہو جائے کہ کسی مرد یا عورت پر جادو کا اثر ہے۔ ایسی حالت میں مریض یا مریضہ کے سر سے پیر کے انگوٹھے تک نیلے دھاگے کے گیارہ تار ناپے جائیں۔ ان گیارہ تاروں کی چار تہیں کر لیں۔ دھاگے کے سرے پر ایک ڈھیلی گرہ لگائیں۔ ایک بار قل اعوذ برب الفلق ○ پوری سورۃ پڑھ کر گرہ میں پھونک ماریں اور فوراً کس دیں۔ یعنی پھونک کو گرہ میں بند کر دیں۔ اسی طرح گیارہ گرہ لگانے کے بعد دھاگے کو دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال دیں۔ دھاگہ جب جلے گا تو اس میں سے بدیو یا چیر انداز آئے گی۔ جب تک یہ بدیو یا چیر انداز آئے۔ روزانہ اس عمل کو کرتے رہیں۔

(۱۳۵)

چیچک

مندرجہ ذیل تمویذ گلے میں ڈالیں اور شدت کی حالت میں پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھوئیں اور یہ پانی ہر چار گھنٹے کے بعد بڑوں کو ایک بڑا چھوڑا اور بچوں کو ایک چھوٹا چھوڑا ملائیں۔ پانی ہر حالت میں پکا ہوا ہونا چاہیے۔ کچا پانی پینے کو نہ دیں۔

ح	ی	ع	ص
ح	ی	ع	ع
ح	ی	ی	ی
ح	ح	ح	ح

خون میں خرابی

خون میں غیر صحت مند رطوبتیں شامل ہو جانے سے خون خراب ہو جاتا ہے اور اس سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جن میں جلدی امراض بھی شامل ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶

یہ نقش چال کے مطابق زردی کے رنگ اور عرقِ گلاب سے لکھ کر

صبح شام اور رات ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر نوٹے دن تک نہیں۔
نوٹ: کونوں میں دیئے گئے ہندسے نقش کی چال کو ظاہر کرتے ہیں۔ نقش میں ریہندسے نہیں لکھے جائیں گے۔

رات کو سوتے میں چلنا

یہ مرض کا بوس کی علامت ہے۔ مندرجہ ذیل تعویذ و تسعد لکھے جائیں۔
ایک کو موم جام کر کے گلے میں ڈال دیں اور نو تعویذ ایک ایک کر کے صبح نہار منی پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں۔ پینے والے تعویذ کاغذ پر زردے کے رنگ کی روشنائی سے لکھیں یا پلیٹ پر لکھیں۔ دونوں صورتوں میں فائدہ ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ک ه ع ص

-X-X-X-X-X-

اَلْکَرِیْمُ الرَّحِیْمُ اَلْکَرِیْمُ الرَّحِیْمُ اَلْکَرِیْمُ الرَّحِیْمُ

تَوَمُّ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

زوال کے بعد بے ہوشی کا دور

انسان کے اندر دو دماغ کام کرتے ہیں۔ لیکن یہ دونوں دماغ بیک وقت ایک ساتھ پوری طرح متحرک نہیں رہتے۔ ایک دماغ ہمیشہ مغلوب رہتا ہے اور دوسرا غالب۔ اگر کسی وجہ سے غالب اور مغلوب رہنے کا عمل متاثر ہو جائے تو زوال کے بعد بے ہوشی کے دورے پڑنے لگتے ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے:

مریض کو چاہیے کہ دورہ پڑنے کے وقت سے آدھا گھنٹہ پہلے آرام و بہتر میں لیٹ جائے اور یا حقیقت کا اور دکر تار ہے۔ غیند آئے تو سو جائے یا حقیقت کا اور اس وقت تک کیا جائے جس وقت دورہ پڑتا ہے۔ لیکن دورہ پڑنے کے وقت کے بعد بھی ایک گھنٹہ تک بستر پر رہے۔ اس عمل کی مدت چالیس روز ہے۔

کاروبار میں بندش

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اچھا خاصا چلتا ہوا کاروبار ٹھپ ہو جاتا ہے۔ اور دکان یا کاروبار میں ایسی بندش واقع ہو جاتی ہے کہ تمام سامان اور وسائل جہاں ہونے کے باوجود بکری نہیں ہوتی۔ اور آڈر وغیرہ نہیں آتے۔ کہیں سے آڈر ملتا ہے تو اسکی تکمیل نہیں ہوتی۔ دکان میں خسریاں آتے ہیں۔ مال پسند کرتے ہیں لیکن خریدے بغیر چلے جاتے ہیں اور یہی سامان دوسری دکان سے زیادہ قیمت پر خرید لیتے ہیں۔ اس کے تدارک کے لئے یہ عمل کریں۔

صبح سویرے اٹھ کر وضو کریں۔ دکان یا دفتر میں ایسے وقت پہنچیں کہ ابھی سورج نہ نکلا ہو۔ ایک مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِسْمِ النَّاسِ پوری سورۃ پڑھ کر دکان یا دفتر کے دروازے پر دم کریں۔ پانچ قدم سجے بہٹ کر پیروں کے دونوں جوڑے اٹار لیں اور جوتوں کو ہاتھ میں لیکر تین دفعہ اس طرح بھاڑیں کہ جوتوں کے تلوے ایک دوسرے سے ٹکرائیں۔ اور جوتے پہن کر دکان یا دفتر کے اندر جا کر لوہان کی دھونی دے دیں۔ یہ عمل صرف ایک دفعہ کر لینا کافی ہے۔ اس عمل میں یہ بات پیش نظر رکھنا ضروری ہے کہ جوتے لیدر سول کے ہوں۔

کسی سوال کا جواب دیتے وقت زبان کا رک جانا

نروسز (Nervous Ness) کی وجہ سے آدمی کے اوپر ایسا خوف مسلط ہو جاتا ہے۔ اس کے باوجود کہ وہ مخاطب کے سوال کا جواب دینے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے مگر مخاطب کی شخصیت سے مرعوب ہو کر اس کی بات کا جواب نہیں دے پاتا۔ اور بعد میں دل ہی دل میں کڑھتا ہے۔ اس سے نجات پانے کے لئے صبح سویرے نکلنے سے پہلے وضو کر کے ایک مرتبہ یا و دو دو پڑھیں اور سات مرتبہ ہاتھ کے چلو میں تازہ پانی لیکر سات مرتبہ ناک میں چڑھائیں اور نکال دیں۔ یہ عمل پوری طرح شفا حاصل ہونے تک جاری رکھنا چاہیے۔

کا پنچ نکلتا

جس طرح بڑوں کو بوا سیر کی تکلیف ہوتی ہے اور پانچا کرتے وقت متے باہر آجاتے ہیں۔ اسی طرح بچوں کو بھی یہ بیماری ہو جاتی ہے کہ رفع حاجت کے وقت کا پنچ باہر آجاتی ہے بچے روتے چلاتے ہیں اور اس گوشت یا کا پنچ کو انگلی سے دبا کر اندر کرنا پڑتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ بچہ کی طہارت اس طرح کرائیں کہ اٹے ہاتھ کی بڑی انگلی پانچا کے مقام سے رگڑ کھاتی رہے۔ طہارت کراتے وقت زبان سے **فَعْلَنْ فَعْلَنْ** **فَعْلَنْ فَعْلَنْ** پڑھتے رہیں۔ دو تین مرتبہ کے عمل سے مرض ختم ہو جاتا ہے۔

گھر میں سب لوگوں کا بیمار رہنا

صحت کے اصولوں کے پیش نظر یہ بہت ضروری ہے کہ گھر صاف ستھرا رہے اور گھر میں سیلن نہ ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ گھر کی فضا کو صاف کرنے کے لئے لوہان یا بخور کی دھونی دیتے رہنا چاہیے۔ اور یہ تلاش کرنا چاہیے کہ گھر کے سب افراد کیوں بیمار رہتے ہیں۔ اگر کوئی وجہ سمجھ میں نہ آئے تو یہ علاج کریں۔

۲۲۱۹۱۶۱۲۱۱۹۱۰۳
ک ل ک ل ی ل

لکھ کر ایسی جگہ لٹکائیں کہ تعویذ ہولے ہلے رہے۔

منہ میں خون بھر جانا

دماغ، علق، منہ، پھیپھڑوں اور پیچھے پھڑوں کے متاثر ہو جانے سے یا کسی نامعلوم وجہ کی بنا پر دن یا رات کو سوتے وقت منہ میں خون بھر جاتا ہے اور مریض کو بار بار خون کی گھٹیاں کرنا پڑتی ہیں۔ اور اس طرح جسم کا سارا خون نکل جاتا ہے۔ یہ حالت نہایت تشویشناک اور خطرناک ہوتی ہے۔ علاج یہ ہے:-

عہدہ قسم کی روٹی لے کر دو پھولیوں پر ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَبَّحَ اسْمُ رَبِّكَ الْاَعْلٰی الَّذِیْ خَلَقَ

(۱۳۰)

قَسْوَىٰ ۚ وَالَّذِي قَدَّمَ فَهَدَىٰ ۚ وَالَّذِي
أَخْرَجَ الْمُرْعَىٰ ۚ فَجَعَلَهُ غُثَاءً
أَخْوَىٰ ۚ

پڑھ کر دم کریں۔ اور ایک ایک بھویا دونوں کانوں میں رات کو سوتے وقت رکھ لیں۔ اگلی رات یہ بھوئے نکال کر دوسرے دو بھویوں پر دم کر کے کانوں میں رکھ لیں۔ عمل کی مدت سات روز ہے۔ بھوئے جمع کر کے بہتے پانی یا کنویں میں ڈال دیں۔ اللہ کے کلام کی برکت سے بہت آسانی کے ساتھ یہ مرض ختم ہو جاتا ہے۔ ایسے کئی مریض میرے پاس لائے گئے جو ہسپتالوں سے ہسپتال میں داخل تھے، معالج حیران و پریشان تھے کہ یہ خون کہاں سے آتا ہے؟ مریض کو بار بار خون دیا جاتا تھا اور یہ خون بھی منہ کے راستے نکل جاتا تھا۔ اس فقیر نے اللہ پر یقین کے ساتھ علاج تجویز کیا اور سب مریض خدا کے فضل و کرم سے صحت یاب ہو گئے۔ معالج حضرات کے لئے یہ بات معمر بنی ہوئی ہے کہ یہ خون کس طرح بند ہو گیا؟

ملازمت یا کاروبار کا حصول

ایسی حالت میں جب کوششوں کا کوئی نتیجہ نہ نکلے۔ امید بندھے اور ٹوٹ جائے۔ دنوں۔ ہفتوں۔ مہینوں اور بعض اوقات سالوں و فرتوں کے چکر لگانے کے باوجود ملازمت نہ ملے یا کاروبار میں برکت نہ ہو تو ملازمت یا کاروبار میں برکت کے حصول کے لئے یہ نقش بازو پر باندھیں یا لگے میں پہن لیں اور ہر وقت وضو بغیر وضو۔ چلتے پھرتے۔ اٹھتے بیٹھتے۔ سوتے جاگتے یا قیوہ کا ورد کریں۔

(۱۳۱)

اللَّهُ لَطِيفٌ

۴۸۶

۳۲۱ ^۸	۳۲۳ ^{۱۱}	۳۲۸ ^{۱۲}	۳۱۴ ^۱
۳۲۷ ^{۱۳}	۳۱۵ ^۲	۳۲۰ ^۳	۳۲۵ ^{۱۴}
۳۱۶ ^۴	۳۳۰ ^{۱۵}	۳۲۲ ^۵	۳۱۹ ^۶
۳۲۳ ^{۱۶}	۳۱۸ ^۷	۳۱۷ ^۸	۳۲۹ ^{۱۷}

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کرم و رحمت پر

کانوں میں دیئے گئے ہندسے نقش کی چال کو ظاہر کرتے ہیں۔ انہیں اصل تعویذ میں نہ لکھا جائے۔

نظر بد

نظر لگنا ایک ایسا عمل ہے جس سے انکار ممکن نہیں ہے۔ نظر بڑوں۔ چھوٹوں اور جانوروں کو بھی لگ جاتی ہے۔ اور اس کے مختلف اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ کسی لڑکی کو نظر لگ جائے اور اس کی شادی نہ ہو۔ کسی مرد کو نظر لگ جائے اور اس کا دماغ متاثر ہو جائے اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں کم ہو جائیں۔ اور اس کی عام زندگی کے معاملات میں خلل واقع ہو جائے۔

دودھ دینے والے جانور اگر نظر بد کا شکار ہو جائیں تو وہ دودھ دینا چھوڑ دیتے ہیں یا دودھ کی بجائے تھنوں میں سے خون آنے لگتا ہے۔ یا دودھ میں کھن کھن کرنا ہوتا ہے۔

۹۔ ایسی صورت میں کرڑکیوں کے رشتے آتے ہوں اور نظر کی وجہ سے طے نہ ہوتے ہوں تو کرڑکی کی والدہ یا خود کرڑکی الحمد شریف اس طرح پڑھے کہ جب
 اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿۱﴾ پڑھتے تو اس آیت کو گیارہ بار پڑھ کر سورہ
 پوری کرے اور پانی پر دم کرے۔ اسی طرح گیارہ بار یہ سورہ پڑھے اور ہر بار پانی
 پر دم کرے۔ اور یہ پانی تین گھونٹ میں کرڑکی کو پلا دیا جائے یا کرڑکی خود عمل کر کے پی لے۔
 عمل کی مدت چالیس روز ہے۔

ب۔ شادی میں رساؤٹ کے علاوہ نظر اتارنے کا طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل تونید
 لکھ کر چند منٹ سر پر رکھیں پھر جلادیں۔ ایک تونید سے نظر بد کا اثر ٹوپی طرح ختم نہ ہو تو تین تونید کافی ہیں۔

$$\frac{\triangle + 1 + 2 + 5 + 7}{\text{النَّاسِطُ} \quad \text{النَّاسِطُ}}$$

ج۔ جانوروں پر سے نظر بد ختم کرنے کے لئے یہی نقش ہیری کی ٹکڑی
 یا کس ایسی ٹکڑی پر لکھ کر جس میں بد بو نہ ہو مستثرہ جانور کے گلے میں ڈال دیں۔